قرآن مجید، احادیث اور سیرت و تاریخ سے ماخوذ بچّوں کے پیارے پیارے

ناموں کی ڈکشنری

معانی اور صحیح تلفّظ کے ساتھ

اور

نومولود کے احکام و مسائل



شعبہ تصنیف و تالیف دارُالسّلام

ناموں کی ڈکشنری



© مكتبة دار السلام، ١٤٢٦ هـ
فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
مكتبة دار السلام
قاموس الأسماء القرآنية والاسلامية مع احكام المولود باللغة الاردية / مكتبة دار السلام - الرياض، ١٤٢٦ هـ
ص: ٢٠٠ مقاس ١٤×٢١ سم
ردمك: ٢-٣-٩٦٧٨-٩٩٦٠
١- أسماء الاشخاص - معاجم ٢- حقوق الطفل (فقه اسلامي)
أ العنوان
ديوي: ٤١٣.١ ١٤٢٦/٥٥٧٥
ردمك: ٢-٣-٩٦٧٨-٩٩٦٠

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب فون: 00966 1 4043432-4033962 فیکس: 4021659
E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - Riyadh@dar-us-salam.com
Website: www.dar-us-salam.com

❶ طریق مکہ - العلیا - الریاض فون: 00966 1 4614483 فیکس: 4644945
❷ شارع الاربعین - الملز - الریاض فون: 4735220 فیکس: 4735221
❸ جدہ فون: 00966 2 6879254 فیکس: 6336270
❹ الخبر فون: 00966 3 8692900 فیکس: 8691551

شارجہ
فون: 00971 6 5632623
فیکس: 5632624

لندن
فون: 0044 208 5202666
فیکس: 208 5217645

امریکہ
❶ ہوسٹن فون: 001 713 7220419
فیکس: 7220431
❷ نیویارک فون: 001 718 6255925
فیکس: 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

❶ 36 - لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور
فون: 0092 42 7240024-7232400-7111023-7110081 فیکس: 7354072
Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com
❷ غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

کراچی شوروم
Z-110,111 (D.C.H.S) مین طارق روڈ (بالمقابل فری پورٹ شاپنگ مال) کراچی
فون: 0092-21-4393936 فیکس: 4393937
Email: darussalamkhi@darussalampk.com

اسلام آباد شوروم
F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 051-2500237

مسلمان بچوں کے پیارے پیارے نام جن میں جدت وندرت بھی ہے اور معنویت بھی!

قرآنی و اسلامی

ناموں کی ڈکشنری

اور

نومولود کے احکام و مسائل



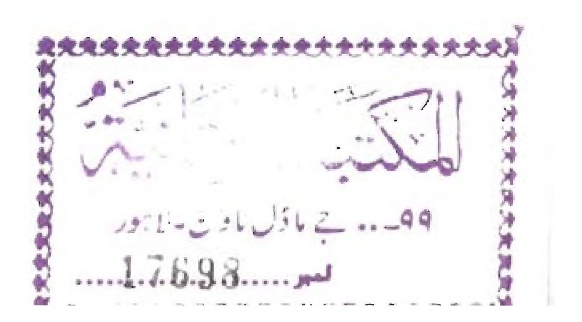
قرآن مجید، احادیث اور سیرت و تاریخ سے ماخوذ نام

معانی اور صحیح تلفظ کے ساتھ



شعبہ تصنیف و تالیف دارالسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم



نومولود کے متعلق عمومی احکام ومسائل

نام اور کنیت رکھنے کے متعلق احکام و مسائل

اسماء الحسنٰی / اللہ تعالیٰ کے نام

انبیائے کرام علیہم السلام، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے اسمائے گرامی

مسلمان مردوں اور عورتوں کے قرآنی نام

مسلمان مردوں اور عورتوں کے نام احادیث، تاریخ اور سیرت سے ماخوذ

عرضِ ناشر

تخلیقِ آدم کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے انھیں سب سے پہلے جو چیز ودیعت کی گئی وہ اسماء کا علم تھا۔ اِسی علم کا اظہار فرشتوں پر ان کی برتری اور فضیلت کا باعث بنا اور وہ مسجود ملائک قرار پائے۔ اگرچہ قرآن میں اس بات کی صراحت موجود نہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کو کن چیزوں کے نام سکھائے گئے تھے' تاہم یہ ضرور پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلا علم جو انسان نے اپنے خالق سے براہِ راست سیکھا وہ ناموں ہی کے بارے میں تھا۔ اس طرح اسماء، یعنی نام ازل ہی سے ہر شخص اور چیز کی شناخت کا ذریعہ بن گئے۔ بلکہ خود خالقِ کائنات کے لیے قرآن میں جا بجا اللہ کے نام کا تذکرہ کیا گیا ہے اور پھر ﴿ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ﴾ کہہ کر اس کے بے شمار صفاتی ناموں کی تعریف کی گئی ہے۔ اور کہا گیا کہ تم اللہ کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمٰن کے نام سے۔ اس کے سب نام اچھے ہیں۔

نام انفرادی شناخت کے علاوہ اخلاق' مذہب' قوم اور ملک کی بھی عکاسی کرتے ہیں' اس لیے بچے کی پیدائش کے بعد اس کا نام رکھنے کا کام احسن طریقے سے کیا جائے۔ اولاد کی نعمت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بے پناہ عنایات ونوازشات میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ یہ خالق کائنات کے عطا کردہ وہ تحفے ہیں جنھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کے پھول قرار دیا ہے۔ اولاد کی پیدائش پر خوشی کے اظہار کا سب سے بڑا طریقہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اظہارِ تشکر ہے۔ اولاد چاہے لڑکا ہو یا لڑکی' اس کی پیدائش پر مغموم ہونا اسلامی تعلیمات کے منافی اور ایک مسلمان کی شان کے خلاف ہے۔ قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمادیا

کہ ''آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہے (صرف) بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے (صرف) بیٹے عطا کرتا ہے۔ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دیتا ہے' اور جسے چاہے بے اولاد رکھتا ہے۔'' (الشورٰی:49,50/42) اس لیے لڑکیوں کو زحمت کے بجائے رحمت سمجھنا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے متعدد احادیث میں لڑکیوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے والے کو جنت کی بشارت دی ہے۔

مسلمان گھرانے میں بچے کی پیدائش کے بعد ضروری ہے کہ اسے پاک صاف کیا جائے اور پھر سب سے پہلے اللہ اور اس کے نبی کا نام اس کی سماعت میں آئے۔ اس مقصد کے لیے اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔ دعائے برکت کے حصول کے لیے بچے کو کسی نیک شخص یا بزرگ کی گود میں ڈالنا بھی مستحسن عمل ہے۔ جیسا کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی پیدائش پر انہیں رسول اللہ ﷺ کی گود میں ڈالا تھا۔ علاوہ ازیں کسی نیک آدمی ہی سے بچے کو گھٹی دلائی جائے' یعنی کوئی میٹھی چیز چبا کر بچے کے حلق میں لگائی جائے جسے بچہ نگل لے اور وہ بزرگ بچے کے لیے خیر و برکت کی دعا کریں۔

بچے کی ولادت کے ساتویں روز اس کی حجامت بنوانا' صدقہ کرنا' اس کا عقیقہ کرنا اور نام رکھنا ضروری ہے۔ ساتویں دن بچے کی حجامت بنوا کر بالوں کے برابر چاندی یا اس کی قیمت صدقہ و خیرات میں دے دی جائے۔ بچے کی ولادت کے ساتویں روز اس کا عقیقہ کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ اپنے عقیقے کے ساتھ گروی ہوتا ہے' لہٰذا ساتویں روز اس کی طرف سے عقیقہ کر دیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لڑکے کی طرف سے دو جانور اور لڑکی کی طرف سے ایک جانور بطور عقیقہ ذبح کیا جائے۔'' ساتویں روز اگر عقیقہ نہ ہو سکے تو زندگی میں جب بھی گنجائش ہو عقیقہ کر لیا جائے۔ ساتویں دن بچے کا

نام رکھنا مستحب اور سنت ہے، تاہم اس سے پہلے یا ولادت سے بھی پہلے نام منتخب کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی مناسب ہے کہ لڑکے کا ختنہ بھی ساتویں روز ہی کروا لیا جائے۔

ولادت کے بعد بچے کا نام رکھنا انتہائی اہم کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس حصولِ نعمت کے بعد نومولود کا بہترین نام رکھنا بھی اظہارِ تشکر کا ایک انداز ہے۔ نام نہ صرف شناخت کا باعث ہوتے ہیں بلکہ انسان کی شخصیت پر بھی اِن کے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں، لہٰذا مسلمان والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچے کا بامعنی، خوبصورت اور اسلامی نام رکھیں۔ آپ ﷺ نے اچھے نام رکھنے کی تلقین فرمائی اور بُرے معانی والے اور شرکیہ نام رکھنے سے منع فرمایا۔ متعدد روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ ﷺ نے بُرے اور ناپسندیدہ نام تبدیل فرما دیے تاکہ اس شخص کی زندگی پر نام کے بُرے اثرات مرتب نہ ہوں۔ مثلاً آپ نے ''جذن'' (سخت زمین) کو بدل کر ''سہل'' (نرم آسان) رکھ دیا۔

اچھے نام سے اچھا شگون لینا عین سنت ہے جیسا کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش مکہ کا نمائندہ سہیل آیا تو آپ ﷺ نے اسے نیک فال سمجھتے ہوئے فرمایا کہ اب ہمارا کام آسان ہو جائے گا۔ شخصیت اور نام کا گہرا تعلق ہے اس لیے اچھے یا برے ناموں کے شخصیت پر بہت حد تک اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اچھے نام رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے اچھے نام ''عبداللہ'' اور ''عبدالرحمٰن'' ہیں اور سب سے سچے نام ''حارث و ہمام'' ہیں اور سب سے بُرے نام ''حرب'' (جنگ) اور ''مُرّہ'' (کڑوا) ہیں۔'' اللہ کے ناموں کے بعد انبیاء علیہم السلام کے نام سب سے اچھے ہیں۔ ان میں سے آقائے نامدار ﷺ کے نام سب سے زیادہ فضیلت اور برکت والے ہیں۔ اسی لیے آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے نام سے نام رکھو۔ قرآن مجید اور کتب احادیث میں رسول اللہ ﷺ کے کئی صفاتی نام بھی مذکورہ ہیں۔ ان کے مطابق بچوں کے نام رکھے جا سکتے ہیں۔ انبیاء و رسل اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ

اور عظیم ہستیاں ہیں۔ ان کے ناموں پر بچوں کے نام رکھنا بھی باعث خیر و برکت ہے۔ نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم انبیاء والے نام رکھو۔'' انبیاء کے بعد صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور دوسرے بزرگانِ دین' اسلامی ہیروز اور اہم شخصیات کے نام آتے ہیں۔ ان کے ناموں پر رکھے گئے نام بھی خوبصورت اور باعث برکت ہوتے ہیں۔ ان سے اسلاف کے ساتھ ایک تعلق ظاہر ہوتا ہے اور ان کے کارناموں کی یاد تازہ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

ناموں کو بگاڑنا کسی طور بھی سوچ اور بہتر عمل کی عکاسی نہیں کرتا۔ ہمارے ہاں اکثر ناموں کو بگاڑ کر پکارنے کی عادت عام ہے اور ایسا کرتے وقت یہ بھی خیال نہیں رکھا جاتا کہ وہ نام اللہ' اس کے نبی ﷺ یا کسی اور عظیم ہستی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ ان ناموں کو بگاڑنا نہ صرف حرام بلکہ اللہ تعالیٰ کے غضب کا باعث ہے۔ بعض اوقات نام کو لاڈ پیار سے مختصر کر کے بلایا جاتا ہے۔ اگر اس میں عقائد کے خلاف اور نام والے شخص کی ناپسندیدگی کا پہلو نہ نکلتا ہو تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اور ایسا کرنا شرعاً جائز ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ بھی کبھی کبھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ابو ہر اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو عائش کہہ کر مخاطب فرما لیا کرتے تھے۔

بچوں کے نام بامعنی' خوبصورت اور بہترین صوتی اثرات کے حامل ہوں تو بہت ہی اچھا ہے۔ اسلامی زندگی میں اچھے اور بامعنی نام رکھنے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ شریعت مطہرہ نے اس کے لیے مستقل قوانین اور احکام بیان کر دیے ہیں۔ اچھے ناموں کی تاکید کے ساتھ ساتھ یہ بھی وضاحت کر دی ہے کہ اپنی اولاد کے لیے دودھ' لباس' رہائش اور دیگر اخراجات کے علاوہ ان کی بہتر تعلیم و تربیت' ان سے پیار و محبت کا اظہار' ان کے شادی بیاہ کے انتظامات' ان کے درمیان عدل و مساوات قائم رکھنا اور ان کا حق وراثت تسلیم کرنا بھی والدین کے لیے بے حد ضروری ہے۔ والدین اپنی نیک دعاؤں

میں اولاد کو یاد رکھیں اور اگر زندگی میں کسی کی موت کا وقت آ جائے تو صبر و رضا سے کام لیں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں۔

اگرچہ آج کل بچوں کے ناموں کے بارے میں بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں' تاہم یہ کتاب چند خصوصیات کی بنا پر اس نوعیت کی دوسری کتابوں سے منفرد ہے:

- اس کتاب میں دیے گئے اسماء الحسنٰی اور اسماء النبی کی تخریج کر کے انہیں زیادہ دلچسپ اور مفید بنا دیا گیا ہے' البتہ اختصار کے پیش نظر ایک ہی حوالے پر اکتفا کیا گیا ہے۔
- صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے زیادہ سے زیادہ نام شامل کیے گئے ہیں اگرچہ بعض نام معنی کے لحاظ سے بہتر نہیں ہیں' تاہم اگر کوئی نسبت کی بنا پر وہ نام رکھنا چاہے' تو رکھ سکتا ہے۔
- صرف ناموں کی بھرمار نہیں کی گئی جیسا کہ اس نوعیت کی اکثر کتابوں میں ہوتا ہے، بلکہ منتخب اور خوبصورت نام اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ تعداد کے بجائے معیار کو مدنظر رکھا گیا ہے۔
- معنی و مفہوم اور صوتی اثرات کے لحاظ سے خوبصورت اور اچھے ناموں کا انتخاب کیا گیا ہے۔
- تمام ناموں پر اعراب لگائے گئے ہیں تاکہ صحیح تلفظ ادا کرنے میں آسانی ہو۔
- عربی ناموں کے آگے ''ع'' نہیں لکھا گیا باقی سب ناموں کے آگے اس زبان کا پہلا حرف لکھ دیا گیا ہے جس زبان سے اس نام کا تعلق ہے۔
- چند ناپسند نام بھی دیے گئے ہیں تاکہ برے معنی و مفہوم اور برے صوتی اثرات والے نام منتخب نہ کیے جائیں۔

پیدائش کے احکامات کے سلسلے میں محترم جمال زکی الحواری کی عربی کتاب ''احکام المولود المسلم'' سے استفادہ کیا گیا ہے جسے حافظ محمود تبسم اور حافظ عبدالرحمن ناصر حفظہ اللہ

نے تحقیق وتخریج کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔ترتیب وتزیین کے فرائض ڈاکٹر ذوالفقار کاظم صاحب نے سرانجام دیے۔قرآنی ناموں کی ترتیب وتزیین ادارے کے ریسرچ فیلو مولانا محمد عثمان منیب ﷾ کی شب وروز کی تحقیقی کاوش ہے جو ناموں کی کتابوں میں اپنی نوعیت کا پہلا منفرد اضافہ ہے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے بچوں کے ایسے صحیح اور خوبصورت نام رکھنے کی توفیق عطا فرمائے جو اسلامی تشخص کو اجاگر کرنے میں معاون ثابت ہوں۔(آمین)

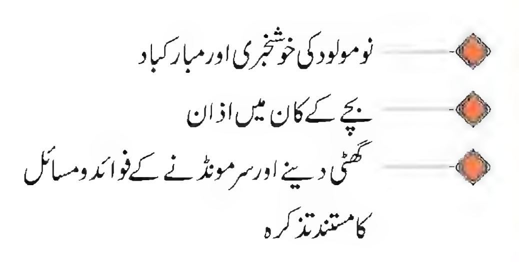
خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام، الریاض۔لاہور

شعبان المعظم 1426ھ / ستمبر 2005ء

نومولود کے متعلق عمومی احکام ومسائل



- نومولود کی خوشخبری اور مبارکباد
- بچے کے کان میں اذان
- گھٹی دینے اور سر مونڈنے کے فوائد ومسائل کا مستند تذکرہ

پیدائش کے وقت والدین یا سرپرست کا کردار

شریعت اسلامی کا امت مسلمہ پر یہ گراں قدر احسان ہے کہ اس نے نئے جنم لینے والے بچے کے متعلق تمام ضروری آداب واحکام کو وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ اور وہ تمام بنیادی امور تفصیل سے بیان کر دیے جو تربیتِ اطفال میں بنیادی اور اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان آداب واحکام کو سامنے رکھ کر پرورش کرنے والا اپنے ان فرائض و واجبات سے بخوبی آگاہ ہو سکتا ہے جن کی بنا پر بچے کی تربیت اور نشو ونما بہترین انداز میں کی جا سکتی ہے۔

ہر مربی (پرورش کرنے والا) متولی اور تربیت کرنے والے کی یہ ذمہ داری ہے کہ اسلام کی مقرر کردہ حدود میں رہتے ہوئے اپنے فرائض پوری طرح بجا لائے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے ان اصول وضوابط کا لحاظ رکھے جنھیں امامِ کائنات' تاجدار مدینہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' اور وہ اسلامی تربیت اور نشو ونما کرنے میں اولیں درجہ رکھتے ہیں۔

اب ہم ان ضروری احکام وضوابط کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں جنھیں بچے کی پیدائش کے وقت بروئے کار لانا فرض ہے۔

نومولود کی خوشخبری اور مبارک باد دینے کے احکام ومسائل

بچے کی پیدائش کے بارے میں اگر والد کو کسی وجہ سے اطلاع نہ مل سکے تو اعزہ واقربا میں سے جسے معلوم ہو وہ اسے نومولود کی خوشخبری دیں اور مبارک باد پیش کریں۔ اس موقع پر نومولود کی عمر' صحت اور سعادت کی دعا بھی کریں۔

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے بھائی کو جلد از جلد مسرت وخوشی کا موقع مہیا کرے' چنانچہ اگر اس کے گھر اللہ رب العزت نے بچے جیسی نعمت عطا فرمائی ہو تو جتنی جلدی ہو سکے اسے اطلاع دے کر اس کی خوشی کو دوبالا کرے کیونکہ اس سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں' مثلاً:

- صلہ رحمی اور تعلق استوار کرنے کے جذبات ابھرتے ہیں۔
- تعلقات وروابط قوی اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔
- آپس میں میل جول اور ایک دوسرے سے لگاؤ بڑھتا ہے۔
- مسلم معاشرے میں الفت ومحبت اور عقیدت کے جذبات جنم لیتے ہیں اور اسلامی ماحول پیار ومحبت کی خوشبو سے مہک اٹھتا ہے۔

اگر خوشخبری دینے کا موقع نہ ملے تو بعد میں مبارک باد دینا بھی مستحب اور قابلِ ستائش عمل ہے۔ مبارک باد دیتے ہوئے اپنے بھائی اور نومولود کے حق میں دعا کرنی چاہیے۔

۞ **قرآن کریم سے خوشخبری دینے کا ثبوت:** قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کی رشد وہدایت اور تعلیم وتربیت کے لیے ولادت کے موقع پر خوشخبری دینے کا متعدد بار ذکر کیا ہے کیوں کہ اس بشارت اور اطلاعِ مسرت کے نتیجہ میں بیش بہا فوائد حاصل ہوتے ہیں جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ اس سے اجتماعی روابط اور تعلقات کی نشوونما ہوتی ہے اور وہ مضبوط ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعے میں فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوا۟ سَلَـٰمًا ۖ قَالَ سَلَـٰمٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَن جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَءَآ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا۟ لَا تَخَفْ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَٱمْرَأَتُهُۥ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَـٰهَا بِإِسْحَـٰقَ وَمِن وَرَآءِ إِسْحَـٰقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾﴾

''اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری کا پیغام لائے تو انھوں نے سلام کہا' ابراہیم نے سلام کا جواب دیا اور جلدی سے ایک بچھڑے کا گوشت بھون کر لے آئے۔ (لیکن فرشتوں نے توجہ نہ کی) ابراہیم نے جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں اٹھ رہے تو پریشان ہو گئے اور ان سے ڈر محسوس کرنے لگے تو فرشتوں نے کہا کہ گھبرانے اور ڈرنے کی ضرورت نہیں ہم تو لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ابراہیم کی زوجہ محترمہ قریب کھڑی تھیں وہ مسکرائیں تو ہم نے انھیں اسحاق (بیٹے) کی خوشخبری سنائی اور اسحاق کی پشت سے یعقوب کے آنے کی بھی خوشخبری دی۔''[1]

اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کے بارے فرمایا:

﴿فَنَادَتْهُ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُصَلِّى فِى ٱلْمِحْرَابِ أَنَّ ٱللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ﴾

''(حضرت زکریا علیہ السلام نے اللہ سے اولاد کی دعا مانگی تھی) تو فرشتوں نے زکریا کو آواز دی اور وہ اپنی عبادت گاہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ نے آپ کی طرف یحییٰ نامی لڑکے کی خوشخبری کا پیغام بھیجا ہے۔''[2]

اسی طرح ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَـٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَـٰمٍ ٱسْمُهُۥ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُۥ مِن قَبْلُ سَمِيًّا﴾

''اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری سنا رہے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس سے پہلے ہم نے آج تک کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا۔''[3]

---

[1] ھود: 11/69-71 [2] آل عمران: 3/39

[3] مریم: 19/7

✿ **تاریخی ثبوت:** امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''جب نبی اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی تو ثویبہ نے، جو کہ نبی ﷺ کے چچا ابولہب کی لونڈی تھی، ابولہب کو آپ کی ولادت کی خوشخبری سنائی اور کہنے لگی کہ آج رات تمہارے بھائی عبداللہ کے گھر اللہ نے بیٹا عطا فرمایا ہے' تو اس نے خوشی سے پھولے نہ سماتے ہوئے اس کو آزاد کر دیا۔''[1]

✿ **مبارک باد دینے کا ثبوت:** امام ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب تحفۃ المودود میں ابوبکر بن منذر سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کے بارے میں ایک واقعے کا علم ہوا کہ ان کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا جس کے گھر ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔ ایک دوسرا آدمی حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے ملاقات کے لیے آیا' اس نے پہلے سے موجود آدمی کو دیکھ کر مبارک باد دی اور کہنے لگا کہ ایک شہسوار مبارک ہو۔ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرمانے لگے: تجھے کیا معلوم کہ یہ بچہ بڑا ہو کر گھوڑے کی طرح مفید ثابت ہوگا یا گدھے کا کردار ادا کرے گا۔ (گھوڑ سوار بنے گا یا گدھا سوار) وہ آدمی پوچھنے لگا تو پھر آپ ہی رہنمائی فرمائیں کہ کس طرح مبارک باد دینی چاہیے۔ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرمانے لگے یوں کہا کرو: ''اللہ نے تمھیں جس تحفہ سے نوازا ہے وہ اسے بابرکت بنائے' اسے عمر دراز عطا فرمائے اور تیرے ساتھ بہترین سلوک کرنے کی اسے توفیق دے۔ اور تجھ پر بھی لازم ہے کہ تو اس ہستی کا شکر ادا کرے جس نے تجھے اس نعمت سے نوازا ہے۔''[2]

✿ **تنبیہ:** خوشخبری دینے یا مبارک باد دینے میں مذکر و مونّث کا فرق نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ہر بچے کی پیدائش باعثِ برکت ہوتی ہے۔

تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ سنت نبوی کو اپنے معاشرے میں عملی جامہ پہنائیں تاکہ ان کے باہمی روابط و تعلقات مضبوط ہو سکیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ تعلقات اور اسلامی

---

[1] صحیح البخاری، النکاح، باب لو أمهاتكم ......، حدیث: 5101 معلقًا

[2] تحفة المودود' ص: 52

رشتے مزید مضبوط ہوتے چلے جائیں۔ گھرانوں اور خاندانوں میں انس و محبت کی لہر دوڑ جائے۔ تمام مسلمانوں کے لیے انتہائی ضروری اور توجہ طلب بات یہ ہونی چاہیے کہ وہ باہمی الفت و محبت کی شاہراہ پر گامزن ہوں تاکہ ملّی وحدت اور اجتماعی زندگی کا حصول ممکن ہو سکے حتی کہ وہ ہمیشہ اللہ سے ڈرنے والے بندوں کی طرح بھائی بھائی بن کر زندگی گزاریں اور اس مضبوط دیوار کی طرح یکجا اور متحد ہو جائیں جس کے تمام حصے اور اجزا ایک دوسرے کے لیے مضبوطی اور تقویت کا باعث ہوتے ہیں۔

بچے کے کان میں اذان کہنے کے احکام ومسائل

ہماری شریعت مطہرہ نے بچے کی پیدائش کے وقت جن احکام شرعیہ سے آگاہ کیا ہے ان میں سے ایک ولادت کے فوراً بعد بچے کے دائیں کان میں اذان کہنا ہے۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ، بِالصَّلٰوةِ»

''جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو جنم دیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس کے کان میں نماز والی اذان کہی۔''

❁ اذان کہنے کی حکمتیں: اذان کہنے کی متعدد حکمتیں بیان کی جاتی ہیں جن میں سے چند ایک کا اختصار کے ساتھ ہم ذکر کرتے ہیں۔

① ولادت کے وقت اذان کہنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ انسان کے کانوں میں سب سے پہلے وہ عالی شان اور بلند مرتبہ آواز داخل ہو جس میں رب العالمین کی عظمت و کبریائی کا بیان ہے

سنن أبي داود، الأدب، باب في المولود يؤذن في أذنه، حديث: 5105 و جامع الترمذي، الأضاحي، باب الأذان في أذن المولود، حديث: 1514 والحديث ضعيف، ضعفه الشيخ الألباني في هداية الرواة: 4/138 وفوّاز احمد زمرلي في تخريج تحفة المودود، ص: 53 وحسين سليم اسد في تحقيق مسند أبي يعلى: 12/151

یہ روایت اگرچہ ضعیف ہے لیکن شروع سے لے کر یہ معمول بہ رہی ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ اس روایت کو ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: [وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ] ''اور اس روایت پر عمل موجود ہے۔'' اسی بنا پر بعض اہل علم نے بچے کے کان میں صرف اذان کہنے کو جائز قرار دیا ہے۔ واللہ اعلم۔ (ناصر)

اور اس شہادت و گواہی کا تذکرہ ہے کہ جس کے ساتھ انسان اسلام میں داخل ہوتا ہے۔ گویا کہ دنیا میں آتے ہی انسان کو تلقین کر دی جاتی ہے کہ اسلام کے یہ بنیادی قوانین ہیں۔ اسی طرح جب وہ دنیا سے رخصت ہونے لگتا ہے تو موت کے وقت اسے کلمہ توحید کی تلقین کی جاتی ہے جیسا کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے:

«لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ»

''اپنے قریب المرگ لوگوں کو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کی تلقین کیا کرو۔''[1]

یقیناً اللہ کی قدرت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یہ بات بعید از قیاس محسوس نہیں ہوتی کہ اذان کا اثر بچے کے کانوں سے ہوتا ہوا اس کے دل پر پہنچ جاتا ہے اور وہ بچہ اس تلقین سے متاثر ہوتا ہے اگرچہ بظاہر کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔

② اذان کے کلمات سن کر شیطان دور بھاگتا ہے۔[2] چونکہ بچے کی پیدائش کے وقت شیطان بھی گھات لگا کر بیٹھا ہوتا ہے تو اذان کی آواز سنتے ہی اس کے اثر میں کمی واقع ہو جائے گی' بچے کے ساتھ اس کے ابتدائی تعلقات میں رکاوٹ کھڑی ہو جائے گی اور شیطان غصے سے پیچ و تاب کھاتا ہوا ناکام و نامراد لوٹے گا۔

③ دنیا دارالامتحان ہے اس لیے یہاں آتے ہی بچے کو سب سے پہلے' اللہ' دین اسلام اور عبادتِ الٰہی کا درس دیا جاتا ہے اور شیطان کی دعوت سے پہلے ہی اسے رحمٰن کی دعوت پہنچائی جاتی ہے۔ بندہ کی ابتدا فطرتِ سلیمہ سے ہوتی ہے یعنی وہ پیدا ہوتا ہے تو اسلام کے مطابق اس کی زندگی ہوتی ہے اور وہ مسلمانوں میں سے ہوتا ہے لیکن پیدا ہونے کے بعد شیطان کوشش کرتا ہے کہ اس کی فطرت میں تغیر و تبدل پیدا کر کے اسے اسلام سے دور کیا جائے اور فطرت سلیمہ سے ہٹا دیا جائے۔[3]

(1) صحیح مسلم، الجنائز، باب تلقین الموتٰی لا إله إلا الله، ح: 916 و سنن أبی داود، الجنائز، باب فی التلقین، حدیث : 3117

(2) صحیح البخاری، بدء الخلق' باب صفة إبلیس و جنوده' حدیث:5823

(3) تحفة المودود' ص: ٥٤

امام ابن قیم رحمہ اللہ کے بیان کردہ فوائد اور حکمتیں اس بات کی بہت بڑی دلیل ہیں کہ اسلاف سے اخلاف تک تمام اہلِ علم نے عقیدۂ توحید کے ساتھ ساتھ ایمان کی دعوت دینے کا کس قدر اہتمام کیا۔ شیطان کی دعوت کے سدِّ باب اور خواہش پرستی کی روک تھام کے لیے کس قدر انتھک دوڑ دھوپ کی حتیٰ کہ انسان کے کانوں میں اسی وقت یہ باتیں ڈال دی جاتی ہیں جبکہ وہ اپنے دنیاوی وجود کی بادِ نسیم سے لطف اندوز ہونے کی ابتدا اور آغاز کرتا ہے۔

گھٹی دینے کے احکام ومسائل

ولادت کے تھوڑی دیر بعد گھٹی دینا ان احکام شرعیہ میں سے ہے جو ہماری شریعت نے نومولود بچے کے لیے بتلائے ہیں۔

❀ **گھٹی کی تعریف:** گھٹی کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز کو چبا کر نرم کرنا اور پھر بچے کے تالو کے ساتھ مل دینا۔ اس کا معروف طریقہ یہ ہے کہ چبائی ہوئی چیز کو بچے کے منہ میں داخل کر کے اسے دائیں بائیں ہر جانب نرمی کے ساتھ حرکت دینا حتی کہ یہ چبایا ہوا مادہ اس کے منہ میں منتقل ہو جائے۔

گھٹی دینے کے لیے کھجور کا استعمال سب سے بہتر ہے۔ اگر وہ میسر نہ ہو سکے تو پھر کوئی میٹھی چیز استعمال کرنی چاہیے جو آسانی سے مہیا ہو سکے۔ مثلاً انگور، میٹھا دہی جس میں عرق گلاب کی آمیزش ہو۔ میٹھی چیز کا استعمال اس لیے بہتر ہے کہ اس طرح سنت رسول کے ساتھ مطابقت و موافقت پیدا ہو جائے گی اور نبی اکرم ﷺ کے عمل کی پیروی کرنے کی سعادت اور شرف بھی حاصل ہو جائے گا۔

❀ **حکمت و فائدہ:** گھٹی دینے کی حکمت یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب زبان تالو کے ساتھ حرکت کرے گی اور بچہ بار بار زبان کو حرکت دے گا تو اس کے منہ کے عضلات قوی ہوں گے اور اس کے لیے ماں کا دودھ چوسنا آسان ہو جائے گا اور وہ یہ کام طبعی طور پر اچھے طریقے سے انجام دے سکے گا۔

❀ **گھٹی کون دے؟:** افضل تو یہی ہے کہ گھٹی دینے کے لیے کسی ایسی معزز ومحترم شخصیت اور نیک آدمی کا انتخاب کیا جائے جو تقویٰ، پرہیزگاری اور نیکی میں بلند مقام رکھتا ہو۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اللہ رب العزت اس نیک آدمی کی دعا سے اس بچے کو بھی نیک اور متقی بنا دے گا۔

۞ **احادیث نبویہ سے تحنیک کا ثبوت:** گھٹی دینا مستحب اور محبوب عمل ہے۔ جن احادیث مبارکہ سے فقہائے کرام نے گھٹی دینے کا استدلال کیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

«وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ»

''اللہ نے مجھے ایک لڑکا عطا کیا تو میں اسے نبی اکرم ﷺ کے پاس لے کر آیا۔ آپ نے اس کا نام ابراہیم تجویز کیا اور کھجور کے ساتھ اسے گھٹی دی اور اس کے لیے برکت کی دعا کی اور پھر اسے میری طرف واپس لوٹا دیا۔''[1]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُوطَلْحَةَ فَقُبِضَ الصَّبِيُّ، فَلَمَّا رَجَعَ أَبُوطَلْحَةَ، قَالَ: مَا فَعَلَ ابْنِي؟ قَالَتْ أُمُّ سُلَيمٍ: هُوَ أَسْكَنُ مَا كَانَ، فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ الْعَشَاءَ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ: وَارُوا الصَّبِيَّ، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُوطَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: أَعَرَسْتُمُ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا، فَقَالَ لِي أَبُوطَلْحَةَ: إِحْمِلْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ وَبَعَثَتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ، فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: أَمَعَهُ شَيْءٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، تَمَرَاتٌ، فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ ﷺ فَمَضَغَهَا، ثُمَّ أَخَذَهَا مِنْ فِيهِ، فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ، ثُمَّ حَنَّكَهُ، وَسَمَّاهُ

[1] صحیح البخاری، العقیقة، باب تسمية المولود......، حديث: 5467 و صحيح مسلم، الآداب، باب استحباب تحنيك المولود...... حديث: 2145

عَبْدَاللّٰہِ»

''حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک چھوٹا بچہ بیمار تھا۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کسی کام کے سلسلے میں باہر گئے ہوئے تھے کہ بچہ اس دنیا سے رخصت ہو گیا' جب وہ واپس آئے تو پوچھا: میرے بیٹے کا کیا حال ہے؟ ان کی بیوی سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ وہ پہلے سے بہت سکون اور راحت و آرام کی حالت میں ہے۔ (ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو اصل معاملے کا علم نہ ہو سکا) سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے انہیں شام کا کھانا پیش کیا' انہوں نے کھانا کھایا اور رات کو اپنی بیوی کے ساتھ وظیفۂ زوجیت ادا کیا' جب وہ فارغ ہوئے تو بیوی کہنے لگی کہ بچے کو دفن کر دیجیے۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے صبح ہوتے ہی نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس واقعہ کی اطلاع دی تو آپ نے دریافت کیا کہ کیا رات کے وقت تم نے ہمبستری کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: ''اے اللہ! ان دونوں کے لیے برکت کے دروازے کھول دے۔'' تو (کچھ عرصہ بعد) ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ایک لڑکے کو جنم دیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے (انس رضی اللہ عنہ سے) کہا کہ اس بچے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ اور کچھ کھجوریں بھی ساتھ بھیج دیں۔ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ نے اس بچے کو پکڑ کر فرمایا: ''کیا کوئی چیز بھی لائے ہو۔'' عرض کی: جی ہاں! کچھ کھجوریں موجود ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوریں لیں اور ان کو چبانے لگے پھر اپنے منہ مبارک سے نکال کر بچے کے منہ میں ڈال کر اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔''[1]

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا واقعہ: خلال رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ محمد بن علی رحمہ اللہ نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی ایک لونڈی سے سنا جو کہ امام احمد کے بچے کی والدہ بھی تھی' وہ کہتی ہے کہ جب مجھے دردِ زہ شروع ہوا تو میرے آقا یعنی امام احمد رحمہ اللہ سو رہے تھے' میں نے آواز لگائی کہ میں تو سخت تکلیف سے دوچار ہوں۔ وہ فرمانے لگے کہ اللہ آسانی فرمائے گا' ان کے منہ سے یہ الفاظ

[1] صحيح البخاري، العقيقة، باب تسمية المولود……، حديث: 5470 و صحيح مسلم، الآداب، باب استحباب تحنيك المولود……، حديث: 2144

نکلتے تھے کہ میں نے ''سعید'' کو جنم دیا' وہ فرمانے لگے کہ وہ کھجور لاؤ جو مکہ سے آئی ہے' تو انہوں نے ام علی سے کہا کہ اس کو چبا کر گھٹی دے دو' تو انھوں نے ایسا ہی کیا۔[1]

---

(1) تحفة المودود' ص: ٥٦

سر مونڈنے کے احکام و مسائل

پیدائش کے بعد ساتویں دن بچے کا سر مونڈنا اور پھر اس کے بالوں کے ہم وزن چاندی فقراء و مساکین میں تقسیم کرنا' شریعت محمدی کا ثابت شدہ حکم ہے۔

❁ **سر مونڈنے کی حکمتیں:** بچے کے سر مونڈنے میں دو بڑی حکمتیں سامنے آتی ہیں:

صحت کی بحالی　　غریب پروری

پہلی حکمت: طبی نقطۂ نگاہ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ بچے کا سر مونڈنے سے اس کی صحت بحال ہو جاتی ہے' جسمانی طور پر قوت حاصل ہوتی ہے' سر کے مسام کھل جاتے ہیں اور جسم کے باقی حواس مثلاً: دیکھنے' سننے اور سونگھنے کی حس میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

دوسری حکمت: اس کا ایک اجتماعی فائدہ بھی ہے۔ سر مونڈ کر بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کرنا اور فقراء و مساکین میں تقسیم کرنا غریب پروری کا مظہر و سرچشمہ ہے۔ اس سے غریبوں' یتیموں اور فقراء و مساکین کی کفالت اور دیکھ بھال میں تعاون حاصل ہوتا ہے۔ اس سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ اسلامی معاشرے سے وابستہ تمام گھرانے آپس میں تعاون' باہم شفقت و رحمت اور بالخصوص غریب طبقہ کی کفالت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

❁ **احادیث سے ثبوت:** بچے کا سر مونڈنا اور پھر اس کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کرنا کئی احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

حضرت محمد باقر بن علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

«وَزَنَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ ﷺ شَعْرَ حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ وَزَيْنَبَ وَأُمِّ كُلْثُوْمٍ فَتَصَدَّقَتْ بِزِنَةِ ذٰلِكَ فِضَّةً»

''رسول اللہ ﷺ کی لختِ جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بچوں حسن' حسین' زینب اور ام

کلثوم رضی اللہ عنہم کی حجامت کرا کے ان کے بالوں کا وزن کیا اور پھر اس وزن کے برابر چاندی صدقہ کی۔"[1]

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«عَقَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَقَالَ: يَافَاطِمَةُ احْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِزِنَةِ شَعْرِهِ فِضَّةً، فَوَزَنَتْهُ، فَكَانَ وَزْنُهُ دِرْهَمًا أَوْ بَعْضَ دِرْهَمٍ»

"رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک بکری کا عقیقہ کیا اور فرمایا: "اے فاطمہ اس کا سر مونڈ کر اس کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کرو۔" انہوں نے بالوں کا وزن کیا تو وہ ایک درہم یا اس سے بھی کم تھا۔"[2]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِرَأْسِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ سَابِعِهِمَا، فَحُلِّقَ، ثم تَصَدَّقَ بِوَزْنِهِ فِضَّةً»

"رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لخت جگر حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی پیدائش کے ساتویں دن ان کے سر مونڈنے کا حکم دیا' چنانچہ ان کے سر مونڈ دیے گئے' پھر آپ نے ان کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کی۔"[3]

❀ **قزع کا مسئلہ:** سر کے بالوں سے متعلق ایک اہم ترین مسئلہ "قزع" کا ہے۔

قزع کی تعریف: قزع کا مطلب بچے کے سر کے کچھ بال منڈوا دینا اور باقی بالوں کو چھوڑ دینا ہے۔ ایسا کرنا حرام ہے' اس کی حرمت کو بڑی وضاحت کے ساتھ احادیثِ مبارکہ میں بیان کیا

---

[1] موطأ إمام مالك، العقيقة، باب ماجاء في العقيقة، حديث: 1110 والحديث مرسل

[2] جامع الترمذي، الأضاحي، باب العقيقة بشاة، حديث: 1519 والحديث حسن، انظر: الإرواء، حديث: 1175

[3] المعجم الأوسط للطبراني: 50/1 والحديث حسن، انظر الإرواء: 405/4

گیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

«أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ»

''بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔''[1]

قزع کی اقسام: جس قزع سے روکا گیا ہے اس کی چار قسمیں ہیں: ① سر کے مختلف حصوں سے بال مونڈنا۔ ② درمیان سے مونڈ کر اطراف کو چھوڑ دینا۔ ③ اطراف سے مونڈ کر درمیان کو چھوڑ دینا۔ ④ اگلا حصہ مونڈ کر پچھلا حصہ چھوڑ دینا۔

قزع سے روکنے کی حکمتیں: علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں' قزع سے روکنا' ہماری شریعت کے عدل و انصاف پر مبنی ہونے کی ایک دلیل ہے۔ اس سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور نبی اکرم ﷺ کو عدل و انصاف کے ساتھ کس قدر گہری محبت اور کس درجہ کا لگاؤ تھا اس لیے ہر کام میں حتی کہ انسان کو اپنے آپ کے ساتھ بھی عدل و انصاف کرنے کا حکم دیا' چنانچہ انسان کو خبردار کر دیا گیا کہ اگر وہ سر کا کچھ حصہ مونڈ دے اور کچھ حصے پر بال چھوڑ دے تو یہ ظلم و زیادتی ہے کہ سر کا کچھ حصہ تو ننگا ہو اور کچھ حصہ ڈھانپا ہوا ہو۔

جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ''ہم سورج کے سامنے اس طرح بیٹھیں کہ جسم کا کچھ حصہ دھوپ میں ہو اور کچھ حصہ سائے میں۔''[2] کیونکہ یہ بدن پر ظلم ہے۔ اسی طرح نبی اکرم ﷺ نے صرف ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلنے سے منع فرمایا ہے[3] کیونکہ یہ پاؤں کے ساتھ ظلم ہے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یا تو دونوں پاؤں میں جوتا پہن کر چلو

---

[1] صحيح البخاري، اللباس، باب القزع، حديث :5921 و صحيح مسلم، اللباس والزينة، باب كراهة القزع، حديث :2120

[2] سنن ابن ماجه' الأدب' باب الجلوس بين الظل والشمس' حديث: 3722' ومسند احمد:414/3

[3] صحيح البخاري' اللباس' باب لا يمشي في نعل واحدة' حديث:5855' و صحيح مسلم' اللباس والزينة' باب استحباب لبس النعل...... ' حديث:2097

پھر دیا دونوں میں نہ پہنو۔[1]

نبیٔ اکرم ﷺ کی شدید تمنا اور خواہش تھی کہ ان پر ایمان رکھنے والا ہر جاں نثار مسلمان اپنے معاشرے اور ماحول میں اس انداز سے منظرِ عام پر آئے کہ ہر دیکھنے والی آنکھ اسے صاحبِ وقار اور باعزت شخص خیال کرے اور ہر مومن ایسے کام کرے جو اس کی شان کے لائق اور اس کی معتدل طبیعت کے عین مطابق ہوں۔

سر کے کچھ حصے کا بالوں سے خالی ہونا اور کچھ حصے پر بال موجود ہونا نہ صرف بے ڈھنگے پن، بدصورتی کی علامت اور اسلامی زینت و وقار اور خوبصورتی کے خلاف ہے بلکہ ایسا کرنا اسلامی تشخص کے بھی منافی ہے۔

یہ بات انتہائی قابل افسوس ہے کہ اکثر و بیشتر والدین اور سرپرست حضرات کو ان شرعی احکام کا بالکل علم نہیں بلکہ جب ان کے سامنے ان مسائل کا ذکر کیا جائے تو وہ نہایت تعجب اور حیرت کا اظہار کرتے ہیں اور عجیب و غریب تأثرات پیش کرتے ہیں۔ ہزاروں میں سے چند لوگ ہی دیکھنے کو ملیں گے جنھیں ان باتوں کا علم ہوگا اور وہ اپنے رب کے خاص فضل و کرم اور رحمت و توفیق سے ان پر عمل پیرا ہوں گے۔

ان مسائل سے لاعلمی شریعت اسلامیہ میں ناقابلِ قبول عذر ہے۔ جو مسلمان اسلامی ماحول میں زندگی گزار رہا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ ان مسائل کو سمجھے۔ اگر وہ ان سے واقفیت حاصل نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اس کا اپنے آپ کو جاہل اور لاعلم ظاہر کرنا کچھ فائدہ نہ دے گا۔

تمام دینی معاملات اور اولاد کے تربیتی مسائل سے واقفیت حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ان میں کمی و کوتاہی اور غفلت سے کام لینے والا قیامت کے دن مجرموں کی طرح کھڑا ہوگا جب کہ تمام انسان اللہ کی عدالت میں جواب دہی کے لیے موجود ہوں گے۔ اللہ ہمیں اس دن کی ہولناکی سے سلامت رکھے۔ آمین!

---

[1] تحفة المودود، ص: 101

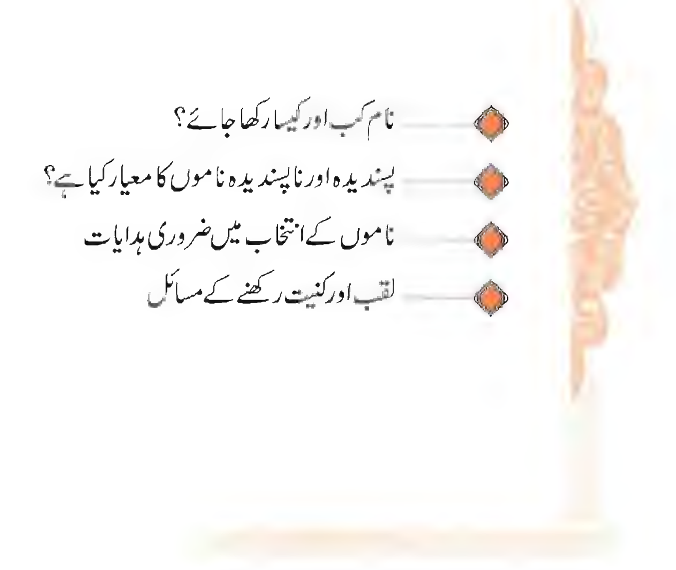
بدعملی کے بھیانک نتائج: جن احکام ومسائل کا ہم نے ذکر کیا ہے اگر چہ ہر فرد کے لیے ان کا جاننا اور ان پر عمل کرنا مستحب اور مندوب ہے لیکن مجموعی طور پر پورے معاشرے میں ان کا ہونا ضروری ہے۔ ان احکامات کے مطابق صرف اپنی اولاد کی تربیت ونشوونما کرنا ہی انتہائی ضروری نہیں بلکہ اپنے اہل وعیال' اپنے خاندان اور دوست احباب کو بھی اس کی ترغیب دینی چاہیے کیونکہ اگر مستحب اور جائز عمل میں تساہل وغفلت سے کام لیا جائے تو یقیناً واجبات وفرائض میں بھی کوتاہی وبے پروائی کا مظاہرہ کیا جائے گا' جس کے نتیجے میں اسلامی معاشرہ بے راہ روی' آرام پرستی اور نفسانی خواہشات میں مبتلا ہو کر غفلت کی بھول بھلیوں میں بھٹک جائے گا۔ بالآخر مسلمان اسلام کی حدود سے نکل کر صریح اور واضح کفر میں داخل ہو جائیں گے۔ اسلام کے زبانی دعووں کے باوجود مسلمان کھلی گمراہی کے میدانوں میں حیران و پریشان سرگرداں رہیں گے اور بالآخر اپنے بہترین مذہب اور دستورِ حیات یعنی اسلام سے دور ہو جائیں گے۔

تنبیہ: ہر تربیت کرنے والے والدین اور سرپرست پر یہ فرض ہے کہ وہ بذات خود ان احکام پر عمل پیرا ہو اور اپنی اولاد کو بھی مستحب اعمال کا یکے بعد دیگرے عادی بنائے تاکہ اللہ کی رضا اور خوشنودی کی نعمت سے بہرہ ور ہو سکے اور اپنے قول وفعل کو اسلام کے مطابق ڈھال کر اطاعت الٰہی کی نعمت سے سرفراز ہو سکے۔

ان مسائل پر عمل کرنے سے اللہ رب العزت ہم سے راضی ہو گا اور اپنی توفیق عنایت فرماتے ہوئے مسلمانوں کو ان کے دشمنوں پر غلبہ ونصرت اور فتح وکامرانی سے سرفراز فرمائے گا۔ اسلام کے پیروکاروں کو دوبارہ ان کی عظمت رفتہ اور عروج وسربلندی عطا فرمائے گا اور ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ بھی مشکل اور گراں نہیں۔ وہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے۔

باب : دوم

نام اور کنیت رکھنے کے متعلق احکام و مسائل



- نام کب اور کیسا رکھا جائے؟
- پسندیدہ اور ناپسندیدہ ناموں کا معیار کیا ہے؟
- ناموں کے انتخاب میں ضروری ہدایات
- لقب اور کنیت رکھنے کے مسائل

نام کب رکھا جائے؟

دنیا کے ہر معاشرے میں مجموعی طور پر ایک عادت اور معمول چلا آ رہا ہے کہ پیدائش کے بعد بچے کے والدین اس کے لیے بہترین نام منتخب کرتے ہیں تاکہ عزیز و اقارب اور دوست احباب کے لیے بچے کی تمیز و شناخت ممکن ہو سکے۔ اسلام چونکہ زندگی کے ہر شعبے اور ہر پہلو کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے' اس لیے اس نے بھی اس عمل کو سراہا اور اسے اچھی خصلت قرار دیا ہے۔ نیز اس کے بارے میں بہت سے ایسے احکام جاری کیے ہیں جن سے اس عادت کی اہمیت و ضرورت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے۔

امتِ مسلمہ کو اسلام نے ان تمام مسائل و احکام سے آگاہ کر دیا ہے جن کا تعلق نومولود بچے سے ہے اور ان خصائل و عادات سے روشناس کروایا ہے جن کی بدولت بچے کو نہ صرف معاشرے میں قدر و منزلت اور مقام و مرتبہ حاصل ہوتا ہے' بلکہ ان سے بچے کی تربیت اور پرورش میں بھی مدد ملتی ہے۔ اب ہم بچے کا نام رکھنے کے متعلق شریعت کے متعین کردہ چند احکام و مسائل کا تذکرہ کرتے ہیں۔

پیدائش کے بعد ساتویں دن بچے کا نام رکھنا مشہور و معروف ہے لیکن بعض احادیث سے اس سے قبل بھی نام رکھنے کا ثبوت ملتا ہے جیسا کہ ہم ذکر کریں گے' لہٰذا اگر اس میں تھوڑی بہت تقدیم و تاخیر ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُسَمَّى»

''ہر بچہ اپنے عقیقے کے بدلے گروی ہوتا ہے' جسے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا

جائے اور اس کا سر مونڈا جائے اور نام رکھا جائے۔“ [1]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بچے کا نام ساتویں دن رکھا جائے لیکن بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بچے کا نام پہلے دن بھی رکھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ حِينَ وُلِدَ، فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ . . . وَأَبُوأُسَيْدٍ جَالِسٌ . . . فَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَمَرَ أَبُوأُسَيْدٍ بِابْنِهِ فَاحْتُمِلَ مِنْ فَخِذِ النَّبِيِّ ﷺ، فَاسْتَفَاقَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: أَيْنَ الصَّبِيُّ؟ فَقَالَ أَبُوأُسَيْدٍ: قَلَبْنَاهُ يَارَسُولَ اللهِ، قَالَ: مَا اسْمُهُ؟ قَالَ: فُلَانٌ، قَالَ: وَلٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ»

”منذر بن ابواُسید جب پیدا ہوا تو اسے نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ نے اسے اپنی ران مبارک پر بٹھا لیا۔ اس کا باپ ابواُسید وہیں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی اثنا میں نبی ﷺ اپنے سامنے والی جانب کسی کام میں مشغول ہوئے اور بچے کی طرف سے توجہ ہٹ گئی' تو ابواُسید نے کسی کو اپنے بیٹے کے بارے میں حکم دیا' چنانچہ بچہ نبی کریم ﷺ کی ران سے اٹھا لیا گیا۔ جب نبی ﷺ فارغ ہوئے تو پوچھا کہ بچہ کہاں ہے؟ ابواُسید نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول! ہم نے اسے واپس بھیج دیا ہے۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ بچے کا نام کیا ہے؟ ابواُسید نے کہا کہ اس کا فلاں نام ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ اس کا نام منذر ہے۔“ [2]

---

[1] سنن أبي داود، الضحايا، باب في العقيقة، حديث: 2838 و جامع الترمذي، الأضاحي، باب من العقيقة، حديث: 1522

[2] صحيح البخاري، الأدب، باب تحويل الاسم إلى اسم أحسن منه، حديث: 6191 و صحيح مسلم، الآداب، باب استحباب تحنيك المولود......، حديث: 2149

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«وُلِدَ لِيَ اللَّيْلَةَ غُلَامٌ، فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي، إِبْرَاهِيمَ»

''آج رات میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ میں نے اس کا نام اپنے جدِّ امجد ابراہیم (علیہ السلام) کے نام پر رکھا ہے۔''[1]

خلاصہ: مذکورہ بالا احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بچے کے نام رکھنے کے معاملے میں وسعت ہے' لہٰذا بچے کی ولادت کے پہلے دن اس کا نام رکھنا بھی جائز ہے اور اسے تین دن تک یا عقیقہ کے دن یعنی ساتویں دن تک مؤخر کرنا بھی جائز ہے نیز اس سے قبل اور اس کے بعد بھی نام رکھا جاسکتا ہے۔

---

[1] صحيح مسلم، الفضائل، باب رحمته صلی اللہ علیہ وسلم الصبيان......، حديث: 2315 و سنن أبي داود، الجنائز، باب في البكاء على الميت، حديث: 3126

پسندیدہ اور ناپسندیدہ نام

والدین اور خاندان کے سربراہوں پر لازم ہے کہ بچے کے لیے بامعنی، خوبصورت اور دلکش نام کا انتخاب کریں جو ہر صاحبِ علم اور باشعور کو پیارا لگتا ہو کیونکہ ہمارے رہبر و رہنما نبیٔ اکرم ﷺ نے اس کی ترغیب دی ہے اور حکم بھی فرمایا ہے۔

❁ **بہترین نام:** حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللهِ عَبْدُاللهِ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ»

''یقیناً تمہارے تمام ناموں میں سے دو نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہیں۔''[1]

❁ **ناپسندیدہ اور مکروہ نام:** شریعت اسلامی ہر اعتبار سے پاکیزہ، واضح اور شفاف ہے۔ اس نے جس طرح اپنے ماننے والوں کو دین و دنیا کے ہر شعبے میں ہمیشہ اچھے پہلو کی طرف ترغیب دی اور برے اخلاق، بری عادات، نازیبا حرکات اور غیر موزوں بات چیت سے نفرت دلائی ہے، اسی طرح اس نے ایسے ناموں سے بھی بچنے کی تلقین کی ہے جو اسلامی شخصیت و وقار اور تہذیب و تمدن میں ایک داغ کی حیثیت رکھتے ہوں۔

❁ **ناپسندیدہ اور مکروہ ناموں کی اقسام:** یہ ناپسندیدہ اور مکروہ نام چھ قسم کے ہو سکتے ہیں جنھیں ہم ذیل میں تفصیل کے ساتھ الگ الگ ذکر کریں گے۔

پہلی قسم: تربیت کرنے والوں پر لازم ہے کہ ایسے ناموں سے دور رہیں جو انتہائی قبیح اور برے ہوں جن سے آدمی کی عزت پر حرف آئے، اس کی تکریم و تعظیم مجروح ہو اور جن کی وجہ سے وہ ہر وقت استہزاء اور تمسخر کا نشانہ بنا رہے۔ اس بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

[1] صحیح مسلم، الآداب، باب النھی عن التکنی......، حدیث: 2132 و سنن أبی داود، الأدب، باب فی تغییر الأسماء، حدیث: 4949

«أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُغَيِّرُ الِاسْمَ الْقَبِيحَ»

''نبیٔ اکرم ﷺ برے نام تبدیل کر دیتے تھے۔''[1]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«أَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ، فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ جَمِيلَةَ»

''حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک لختِ جگر کا نام [عاصیه] ''نافرمانی کرنے والی'' تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام بدل کر [جمیله] ''خوبصورت'' رکھ دیا۔''[2]

امام ابوداود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درج ذیل ناموں کو تبدیل کر دیا تھا:

[اَلْعَاص] ''نافرمانی کرنے والا'' [عَزِیز] ''غالب/اللہ کی صفت'' [عَتَلَة] ''سختی اور شدت'' [شَیْطَان] ''ابلیس مردود'' [اَلْحَکَم] ''فیصلہ کرنے والا/ اللہ کی صفت'' [غُرَاب] ''خبیث پرندہ یا دوری'' [حُبَاب] ''شیطان کا نام یا سانپوں کی ایک قسم۔''

اور [شِهَاب] ''شعلۂ چنگاری'' کا نام [هِشَام] ''فیاضی وسخاوت'' رکھا۔ [حَرب] ''جنگ وجدال'' کا نام [سِلْم] ''صلح وسلامتی'' تجویز کیا۔ [مُضْطَجِع] ''لیٹنے والا'' کا نام [مُنْبَعِث] ''اٹھنے والا'' پسند فرمایا۔ [عَفِرَہ] ''بنجر زمین'' آپ نے اس کا نام [خَضِرَہ] ''سرسبز وشاداب'' رکھ دیا۔ [شِعْبُ الضَّلَالَة] ''گمراہی کی گھاٹی'' آپ نے اس کا نام [شِعْبُ الْهُدٰی] ''رہنمائی کی گھاٹی'' انتخاب فرمایا۔ [بَنُو الزِّنْيه] ''زنا کی اولاد'' کو [بَنُو الرِّشْدَة] ''بھلائی والے'' سے تبدیل کر دیا اور [بَنُو مُغْوِيَه] ''گمراہی والے'' کا نام بھی [بَنُو رِشْدَه] سے بدل دیا۔

امام ابوداود فرماتے ہیں: میں نے اختصار کے پیشِ نظر ان تمام مذکورہ ناموں والی احادیث کی

---

[1] جامع الترمذي، الأدب، باب ماجاء في تغيير الأسماء، حديث: 2839 و الحديث صحيح، انظر الصحيحة، حديث: 207

[2] صحيح مسلم، الآداب، باب استحباب تغيير الاسم......، حديث: 2139 و جامع الترمذي، الأدب، باب ماجاء في تغيير الأسماء، حديث: 2838

سندیں چھوڑ دی ہیں۔

دوسری قسم: ہر مومن کے لیے ایسے ناموں سے بچنا ضروری ہے جن سے نحوست و بدشگونی والے معانی ظاہر ہوتے ہوں تاکہ بچہ اس مصیبت سے محفوظ رہے جو اس نام کی بنا پر لوگوں کی طرف سے پیش آ سکتی ہے کیونکہ وہ اس کو منحوس سمجھنے لگ جائیں گے۔ اس بارے میں ہم ذیل میں دو احادیث پیش کرتے ہیں۔

حضرت سعید بن میبّب رحمہ اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں:

«أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: حَزْنٌ، قَالَ: أَنْتَ سَهْلٌ، قَالَ: لاَ أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّانِيهِ أَبِي، قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: فَمَا زَالَتِ الْحُزُونَةُ فِينَا بَعْدُ»

''بلاشبہ ان کا باپ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اس کا نام دریافت کیا۔ اس نے جواب دیا: میرا نام [حَزْن] ''غم و پریشانی'' ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تو اپنا نام [سَهْل] ''آسانی، سہولت، نرمی'' رکھ لے۔'' اس نے کہا: میں اپنے باپ کا رکھا ہوا نام تبدیل نہیں کر سکتا۔ سعید بن میبّب کا بیان ہے کہ اس کے بعد ہمارے گھرانے میں ہمیشہ غم واندوہ، قلق و پریشانی اور بے چینی و اضطراب موجود رہا۔''

حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

«أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَجُلٍ: مَا اسْمُكَ؟ فَقَالَ جَمْرَةُ، فَقَالَ ابْنُ مَنْ؟ فَقَالَ: ابْنُ شِهَابٍ، قَالَ: مِمَّنْ؟ قَالَ: مِنَ الْحُرْقَةِ، قَالَ: أَيْنَ مَسْكَنُكَ؟ قَالَ: بِحَرَّةِ النَّارِ، قَالَ بِأَيِّهَا؟

---

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب في تغيير الاسم القبيح، بعد حديث: 4956

[2] صحيح البخاري، الأدب، باب اسم الحزن، حديث: 6190 و سنن أبي داود، الأدب، باب في تغيير الاسم القبيح، حديث: 4956

قَالَ: بِذَاتِ لَظًى قَالَ عُمَرُ: أَدْرِكْ أَهْلَكَ فَقَدِ احْتَرَقُوا، قَالَ فَكَانَ كَمَا قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ»

''حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: [جَمْرَہ] ''آگ کا انگارہ'' پوچھا: تیرے باپ کا نام؟ اس نے کہا: [شِھَاب] ''آگ کا شعلہ'' پوچھا: قبیلے کا نام؟ کہا: [حُرُقَہ] ''آگ کا جلایا ہوا'' پوچھا: رہائش گاہ کہاں ہے؟ کہا: [حَرَّۃُ النَّارِ] ''آگ کا علاقہ'' پھر پوچھا: رہائش گاہ والی وادی کا نام؟ کہا: [ذَاتُ لَظی] ''شعلے والی'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تو پھر جاؤ اپنے اہل وعیال کی فکر کرو۔ آگ نے انہیں جلا کر راکھ بنا دیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ واقعی اس کا گھر بار اور اہل وعیال جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا تباہی و بربادی کا نشانہ بن چکے تھے۔''[1]

تیسری قسم ان ناموں سے پرہیز کرنا چاہیے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات بابرکت کے ساتھ خاص ہیں، لہٰذا [اَلْاَحَدُ، اَلصَّمَدُ، اَلْخَالِقُ، اَلرَّزَّاقُ] وغیرہ نام رکھنے منع ہیں۔ ہاں! ان کے ساتھ شروع میں لفظ ''عَبد'' لگا کر یہ نام رکھے جا سکتے ہیں۔

حضرت ہانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«إِنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ مَعَ قَوْمِهِ، سَمِعَهُمْ يُكَنُّونَهُ بِأَبِي الْحَكَمِ، فَدَعَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ اللهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ، فَلِمَ تُكَنّٰى أَبَا الْحَكَمِ؟ فَقَالَ: إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلاَ الْفَرِيقَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَا أَحْسَنَ هٰذَا فَمَالَكَ مِنَ الْوَلَدِ؟ قَالَ: لِي شُرَيْحٌ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُاللهِ، قَالَ: فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: شُرَيْحٌ قَالَ: فَأَنْتَ أَبُوشُرَيْحٍ»

[1] موطأ إمام مالك، الاستئذان، باب ما يكره من الأسماء، حديث: 1871

”جب وہ (ہانی) اپنی قوم کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے سنا کہ لوگ ان کو اَبُو الْحَکَم کی کنیت سے پکارتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا: ”[اَلْحَکَم] ”انصاف کے ساتھ صحیح فیصلے کرنے والا' سب کا حاکم“ تو اللہ کا نام ہے اور اس کی طرف سے ہی تمام فیصلے قرار پاتے ہیں' لہٰذا تو ”ابو الحکم“ کنیت کیوں رکھتا ہے؟“ اس نے جواب دیا: میری قوم کے لوگ جب کسی مسئلہ میں اختلاف کرتے ہیں تو میرے پاس آتے ہیں' میں ان کے درمیان فیصلہ کر دیتا ہوں تو دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کام تو بہت بہترین ہے (لیکن یہ کنیت مناسب نہیں۔) تمھاری اولاد کتنی ہے؟“ اس نے کہا: میرے تین بچے شُرَیح، مسلم اور عبداللہ ہیں۔ آپ نے پوچھا: ”ان میں سے بڑا کون ہے؟“ اس نے جواب دیا: شُرَیح سب سے بڑا بیٹا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اب سے تیری کنیت ابوشریح ہے۔“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَخْبَثُهُ وَأَغْيَظُهُ عَلَيْهِ، رَجُلٌ كَانَ يُسَمَّىٰ مَلِكُ الأَمْلاَكِ، لاَ مَلِكَ إِلاَّ اللهُ»

”روزِ قیامت اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ' بدترین اور خبیث شخص وہ ہوگا جو خود کو مَلِكُ الْأَ مْلَاكِ یعنی شاہانِ شاہ یا شہنشاہ کہلواتا تھا کیونکہ تمام بادشاہوں کا بادشاہ تو صرف اللہ رب العزت کی مکرم و معظم اور جلیل القدر ذات ہے۔“

پانچویں قسم: ہر انسان کے لیے ضروری ہے کہ ایسے ناموں سے گریز کرے جن میں خوشحالی و برکت وغیرہ کا مفہوم ہو کیونکہ ایسے ناموں کے رکھنے میں یہ قباحت ہے کہ جب کسی دوسرے شخص سے اس

[illegible] آداب القضاة، باب إذا حكموا رجلاً فقضى بينهم، حديث: 5389 و الحديث صحيح انظر: الإرواء، حديث: 2615

صحيح مسلم، الآداب، باب تحريم التسمي بملك الأملاك......، حديث: 2143

نام والے کی بابت دریافت کیا جائے کہ کیا وہ شخص گھر میں ہے؟ اور اتفاقاً وہ شخص موجود بھی نہ ہو تو جواب میں کہا جائے گا نہیں۔ جیسے کہ پوچھا جائے کیا [یَسار] ''آسانی'' گھر میں ہے اور وہ موجود نہ ہو تو جواب ملے گا نہیں کہ [یَسار] ''آسانی'' گھر میں نہیں اور یہ صورتحال خوشحالی کے خلاف ہے۔ اس قسم کے اور نام بھی ہیں جیسا کہ [أَفْلَح] ''کامیاب'' [نَافِع] ''نفع والا'' [رَباح] ''فائدے والا'' [نَجِيح] ''کامیابی والا'' وغیرہ۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ للهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ، لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا، وَلَا رَبَاحًا، وَلَا نَجِيحًا، وَلَا أَفْلَحَ، فَإِنَّكَ تَقُولُ: أَثَمَّ هُوَ؟ فَلَا يَكُونُ، فَيَقُولُ: لَا، إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ»

''اللہ رب العزت کو چار کلمات [سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ] بہت زیادہ محبوب اور پسند ہیں۔ تو ان میں سے جس کلمے کے ساتھ بھی ابتدا کرے گا اس کا تجھے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ تم اپنے بیٹے کا نام یَسَار، رَبَاح، نَجِيح اور اَفْلَح وغیرہ نہ رکھو کیونکہ اگر تمہیں کسی وقت ایسے نام والے کے بارے میں یہ دریافت کرنا پڑے کہ فلاں شخص مثلاً افلح (کامیاب) وہاں موجود ہے اور وہ وہاں موجود نہ ہو تو دوسرا شخص جواب میں کہے گا کہ (افلح یعنی کامیاب شخص موجود) نہیں ہے۔ گویا گھر میں ناکام لوگ ہیں۔''

(حضرت سمرۃ رضی اللہ عنہ اپنے شاگرد سے کہتے ہیں) یہ صرف چار نام ہیں ان اسماء میں اضافہ کر کے انہیں میری طرف منسوب نہ کرنا۔[1]

[1] صحیح مسلم، الآداب، باب كراهية التسمية......، حديث: 2137 و سنن أبي داود، الأدب، باب في تغيير الاسم القبيح، حديث: 4958

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ: أَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَرَبَاحٌ وَيَسَارٌ»

''رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ ہم اپنے غلاموں کے نام چار ناموں [اَفْلَح، نَافِع، رَبَاح اور یَسَار] میں سے کوئی ایک تجویز کریں۔''①

پانچویں قسم: اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھنے والوں کو ان ناموں سے اجتناب کرنا چاہیے جن میں لفظ ''عبد'' کو غیر اللہ کے ساتھ ملایا گیا ہو۔ مثلاً [عَبْدُالْعُزّٰی] ''عُزّیٰ کا بندہ'' [عَبْدُالْكَعْبَه] ''کعبہ کا بندہ'' [عَبْدُالنَّبِی] ''نبی کا بندہ'' وغیرہ۔ پوری امت مسلمہ کے نزدیک اس قسم کے نام رکھنا حرام ہیں۔

اعتراض: نبی اکرم ﷺ نے جنگ حنین میں کفار کے مقابلے میں یہ الفاظ کہے تھے:

«أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ، أَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ»

''میں سچا نبی ہوں، جھوٹا نہیں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔''②

اگر اس قسم کے نام ممنوع ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دادا عبدالمطلب (مطلب کا بندہ) کا نام اپنی زبانِ اطہر کے ساتھ کیوں ادا کیا؟

جواب: اس اعتراض کا جواب علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے یوں دیا ہے: ''آپ ﷺ کے اس قول کا تعلق نیا نام رکھنے کی جنس سے نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق تو صرف ایسے نام کے ساتھ لوگوں کو خبردار کرنے کی جنس سے ہے کہ جس نام کے ساتھ وہ شخص مشہور ہے اور نام کا تعارف کروانے کے لیے اس انداز سے لوگوں کو کسی شخص کے بارے میں مطلع کرنا حرام نہیں ہے۔''

① سنن أبي داود، الأدب، باب في تغيير الاسم القبيح، حديث: 4959 وسنن ابن ماجه، الأدب، باب ما يكره من الأسماء، حديث: 3730 واللفظ له

② صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب من قاد دابة غيره في الحرب، حديث: 2864 و صحيح مسلم، الجهاد، باب غزوة حنين، حديث: 1776

یہی وجہ ہے کہ نبیٔ اکرم ﷺ کے جاں نثار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے سامنے جاہلیت والے مشہور و معروف قبائل بنوعبد شمس، بنوعبدالدار وغیرہ کا نام لیتے تو نبیٔ اکرم ﷺ ان کو روکتے نہیں تھے۔

مختصر یہ کہ کسی نام کی خبر دینے یا اس کا تعارف کرانے میں ایسے ناموں کو اپنی زبان سے ادا کرنا جائز ہے جو ابتدائی طور پر رکھنے ممنوع اور حرام ہوں۔[1]

پانچویں قسم: تمام مسلمانوں کو ایسے ناموں سے پرہیز اور احتیاط برتنی چاہیے جن سے اسلامی قدر و منزلت اور وقار مجروح ہونے کا اندیشہ ہو نیز ان سے کفار اور غیر مسلموں کے ساتھ مشابہت کا پہلو نکلتا ہو یا ان الفاظ سے ہلاکت و عذاب یا تاوان جیسے معانی کا اظہار ہوتا ہو مثلاً: [هَيَام] ''مستانہ' دیوانہ'' [هَيْفَاء] ''پتلی کمر والی' محبت کا پیاسا۔'' [سَوْسَن] ''خوشبودار بوٹی'' [مَيَادَة] جھوم جھوم کر' ناز ونخرے سے مٹک مٹک کر چلنے والی عورت [ناریمان] چمک دار چہرے اور روشن جسم والی عورت [غَادَة] نرم و نازک عورت' چڑھتی جوانی والی عورت [أَحْلَام] پراگندہ خواب دیکھنے والی ذات وغیرہ۔ اس قسم کے تمام ناموں سے اجتناب اور پرہیز کرنا چاہیے۔

حکمت: ایسے ناموں سے بچنے کی وجہ اور حکمت یہ ہے کہ امت مسلمہ' اپنی شخصیت اور ذات میں ممتاز اور نمایاں نظر آئے۔ اپنی خصوصیات و ذاتیات کے ساتھ اس کا تعارف ہو۔ جبکہ ان مذکورہ ناموں سے نہ صرف اسلامی شخصیت کا وقار مجروح اور پامال ہوتا ہے بلکہ اس کے معتبر و مقبول ہونے سے ترقی کے بجائے تنزلی اور پستی کا سامنا کرنے کا اندیشہ ہوتا ہے اور حقائق و معنویت سے بھرپور اسلامی شریعت و نظام کمزور و بے معنی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ آج جب کہ امت مسلمہ پستی و تنزلی اور زوال کا شکار ہے' اس کا شیرازہ بکھرتا جا رہا ہے اور ہر دشمن اس پر قبضہ جمانے کی کوشش میں ہے۔ باعزت مسلمانوں کو ذلیل و رسوا کرنا' ان کی حرمت کو پامال کرنا اور ان کی عزت و عفت کی دھجیاں بکھیرنا اس کے لیے انتہائی آسان ہو گیا ہے' تو ایسی صورت میں ہمیں ان تمام خطرات کے مقابلے میں ہر قدم بڑی احتیاط سے

[1] تحفة المودود' ص: 112' بتغير يسير۔

پھونک پھونک کر رکھنے کی ضرورت ہے۔ زندگی کے ہر پہلو میں اپنی لغزشوں کو چھوڑ کر پوری توجہ کے ساتھ نبوی طریق کار اور اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اللہ ہی سے ہم التجا کرتے ہیں کہ اے مولا کریم! تیرے پاس ہر قوت وطاقت کے خزانے ہیں، ہمیں مدد وتعاون نصیب فرما! اور اس قسم کے ناموں سے حتی الوسع اجتناب اور گریز کرنے اور ہر ممکن جدوجہد کرنے کی توفیق نصیب فرما۔

ایک جامع حدیث شریف: ایسے حالات میں یہ بات ہرگز عجیب محسوس نہ ہوگی کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت کو یہ خصوصی ارشادات کیوں فرمائے کہ اپنے نام انبیاء علیہم السلام کے ناموں کی طرح رکھو اور وہ نام پسند کرو جن سے اللہ کی بندگی اور عبودیت کا اظہار ہوتا ہو۔ حضرت ابو وہب جشمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الأَنْبِيَاءِ، وَأَحَبُّ الأَسْمَاءِ إِلَى اللهِ: عَبْدُاللهِ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ، وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ وَهَمَّامٌ، وَأَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَمُرَّةٌ»

''تم انبیائے کرام علیہم السلام والے نام رکھا کرو اور اللہ کو تمام ناموں میں سے دو نام یعنی عبداللہ اور عبدالرحمٰن زیادہ محبوب ہیں اور تمام ناموں میں سب سے زیادہ صداقت وسچائی کا اظہار کرنے والے بھی دو نام ہیں: [حَارِث] ''کمائی کرنے والا'' [هَمَّام] ''سوچ وبچار میں مشغول رہنے والا'' اور قبیح ترین' بدصورت اور بدترین نام بھی دو ہیں: [حَرْب] ''جنگ'' اور [مُرَّة] ''کڑوا''۔''[1]

یقیناً اس خوبی سے امت محمدیہ زندگی کے ہر شعبے میں دوسری امتوں سے فائق ہوگی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بہترین امت بن جائے گی جسے لوگوں کے لیے پیدا کیا گیا ہے تاکہ وہ انسانیت کی رشد وہدایت اور اسلام کے بنیادی قوانین وضوابط کی طرف رہنمائی کرے۔

[1] سنن أبي داود، الأدب، باب في تغيير الأسماء، حديث: 4950 ومسند أحمد: 345/4 والحديث صحيح دون قوله: تسموا بأسماء الأنبياء، انظر: الإرواء، حديث: 1178 والصحيحة، حديث: 1040

کنیت رکھنے کے احکام و مسائل

نومولود بچے کے لیے اسلام کے متعین کردہ ابتدائی مراحل میں سے ایک مرحلہ کنیت رکھنے کے بارے میں ہے کہ اسے کنیت سے بھی پکارا جا سکتا ہے۔

احادیثِ مبارکہ سے بچے کی کنیت رکھنا ثابت ہے اور عقلی طور پر بھی اس کے بہت سے عظیم فوائد دیکھنے میں آئے ہیں۔ اس سے بچے کی طبیعت پر انتہائی عمدہ، قیمتی اور گراں قدر اثرات مرتب ہوتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

- بچے کے دل میں ابتدا ہی سے اپنی شخصیت کے بارے میں عظمت و احترام اور عزت و تکریم کا شعور پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں قابلِ احترام شخصیت بن کر منظر عام پر آنے کا جذبہ و شوق رچ بس جاتا ہے جیسا کہ ایک شعر بھی اسی مفہوم کی عکاسی کرتا ہے:

أُكَنِّيهِ حِينَ أُنَادِيهِ لأُكْرِمَهُ

وَلاَ أُلَقِّبُهُ وَالسَّوْءَةُ اللَّقَبُ

''جب میں اسے عزت و احترام کے طور پر پکارتا ہوں تو اسے کنیت سے یاد کرتا ہوں اور لقب کا ذکر نہیں کرتا کیونکہ وہ باعثِ عزت نہیں۔'' [1]

- بچے کی اجتماعی شخصیت اجاگر ہوتی ہے کیونکہ اپنی کنیت سن کر اس کے ذہن میں یہ احساس و شعور پیدا ہوتا ہے کہ اس نے بھی بڑے لوگوں کے مرتبے کو پہنچنا ہے اور ایک نہ ایک دن قابلِ احترام شخصیت بننا ہے۔
- بچہ انتہائی عمدہ و پاکیزہ آداب و اخلاق کا خوگر اور عادی بن جاتا ہے اور بڑوں کا ادب و احترام کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے ہم جولیوں سے بھی ادب و احترام اور محبت و شفقت کا

---

[1] تحفة المودود، ص: 127

مظاہرہ کرتا ہے۔

❁ **احادیث مبارکہ سے ثبوت:** مذکورہ بالا فوائدِ جلیلہ اور مقاصدِ عظیمہ کے حصول کے لیے نبیٔ کریم ﷺ بچوں کو کنیت کے ساتھ پکارتے تھے تاکہ تربیت کرنے والوں کو معلوم ہو کہ یہ کام جائز ہے اور اپنے اندر کئی حکمتوں کو سموئے ہوئے ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے ہادی و مرشد اور رہبر و رہنما' پیکرِ خوبی و کمال' پیغمبر آخر الزمان حضرت محمد ﷺ کے طریقے کو اپنائیں اور ان کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے اپنے بچوں کی کنیتیں رکھیں اور پھر ان کنیتوں کے ساتھ اپنے بچوں کو پکاریں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا، وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ: أَبُوعُمَيْرٍ، قَالَ: أَحْسِبُهُ فَطِيمًا، وَكَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ نُغَيْرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ»

''نبیٔ اکرم ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ اخلاقِ حسنہ کے مظہر تھے۔ میرا ایک بھائی تھا جسے ابو عُمَیر کہا جاتا تھا۔ (راوی کہتا ہے) میرا گمان ہے کہ اس بچے کا دودھ کچھ عرصہ پہلے ہی چھڑایا گیا تھا۔ جب آپ اس کے پاس تشریف لاتے تو اسے پکار کر کہتے: ''اے ابو عُمَیر' نُغَیر کا کیا حال ہے؟'' نغیر ایک پرندہ تھا جس کے ساتھ وہ کھیلا کرتا تھا۔''[1]

❁ **صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریق کار:** نبیٔ اکرم ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اجازت عطا فرمائی کہ وہ اپنی کنیت ''اُمِّ عبداللہ'' رکھ لیں' حالانکہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ آپ کی بہن اسماء بنت ابوبکر کے لختِ جگر تھے۔[2]

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوحمزہ مشہور تھی جب کہ ان کے ہاں ابھی کوئی اولاد نہ تھی۔

---

[1] صحيح البخاري، الأدب، باب الكنية للصبي......، حديث: 6203 وصحيح مسلم، الآداب، باب جواز تكنية......، حديث: 2150

[2] سنن أبي داود' الأدب' باب في المرأة تكنى' حديث: 4970' وهو في الصحيحة' حديث: 132

* حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ان کی کنیت سے پکارا جاتا تھا ان کا نام عبدالرحمن تھا حالانکہ ان کی اس وقت تک کوئی اولاد نہ تھی۔

* صاحب اولاد اپنی اولاد کے علاوہ کسی اور نام کے ساتھ بھی کنیت رکھ سکتا ہے، جیسا کہ چند مثالیں درج ذیل ہیں:

(أ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنی کنیت سے مشہور ہیں، حالانکہ ان کے کسی بیٹے کا نام ''بکر'' نہ تھا۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو حفص تھی، حالانکہ ان کی اولاد میں کسی کا نام ''حفص'' نہ تھا۔

(ج) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اپنی کنیت ابوذر سے مشہور تھے لیکن ان کے کسی لخت جگر کا نام ''ذر'' نہ تھا۔

(د) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو سلیمان تھی حالانکہ ان کے بیٹوں میں سے کسی کا نام ''سلیمان'' نہ تھا۔[1]

اسی طرح اور بھی بہت سی مثالیں ملتی ہیں لیکن ہم نے اختصار کے پیش نظر چند ایک کا ذکر کیا ہے۔ ان دلائل کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ نومولود کی کنیت رکھنا مستحب ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پسند فرمایا ہے۔ اسی طرح بڑوں کے لیے بھی کنیت رکھنا مستحب ہے۔ اور کنیت رکھنے کے لیے یہ لازمی نہیں کہ انسان صاحب اولاد ہو اور یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ صرف اپنی اولاد ہی کے نام سے کنیت رکھے۔

---

[1] تحفة المودود، ص: 127

نام، لقب اور کنیت سے متعلق دیگر احکام و مسائل

❁ **نام کے انتخاب میں والدین کا اختلاف:** بچے کا نام تجویز کرنے میں اگر والدین کا آپس میں اختلاف ہو جائے تو پھر باپ کی رائے کو ترجیح دی جائے گی کیونکہ نام کا انتخاب کرنا باپ کی ذمہ داری ہے' جیسا کہ مذکورہ کئی احادیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے اور قرآنِ مجید میں بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ لڑکے کا نسب باپ کی طرف منسوب ہوگا نہ کہ ماں کی طرف' چنانچہ اللہ ذوالجلال نے فرمایا:

﴿ ٱدْعُوهُمْ لِآبَآئِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ ٱللَّهِ ﴾

''اُن (غلاموں) کو ان کے باپوں کی طرف نسبت کر کے آواز دو۔ اللہ کے نزدیک یہی بات انصاف والی اور برحق ہے۔'' [1]

اسی طرح گذشتہ صفحات میں یہ حدیث بیان کی جا چکی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«وُلِدَ لِيَ اللَّيْلَةَ غُلاَمٌ ، فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي ، إِبْرَاهِيمَ»

''آج رات میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ہے میں نے اس کا نام اپنے جدِّ امجد ابراہیم علیہ السلام کے نام پر رکھا ہے۔'' [2]

❁ **برے القاب:** بچے کو برے اور قابلِ مذمت القاب کے ساتھ پکارنا والدین اور دوسرے لوگوں کے لیے قطعاً جائز نہیں مثلاً: ٹھگنا' بونا' بھینگا' گونگا' بھونرا اور گبریلا وغیرہ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

---

[1] الأحزاب:5/33

[2] صحیح مسلم، الفضائل، باب رحمته صلی اللہ علیہ وسلم الصبیان......، حدیث : 2315 و سنن أبی داود، الجنائز، باب في البكاء على الميت، حديث : 3126

﴿وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ﴾

''ایک دوسرے کو برے القاب کے ساتھ نہ پکارو۔''[1]

کیونکہ لڑکے پر برے القاب کی وجہ سے اچھا اثر مرتب نہیں ہوگا اور اس کے دل میں احساسِ کمتری اور اپنے ماحول سے بغاوت پیدا ہوگی جس کے نتیجے میں معاشرہ بری طرح متاثر ہوگا۔

نبی کریم ﷺ کا نام اور کنیت رکھنا: علمائے کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا نام اپنی اولاد کے لیے منتخب کرنا جائز ہے کیونکہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«وُلِدَ لِرَجُلٍ مِّنَّا غُلَامٌ، فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا، فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ: لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَانْطَلَقَ بِابْنِهِ حَامِلَهُ عَلٰى ظَهْرِهِ، فَأَتٰى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ: يَارَسُولَ اللهِ! وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا، فَقَالَ لِي قَوْمِي: لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ، أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ»

''ہم میں سے ایک آدمی کے ہاں لڑکا پیدا ہوا' اس نے اپنے بچے کا نام ''محمد'' رکھ دیا تو اس کی قوم کے لوگ کہنے لگے کہ ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے کیونکہ تو نے اللہ کے رسول ﷺ کا نام اپنے بیٹے کے لیے رکھا ہے۔ اس صحابی نے بیٹے کو اپنی پشت پر اٹھایا اور نبی اکرم ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ نے مجھے لڑکا عطا کیا تو میں نے اس کا نام ''محمد'' رکھا۔ اب میری قوم مجھے کہتی ہے کہ ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے کیونکہ تو نے رسول اللہ ﷺ کے نام پر اپنے بیٹے کا نام رکھا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت نہ رکھو کیونکہ میں قاسم (تقسیم کرنے والا) ہوں اور

[1] الحجرات: 11/49

اللہ کا دیا ہوا فضل (وحی کا علم) تمھیں تقسیم کرتا ہوں۔'' [1]

اس حدیث میں کنیت رکھنے سے جو منع کیا گیا ہے' اکثر علماء کے نزدیک اس کا تعلق آپ کی زندگی سے تھا۔ لیکن آپ ﷺ کی وفات کے بعد ''ابو القاسم'' کنیت رکھنا بھی جائز ہے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے جس میں وہ فرماتے ہیں:

«قُلْتُ يَارَسُولَ اللهِ! إِنْ وُلِدَ لِي مِنْ بَعْدِكَ وَلَدٌ أُسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ»

''میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کی وفات کے بعد میرے ہاں کوئی بیٹا پیدا ہو تو کیا میں اس کا نام اور کنیت آپ کے نام و کنیت پر رکھ لوں تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔'' [2]

حمید بن زنجویہ کتاب الادب میں لکھتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اویس سے سوال کیا کہ امام مالک رحمہ اللہ کا اس شخص کے بارے میں کیا فتویٰ تھا جو نبیٔ اکرم ﷺ کا نام اور کنیت دونوں رکھ لے' تو انھوں نے ایک بزرگ کی طرف اشارہ کیا جو ہماری مجلس میں شریک تھا اور کہنے لگے کہ یہ محمد بن مالک ہے۔ امام مالک نے اس کا نام محمد اور کنیت ابوالقاسم رکھی تھی۔ اور امام مالک رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ آپ کا نام و کنیت جمع کرنا صرف آپ کی زندگی میں ممنوع تھا اور اس ممانعت کی وجہ یہ تھی کہ اگر کوئی شخص کسی کو (مثلاً اپنے بیٹے کو) محمد ابوالقاسم کہہ کر آواز دیتا اور نبی ﷺ قریب ہی کہیں موجود ہوتے تو بلاوجہ آپ کو اس کی طرف متوجہ ہونا پڑتا اور اب اس کا خطرہ و اندیشہ موجود نہیں ہے' لہٰذا میرے نزدیک ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اس لیے یہی قول راجح ہے۔

---

[1] صحیح البخاری، فرض الخمس، باب قوله تعالى ﴿فأن لله خمسه وللرسول﴾ ......، حديث: 3114 و صحیح مسلم، الآداب، باب النهي عن التكني......، حديث: 2133 واللفظه له

[2] سنن أبي داود، الأدب، باب في الرخصة في الجمع بينهما، حديث: 4967 وجامع الترمذي، الأدب، باب ماجاء في كراهية الجمع......، حديث: 2843 والحديث صحيح، انظر: صحيح أبي داود: 220/3

بہر حال آج کے دور میں نبیٔ اکرم ﷺ کا نام اور کنیت ''ابوالقاسم'' دونوں رکھنا جائز ہے کیونکہ منع کرنے والی احادیث کا تعلق نبیٔ اکرم ﷺ کی زندگی کے ساتھ تھا تاکہ اس التباس واشتباہ کے خدشے اور اندیشے سے بچا جا سکے جو بوقتِ ندا و پکار پیش آ سکتا تھا۔

❁ والدین متوجہ ہوں! مذکورہ بالا تفصیلات کو مدنظر رکھتے ہوئے والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کا نام منتخب کرنے میں پوری احتیاط سے کام لیں اور ایسے ناموں سے اجتناب کریں جو بچے کی قدر و منزلت میں کمی کا باعث بنیں اور جن سے بچے کی عزتِ نفس مجروح ہو اور ان کی ذہنی سوچ پر کسی قسم کی زد پڑے۔

والدین پر یہ بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اپنے رہبر و رہنما، مقتدیٰ و پیشوا، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت و عمل کو نمونہ بناتے ہوئے اپنی اولاد کی کنیت رکھیں اور بچپن ہی میں ایسی پیاری اور محبوب کنیت کا انتخاب کریں جو دلوں کو موہ لے، کانوں کو خوشگوار اور پرکشش لگے کہ بچہ شروع ہی سے اپنی شخصیت کو سمجھ لے۔ بچوں کے دلوں میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ محبت وعقیدت اور پیار والفت کرنے کا جذبہ وشوق پیدا ہوتی کہ جب وہ بڑے ہو جائیں تو اپنے گردوپیش میں ہر چھوٹے بڑے کے ساتھ ادب واحترام کے ساتھ گفتگو کریں اور ساتھیوں سے نرمی ولطافت کا مظاہرہ کریں۔

لہٰذا تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ عظیم و بے مثال اور لازوال اسلامی منہج وطریقِ کار کے خوگر بنیں اور اسلامی خطوط پر اپنی اولاد کی تربیت کریں کیونکہ اتباعِ رسول ہی سے ہمیں ملتِ اسلامیہ کی عظمتِ رفتہ اور رفعتِ گم گشتہ اور فطری مقام ومرتبہ دوبارہ مل سکتا ہے۔

یقیناً یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں بشرطیکہ ہم مخلص ہو جائیں۔ اللہ کی رضا کے لیے اپنے آپ کو اسلامی سانچے میں ڈھال کر، اسلامی تعلیمات کا لبادہ اوڑھ کر زندگی گزاریں۔ اپنا تعلق و رابطہ قرآن و حدیث کی روشن تعلیمات کے ساتھ استوار رکھیں اور اپنی جھولیاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ہدایات کے پھولوں کے ساتھ بھر لیں۔ اِن مہکتے پھولوں کی خوشبو سے اپنے دماغ کو ہر وقت معطر اور تر و تازہ رکھیں اور اپنی طبیعتوں اور مزاجوں کو ان کے مطابق ڈھال کر عمل کی روشنیوں سے کائنات کو منور کر دیں۔ ان شاء اللہ ہم اپنی گم شدہ رفعتوں کو پھر سے حاصل کر لیں گے۔



اسماء الحسنیٰ / اللہ تعالیٰ کے نام



- قرآن وحدیث میں مذکور اسماء الحسنیٰ
- اسماء الحسنیٰ کے معانی و مفہوم
- مکمل تحقیق اور تخریج
- کل تعداد: 142

اسماء الحسنیٰ

اسماء الحسنیٰ میں سے جس اسم کے معنی آپ کو زیادہ پسند ہوں اس کے شروع میں درج ذیل الفاظ میں سے کوئی لفظ لگا کر نام رکھا جا سکتا ہے: عبد، مطیع، عبید، حمود، شمس، نجم، قمر، ذاکر، شاکر، سیف، خلیق، حبیب، امین، عزیز، شفیق، حفیظ، سعید، فضل، محبّ، مجیب، اسد، منیب، ساجد، حمید وغیرہ

اَللّٰه	معبود	یہ اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام کے طور پر قرآن مجید میں 2697 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الفاتحة : 1/1)
اَلْأَحَد	ایک	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الإخلاص . 1/112)
اَلْآخِر	سب سے آخر	یعنی کائنات کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہ جانے والا۔ یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحدید : 3/57)
اَلْأَعْلٰی	بلند	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأعلیٰ . 1/87)
اَ لْإِلٰه	معبود	قرآن پاک میں بکثرت استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 133/2)
اَلْأَوَّل	سب سے پہلے	یعنی کائنات میں سب سے پہلے۔ یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحدید: 3/57)
اَلْبَارِی	بنانے والا' پیدا کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة : 54/2)
اَلْبَاسِط	کشادگی کرنے والا	جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507 وسنن ابن ماجه' الدعاء' حدیث:3861

اَلْبَاطِنُ	ہر چیز کا اندرونی حصہ، پوشیدہ	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الحدید: 3/57)
اَلْبَاعِثُ	بھیجنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507 و سنن ابن ماجه' الدعاء' حدیث: 3861)
اَلْبَاقِي	باقی رہنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507)
اَلْبَدِيعُ	بغیر نمونہ کے نئی چیز بنانے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرة: 117/2)
اَلْبَرُّ	محسن، نیکی کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الطور: 28/52)
اَلْبَصِيرُ	دیکھنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 42 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرة: 96/2)
اَلتَّوَّابُ	بہت رجوع کرنے والا، توبہ قبول کرنیوالا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 11 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرة: 37/2)
اَلْجَامِعُ	جمع کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(آل عمران:9/3)
اَلْجَبَّارُ	تسلط والا، زبردست	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الحشر. 23/59)
اَلْجَلِيلُ	جلال والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507)
اَلْحَسِيبُ	نگران، حساب لینے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(النساء: 6/4)
اَلْحَفِيظُ	نگہبان	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(سبا: 21/34)
اَلْحَقُّ	ثابت، جس کا وجود برحق ہے	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 9 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(النور: 25/24)
اَلْحَكَمُ	حاکم، فیصلہ کرنے والا	(سنن أبی داود' الأدب' حدیث: 4955' و جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507)

اَلْحَکِیْم	حکمت و دانائی والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 94 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 2/ 32)
اَلْحَلِیْم	درگزر کرنے والا، بردبار	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 11 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ:2/ 225)
اَلْحَمِیْد	تعریف کیا گیا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 17 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرۃ: 2/ 267)
اَلْحَنَّان	مہربان	(مسند أحمد: 3/ 230)
اَلْحَیّ	زندہ رہنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرۃ:2/ 255)
حَیِیٌّ	بہت زیادہ حیا والا	(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3556)
اَلْخَافِض	ذلیل کرنے والا	(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ، الدعاء، حدیث: 3861)
اَلْخَالِق	پیدا کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 8 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام:6/ 102)
اَلْخَبِیْر	حقیقتِ احوال سے واقف اور آگاہ	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 45 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ:2/ 234)
اَلْخَلَّاق	بہت زیادہ پیدا کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الحجر: 15/ 86)
اَلدَّیَّان	قاضی، غلبہ والا، حاکم، حساب لینے والا	(صحیح البخاری، التوحید، قبل حدیث: 7481)
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِکْرَام	عظمت و بزرگی اور عزت والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الرحمٰن: 55/ 27)
ذُو الرَّحْمَۃ	رحمت والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 6/ 133)
ذُو الطَّوْل	احسان والا، مہربانی کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(المؤمن: 40/ 3)

ذُو الْعَرْش	عرش والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 4 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (المؤمن: 15/40)
ذُو عِقَاب	سزا دینے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(حٰمٓ السجدۃ: 43/41)
ذُو الْفَضْل	فضل کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 13 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 105/2)
ذُو الْقُوَّة	قوت والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الذّاریات: 58/51)
ذُو الْمَغْفِرَة	بخشنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الرّعد: 13/6)
اَلرَّافِع	بلند کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(آل عمران: 55/3)
اَلرَّؤُف	شفقت کرنیوالا' بہت مہربانی کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 10 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 143/2)
اَلرَّب	پالنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 968 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الفاتحۃ: 2/1)
اَلرَّحْمٰن	مہربان	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 57 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الفاتحۃ: 1/1)
اَلرَّحِیْم	رحم کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 114 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الفاتحۃ: 1/1'3)
اَلرَّزَّاق	بہت زیادہ رزق دینے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الذاریات: 58/51)
اَلرَّشِیْد	ہدایت یافتہ' ہدایت کرنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507)
رَفِیْعُ الدَّرَجَات	درجات بلند کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(المؤمن: 15/40)
اَلرَّقِیْب	نگران	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(النساء: 1/4)

سُبْحَان	عیوب اور نقائص سے پاک	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 41 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(یوسف: 108/12)
سِتِّیر	پردہ پوشی کرنے والا	(سنن النسائی' الغسل' حدیث: 406)
اَلسَّلَام	سلامتی	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں ایک مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الحشر: 23/59)
اَلسَّمِیع	دور اور نزدیک سے سننے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 47 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 127/2)
اَلشَّافِی	شفا دینے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3419)
اَلشَّاکِر	قدردان	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 158/2)
اَلشَّکُور	قدردان	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 4 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(فاطر: 30/35)
اَلشَّھِید	حاضر' گواہ	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 19 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(آل عمران: 98/3)
اَلصَّبُور	بردبار' تحمل والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507)
اَلصَّمَد	بے نیاز	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الإخلاص:2/112)
اَلضَّار	نقصان پہنچانے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507)
اَلظَّاھِر	غالب' واضح	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحدید: 3/57)
اَلْعَدْل	انصاف کرنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507)
اَلْعَزِیز	غالب' زبردست	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 89 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 129/2)

اَلْعَظِيم	بہت عظمت والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 6 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 2/ 255)
اَلْعَفُوّ	معاف کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النساء: 4/ 43)
اَلْعَلَّام	بہت زیادہ جاننے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 4 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(المائدۃ: 5/ 109)
اَلْعَلِيّ	بلند' شریف' سخت	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 8 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرۃ:2/ 255)
اَلْعَلِيم	بہت زیادہ جاننے والا' وسیع علم رکھنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 153 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ : 2/ 95,32,29)
اَلْغَافِر	بخشنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(المؤمن: 40/ 3)
اَلْغَالِب	غالب	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(یوسف: 12/ 21)
اَلْغَفَّار	بہت زیادہ معاف کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(طٰہٰ: 20/ 82)
اَلْغَفُور	بخشنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 91 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 2/ 173)
اَلْغَنِيّ	بے پروا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 18 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 2/ 263)
اَلْفَاطِر	پیدا کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 6 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 6/ 14)
اَلْفَالِق	پھاڑنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الأنعام: 6/ 95)
اَلْفَتَّاح	کھولنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(سبا: 34/ 26)
اَلْقَابِض	کمی کرنے والا' پکڑنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507' وسنن ابن ماجہ' الدعاء' حدیث:3861)

قَابِلُ التَّوب	توبہ قبول کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (المؤمن: 3/40)
اَلْقَادِر	قدرت والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 7 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام:37/6)
اَلْقَاضِی	فیصلہ کرنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3419)
اَلْقَاهِر	غالب' بلند	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 61,18/6)
اَلْقُدُّوس	ہر نقص وعیب سے پاک ذات	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحشر: 23/59)
اَلْقَرِیب	نزدیک	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (هود: 61/11)
اَلْقَوِیّ	مضبوط' طاقت ور' زوردار	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 9 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنفال: 52/8)
اَلْقَهَّار	بہت زیادہ قہر اور غصے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 6 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (یوسف: 39/12)
اَلْقَیَّام	ہر چیز کا نگہبان	(صحیح البخاری' التوحید' حدیث: 7442 وجامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3418)
اَلْقَیِّم	متولی' منتظم	(صحیح البخاری' التہجد' حدیث: 1120 والتوحید' حدیث: 7499)
اَلْقَیُّوم	قائم ودائم' ہمیشہ رہنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة:255/2)
اَلْکَبِیر	بہت بڑا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 6 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحج: 62/22)
اَلْکَرِیم	صاحبِ کرم	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النمل:40/27)
اَلْکَفِیل	ذمہ دار' ضامن	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النحل. 91/16)

اَللَّطِيْف	باریک سے باریک امور کو جاننے والا، انسانوں کیساتھ بھلائی اور احسان کرنیوالا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 7 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الأنعام: 103/6)
اَلْمَاجِد	بزرگی والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507 وسنن ابن ماجه' الدعاء' حدیث: 3861)
اَلْمَالِك	مالک	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(آل عمران: 26/3)
اَلْمَانِع	روکنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507 وسنن ابن ماجه' الدعاء' حدیث: 3861)
اَلْمُؤَخِّر	سب سے آخر	(صحیح البخاری' الدعوات' حدیث: 6317)
اَلْمُؤْمِن	امن دینے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الحشر. 23/59)
اَلْمُبْدِئُ	پیدا کرنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507 وسنن ابن ماجه' الدعاء' حدیث: 3861)
اَلْمُتَعَال	بلند	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الرَّعد: 9/13)
اَلْمُتَعَالِي	بلند	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507)
اَلْمُتَكَبِّر	کبریائی والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الحشر: 23/59)
اَلْمُتَوَفِّي	پورا پورا لینے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(آل عمران: 55/3)
اَلْمَتِيْن	مضبوط' قوی	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الذّاریات: 58/51)
اَلْمُجِيْب	قبول کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 7 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(هود: 61/11)

اَلْمَجِیدُ	بزرگی والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(ھود: 11/73 و البروج: 85/15)
اَلْمُحْصِی	شمار کرنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507)
اَلْمُحْیِی	زندہ کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(حٰم سجدۃ: 41/39)
اَلْمُخْرِج	نکالنے والا' عیاں کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرۃ: 2/72)
اَلْمُخْزِی	رسوا کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (التوبۃ: 9/2)
اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507' و سنن ابن ماجہ' الدعاء' حدیث: 3861)
اَلْمُصَوِّر	تصویر بنانے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(الحشر: 59/24)
اَلْمُعِزّ	عزت دینے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ' الدعاء' حدیث: 3861)
اَلْمُعْطِی	دینے والا	(سنن ابن ماجہ' الدعاء' حدیث: 3861)
اَلْمُعِید	لوٹانے والا' دوبارہ پیدا کرنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ' الدعاء' حدیث: 3861)
اَلْمُغْنِی	مالدار کرنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507)
اَلْمُقْتَدِر	قوی ہونا' قدرت والا ہونا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(القمر: 54/42'55)
اَلْمُقَدِّم	سب سے پہلے	(صحیح البخاری' الدعوات' حدیث: 6317)
اَلْمُقْسِط	انصاف کرنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507)

اَلْمُقِيْتُ	قدرت رکھنے والا' روزی دینے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507)
اَلْمَلِكُ	بادشاہ' حکمران	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(طٰہٰ: 114/20)
اَلْمَلِيْكُ	بادشاہ	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (القمر: 55/54)
اَلْمُمِيْتُ	مارنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507)
اَلْمَنَّانُ	بہت احسان کرنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3544)
اَلْمُنْتَقِمُ	انتقام لینے والا	صفتِ الٰہی کے طور پر 4 مرتبہ قرآن میں اس معنی کے لیے لفظ ''ذوانتقام'' استعمال ہوا ہے لیکن یہ نام حدیث میں مذکور ہے۔(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507)
اَلْمُنْعِمُ	انعام اور احسان کرنے والا	یہ صفاتی نام(اَنْعَمْتَ)سورۂ فاتحہ سے ماخوذ ہے۔جیسے ''مُحسِن''(اَحْسَنَ اللّٰہ) سے ماخوذ ہے۔ (القصص:77/28)
اَلْمُنْزِلُ	اتارنے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3400)
اَلْمُهَيْمِنُ	نگران' مخلوق کے اعمال کا خیال رکھنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحشر: 23/59)
اَلْمُوَفِّي	پوراپورا بدلہ دینے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(ھود:109/11)
اَلنَّصِيْرُ	مددگار	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 4 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرۃ: 107/2)
اَلنُّوْرُ	روشنی کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(النور: 35/24)
اَلْهَادِي	ہدایت دینے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث:3507)

اَلْوَارِث	وارث' مالک	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507)
اَلْوَاحِد	ایک' یکتا' منفرد	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 22 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(البقرة:2/133)
اَلْوَاجِد	ہر چیز کو پانے والا	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507 و سنن ابن ماجه' الدعاء' حدیث: 3861)
اَلْوَاسِع	بہت دینے والا' کشادگی والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 9 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 2/115)
اَلْوَالِی	مالک' حاکم	(جامع الترمذی' الدعوات' حدیث: 3507)
اَلْوَحِید	اکیلا	یہ صفاتی نام "اَلْاَحد" اور "اَلْوَاحِد" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور اس اعتبار سے یہ صحیح ہی معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم
اَلْوَدُوْد	محبت کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (هود: 11/90 والبروج: 85/14)
اَلْوَکِیل	کارساز	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 14 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (آل عمران: 3/173)
اَلْوَلِیّ	حافظ' مددگار	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 15 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 2/257)
اَلْوَهَّاب	بہت زیادہ عطا کرنے والا	یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔(آل عمران:3/8)

باب: چہارم

انبیائے کرام علیہم السلام، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے اسمائے گرامی

- رسول اللہ ﷺ
- انبیائے کرام علیہم السلام
- ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن
- اولادِ مصطفیٰ رضی اللہ عنہم
- خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم
- عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم
- شہدائے بدر رضی اللہ عنہم
- شرکائے بدر صحابہ رضی اللہ عنہم
- نامور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے اسمائے گرامی
- کل نام : 565

اس باب میں نبی کریم ﷺ انبیائے کرام علیہم السلام، ازواج مطہرات اور اولادِ مصطفیٰ رضی اللہ عنہم کے مستند اسمائے گرامی کے ساتھ ان کے معانی اور حوالے بھی دے دیے گئے ہیں جبکہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بلحاظ فضیلت خلفائے راشدین، عشرہ مبشرہ، شہدائے بدر، شرکائے اصحاب بدر اور معروف صحابیات کے اسماء کی صرف فہرست پر اکتفا کیا گیا ہے جن میں سے اکثر کے معانی باب :5-6 میں بلحاظ حروف تہجی ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے نام

اَحْمَد	جسکی بہت زیادہ تعریف کی گئی ہو	یہ نام قرآن مجید میں 1 مرتبہ آیا ہے۔ (الصّف: 6/61)
اَمِین	امانت دار	(التکویر: 21/81)
اَلْحَاشِر	اکٹھا کرنے والا	(صحیح البخاری' المناقب' حدیث: 3532)
حِرْز	بچاؤ کرنے والا	(صحیح البخاری' البیوع' حدیث: 2125)
حَرِیْص	خیرخواہ	(التوبة: 128/9)
اَلْخَاتَم	سلسلہ نبوت کو ختم کرنیوالا نبی	(الأحزاب: 40/33 وصحیح البخاری' المناقب' حدیث: 3535)
اَلدَّاعِی	اللہ کی طرف دعوت دینے والا	(الأحزاب: 46/33)
رَحْمَه	رحمت	(الأنبیاء: 107/21)
رَحِیْم	رحم کرنے والا	(التوبة: 128/9 وصحیح مسلم' الفضائل' حدیث: 2354)
رَءُوف	شفقت کرنے والا	(التوبة: 128/9)
سِرَاجٌ مُّنِیر	روشن چراغ	(الأحزاب: 46/33)

شَاهِد	گواہی دینے والا	(الأحزاب: 45/33)
شَفِيع	سفارش کرنے والا	(مسلم' إيمان' حديث: 199)
شَهِيد	گواہ	(النساء: 41/4)
صَادِق	سچ بولنے والا	(صحيح بخارى' أحاديث الأنبياء حديث: 3332)
اَلْعَاقِب	بعد میں آنے والا	صحيح البخارى'المناقب' حديث:3532
فَرَط	پہلے پہنچنے والا	(صحيح البخارى' الرقاق' حديث: 6426)
قَاسِم	تقسیم کرنے والا	صحيح البخارى' فرض الخمس'حديث: 3114
اَلْمَاحِي	مٹانے والا	(صحيح البخارى' المناقب' حديث: 3532)
مُبَشِّر	خوشخبری دینے والا	(الأحزاب: 45/33)
مُبِين	واضح کرنے والا	(الحجر: 89/15)
مُتَوَكِّل	توکل کرنے والا	(صحيح البخارى' البيوع' حديث: 2125)
مُحَمَّد	جس کی تعریف کی گئی ہو	یہ نام قرآن مجید میں 4 مرتبہ آیا ہے۔ (آل عمران: 144/3)
مُخْتَار	پسندیدہ	(سنن الدارمى' المقدمه: حديث:7)

مُدَّثِّر	چادر اوڑھنے والا	(المدّثّر: 1/74)
مُذَكِّر	نصیحت کرنے والا	(الغاشية: 21/88)
مُزَّمِّل	چادر اوڑھنے والا	(المزّمّل: 1/73)
مُشَفَّع	جسکی سفارش قبول کی جاتی ہے	(صحيح مسلم' الفضائل' حديث: 2278)
مَصْدُوق	جس پر سچ اتارا گیا' جسے سچا مانا گیا	(صحيح البخارى' أحاديث الأنبياء' حديث: 3332)
مُصْطَفٰى	چنا ہوا	(مسند أحمد' 25/6)
اَلْمُقَفِّي	بعد میں آنے والا	(صحيح مسلم' الفضائل' حديث: 2355)
مُنْذِر	ڈرانے والا	(الرعد: 7/13)
نَبِيُّ التَّوْبَة	توبہ والا نبی	(صحيح مسلم' الفضائل' حديث: 2355)
نَبِيُّ الرَّحْمَة	رحمت والا نبی	(صحيح مسلم' الفضائل' حديث: 2355)
نَبِيُّ الْمَلْحَمَة	قتال کا نبی	(مسند أحمد' 395/4)
نَذِير	ڈرانے والا	(الحج: 45/33)
هَادِي	رہنمائی کرنے والا	(النمل: 81/27)

انبیائے کرام علیہم السلام کے نام

قرآن مجید میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں کی کل تعداد اور پہلی دفعہ مذکور نام کا حوالہ

آدَم	گندم گوں	قرآن میں 25 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة:31/2)
اِبْرَاھِیم	خادم	قرآن میں 69 مرتبہ مذکور ہے۔(البقرة: 124/2)
اِدْرِیس	پڑھا ہوا	قرآن میں 2 مرتبہ مذکور ہے۔ (مريم: 56/19)
اِسْحَاق	ہنسنے والا	قرآن میں 17 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 133/2)
اِسْمَاعِیل	تو سن اے اللہ، مسرت	قرآن میں 12 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 125/2)
اِلْیَاس	قائم ودائم	قرآن میں 3 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأنعام: 85/6)
اَیُّوب	رجوع کرنے والا	قرآن میں 4 مرتبہ مذکور ہے۔ (النساء: 163/4)
خَضِر [1]	سرسبز	(صحيح البخاري، العلم، حديث: 74)

[1] ان کے نبی ہونے میں اختلاف ہے۔

دَاود	عزیز دوست	قرآن میں 16 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرۃ: 2/251)
ذُو الْکِفْل [1]	کفالت والا	قرآن میں 2 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأنبیاء: 21/85)
زَکَرِیَّا	بھرنا، پر کرنا	قرآن میں 7 مرتبہ مذکور ہے۔ (آل عمران: 3/37)
سُلَیْمَان	سلامتی	قرآن میں 17 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرۃ: 2/102)
شُعَیب	درست کرنے والا	قرآن میں 11 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأعراف: 7/88)
شِیث	کثرت	(تاریخ الطبری: 1/100)
صَالِح	نیک	قرآن میں 9 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأعراف: 7/77)
عُزَیر [2]	تعاون کرنا	قرآن میں 1 مرتبہ مذکور ہے۔ (التوبۃ: 9/30)
عِیسیٰ	زندگی والا	قرآن میں 25 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرۃ: 2/87)
لُوط	دلی محبت	قرآن میں 27 مرتبہ مذکور ہے۔ (ھود: 11/70)
مُحَمَّد	تعریف کیا گیا	قرآن میں 4 مرتبہ مذکور ہے۔ (آل عمران: 3/144)

[1] اکثر مفسرین کے نزدیک نبی ہیں۔
[2] بعض مفسرین کے نزدیک نبی ہیں۔

مُوسیٰ	پانی سے پکڑا گیا	قرآن میں 136 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 2/ 51)
نُوح	تسکین دینے والا	قرآن میں 43 مرتبہ مذکور ہے۔ (النساء: 4/ 163)
هَارُون	سالار' سردار' پاسبان	قرآن میں 20 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 2/ 248)
هُود	توبہ کرنے والا	قرآن میں 7 مرتبہ مذکور ہے۔ (هود 11/ 53)
يَحْيىٰ	زندہ رہنے والا	قرآن میں 5 مرتبہ مذکور ہے۔ (آل عمران: 3/ 39)
اليسع	فراخ	قرآن میں 2 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأنعام: 6/ 86)
يَعْقُوب	پیچھے آنے والا	قرآن میں 16 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 2/ 132)
يُوسُف	حسین' خوبصورت	قرآن میں 37 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأنعام: 6/ 84)
يُوشَع	چڑھائی' بلندی	(صحيح البخارى' العلم' حديث: 122)
يُونُس	مانوس' ستون' رکن	قرآن میں 4 مرتبہ مذکور ہے۔ (النساء: 4/ 163)

نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے نام

(بترتیب نکاحِ نبوی)

سیدہ خَدِیْجَة بنت خویلد بن اسد	ناتمام	(نکاحِ نبوی' 15 سال قبل نبوت)
سیدہ سَوْدَة بنت زمعه	نشان	(نکاحِ نبوی' شوال10 نبوت)
سیدہ عَائِشَه صدیقه بنت ابو بکرصدیق	زندگی والی	(نکاحِ نبوی' شوال11 نبوت)
سیدہ حَفْصَة بنت عمر فاروق	شیرنی	(نکاحِ نبوی' 3 ہجری)
سیدہ زَیْنَب بنت خزیمه	ایک خوشبودار حسین وجمیل درخت' باپ کی زینت	(نکاحِ نبوی' 4 ہجری)
سیدہ اُمّ سَلَمه هِندبنت ابی امیه	جماعت	(نکاحِ نبوی' شوال 4 ہجری)
سیدہ زینَب بنت جحش	ایک خوشبودار حسین وجمیل درخت' باپ کی زینت	(نکاحِ نبوی' ذوالقعدہ 5 ہجری)
سیدہ جُوَیْرِیَه بنت حارث	چھوٹی لڑکی' خوشیاں بکھیرنے والی	(نکاحِ نبوی' شعبان6 ہجری)
سیدہ رَمْلَه (ام حبیبه) بنت ابی سفیان	ریت کا ٹیلہ	(نکاحِ نبوی' محرم 7 ہجری)
سیدہ صَفِیَّة بنت حیی بن اخطب	منتخب	(نکاحِ نبوی' 7 ہجری)

سیده مَیْمُونَه بنت حارث	بابرکت	(نکاحِ نبوی ٗ ذوالقعدہ ٗ 7 ہجری)
سیده ماريه القبطية بنت شمعون	لونڈی	(ان کی آمد 8 ہجری میں ہوئی)
سیده ریحانه بنت زيد بن عمرو	کلی، خوشبودار پھول، اولاد (لونڈی)	(ان کی آمد 5 ہجری میں ہوئی)
سیده جميله	خوبصورت (لونڈی)	

اولادِ مصطفیٰ ﷺ

اِبْرَاهِیم	خادم	(زاد المعاد: 1/103)
اُمِّ کُلْثُوم	پرکشش	(زاد المعاد: 1/103)
رُقَیَّة	ترقی	(زاد المعاد: 1/103)
زَیْنَب	خوبصورت' خوشبودار درخت' باپ کی زینت	(زاد المعاد: 1/103)
عَبْدُاللّٰه	اللہ کا بندہ	(زاد المعاد: 1/103)
فَاطِمَة	دودھ چھڑانے والی	(زاد المعاد: 1/103)
قَاسِم	تقسیم کرنے والا	(زاد المعاد: 1/103)

خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

سیدنا اَبُوبَکر صِدِّیق عبداللّٰہ بن عثمان

سیدنااَبُو حَفص عُمَربن الخطاب

سیدنابو عبداللّٰہ عُثمَان بن عفان

سیدنابوتراب عَلِی بن ابی طالب

عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم

سیدنا ابو بکر صدیق عبداللّٰہ بن عثمان

سیدنا ابو حفص عمر بن الخطاب الفاروق

سیدنا ابو عبداللّٰہ عثمان بن عفان

سیدنا ابو الحسن علی بن ابی طالب

سیدنا ابو محمد عبدالرحمٰن بن عوف

سیدنا ابو اسحاق سعد بن ابی وقاص

سیدنا ابو محمد طلحہ بن عبیداللّٰہ

سیدنا ابو عبداللّٰہ زبیر بن العوام

سیدنا ابو الاعور سعید بن زید

سیدنا ابو عبیدۃ عامر بن عبداللّٰہ بن الجرّاح

شہدائے بدر رضی اللہ عنہم

حَارِث یا حارثہ بن سراقہ	رافِع بن مُعَلّٰی
سَعْد بن خیثمہ الأنصاری	عَاقِل بن بُکیر بن عبدیالیل
عُبَیْدَہ بن حارث بن مطلب	عَمّار بن زیاد
عُمَیْر بن ابی وقاص	عُمَیُر بن حُمام
عُمَیْر بن عبد عمیر	عوف یاعَوْذ بن عفراء
مُبَشِّر بن عبدالمنذر	مُعَوِّذ بن عفراء
مِہْجَع بن صالح	یَزِیْد بن حارث

بدری مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہم

سیدنا مُحَمَّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	ابو بکر عبداللہ بن عثمان الصِّدِّیق
عُمَر بن الخطاب الفاروق	عُثْمَان بن عَفَّان ذوالنورین
عَلِی بن ابی طالب المرتضیٰ	اَرْقَم بن ابو الأَرقم
اِیَاس بِنْ بُکَیْر	بلال بن رَبَاح
حاطِب بن ابی بَلْتعه	حَمْزَہ بن عبدالمطلب
خُنَیْس بن حذافه	رَبِیعَه بن اکثم بن سخبره الأَسدی
زَاهِر بن حرام الأَشجعی	زُبَیْر بن العوّام
زَیْد بن الخطاب بن نفیل العدوی	زِیَاد بن کعب بن عمرو الجهنی
سَالِم بن معقل	سَائِب بن مظعون الجمحی
سَائِب بن عثمان بن مظعون	سَبُرَہ بن فاتك الأسدی
سَعْد بن ابی وقاص	سَعْد بن خولی
سَعِید بن زید بن عمرو بن نفیل	سَلِیط بن عمرو العامری
سُوَیْد بن مَخْشِی الطائی	سَوَیْبط بن حرملة

سَوَیْبِط بن سعد القرشی	سَهل بن بیضاء الفِهری
شُجَاع بن وهب یا ابی وهب الأسدی	شُقْرَان حبشی
شَمَّاس بن عثمان المخزومی	صَفْوَان بن بیضاء الفهری
صُهَیْب بن سنان الرومی	طُفَیْل بن الحارث المطلبی
طَلْحَه بن عبیداللّٰه التیمی	طُلَیْب بن عمیر
عَاقِل بن بکیر بن عبد یالیل	عمْرو یا عامر بن حارث الفِهری
عَامِر بن ربیعه العنزی	عَامِر بن عبداللّٰه القرشی
عَامِر بن فهیره ازدی	عَبْدُاللّٰه بن جحش الأسدی
عَبْدُالرَّحمٰن بن سهل الأنصاری	عَبْدُاللّٰه بن سراقه العدوی
عبداللّٰه بن سعید الأموی	عَبْدُاللّٰه بن سهیل العامری
عَبْدُاللّٰه بن اسد بن هلال المخزومی	عَبْدُاللّٰه بن مخرمه
عَبْدُاللّٰه بن مسعود الهذلی	عَبْدُاللّٰه بن مظعون الجمحی
عُبَیْدَه بن حارث القرشی	عَبْدُالرَّحمٰن بن عوف الزهری
عَبْدیالیل بن ناشب اللیثی	عمرو بن الحارث الفهری
عَمْرو بن سراقه العدوی	عَمْرو بن ابی عمرو الفهری
عمْرو بن ابی سَرْح الفهری	عُثْمَان بن مظعون الجمحی

عَمَّار بن یاسر	عُمَیر بن ابی وقاص الزہری
عُمَیر بن عوف مولیٰ سہیل العامری	عُقبَہ بن وہب
عَوف بن اُثاثہ المطلبی	عِیاض بن زہیرالفہری
قُدامَہ بن مظعون الجمحی	کَثِیر بن عمروالسَّلمی
ابو مرثد کناز بن حصین الغنوی	مَالِك بن امیہ بن عمرو السلمی
مَالِكُ بن ابی خولی الجُعفی	مَالِكُ بن عمرو السلمی
مَالِكُ بن عُمَیلہ	مُحرِز بن نَضلہ الأسدی
مِدلَاج بن عمرو الأسلمی	مَرثَدبن ابی مرثد الغنوی
مَسعُود بن ربیعہ القاری	مُصعَب بن عمیر العَبدری
مُعَتِّب بن حمراء الخزاعی السلولی	مَعمَر بن ابی السرح
مِہجَع بن صالح المہاجر	وَاقِد بن عبداللّٰہ التمیمی الیربوعی
وَہب بن محصن الأسدی	وَہب بن ابی سرح الفہری
وَہب بن سعد بن ابی سرح	ہِلَال بن ابی خَولی
یَزِید بن رقیش بن رئاب	اَبُو حُذَیفَہ بن عتبہ
اَبُوسَبرَہ بن ابی رُہم القرشی العامری	اَبُوکَبشَہ مولیٰ رسول اللّٰہ

ابو وَاقِد حارث بن مالك اللیثی

بدری انصار صحابہ رضی اللہ عنہم

اُبیّ بن ثابت الأنصاری	اُبَیّ بن کعب
اَسْعَد بن یزید بن الفاکہ	أسید بن حُضَیر بن سِمَاك
اُسَیْر بن عمرو الأنصاری	اَنَسُ بن مالك بن نضر
اَنَس بن معاذ بن انس	اُنَیْس بن قتادة بن ربیعه
آنِسه مولی رسول اللّٰه ﷺ	اَوْس بن ثابت الأنصاری
اَوْس بن خَوَلی بن عبداللّٰه	اَوْس بن صامت الأنصاری
اِیَاس بن ودَقَه الخزرجی	بِشْر بن براء بن معرور
بَشِیْر بن سعد بن ثعلبه	ثَابِت بن اخرم
ثَابِتُ بن جِذع	ثَابِت بن خالد بن نعمان الأنصاری
ثَابِت بن عامر بن زید الأنصاری	ثَابِت بن عبید الأنصاری
ثَابِت بن عمرو بن زید بن عدی	ثَابِت بن هَزَّال
ثَعْلَبَه بن حاطب بن عمرو	ثَعْلَبَه بن عمرو بن محصن
ثَعْلَبَه بن عَنَمه بن عدی	جَابِر بن عبداللّٰه بن رئاب

جَابِرُ بن عَتِیك بن قیس الأوسی	حارِثه بن سُرَاقه الأنصاری' النجاری
خُبَیْب بن عدی الأوسی	خَلّاد بن رافع بن مالك الخزرجی
خَلِیفَه بن عدی	رُبَیع بن اِیاس الأنصاری
رِفَاعَه بن حارث بن رفاعه الأنصاری	رِفَاعَه بن رافع بن مالك
ابو لُبابه رِفَاعَه بن عبدالمنذر	رِفَاعَه بن عمرو بن زید الخزرجی
رِفَاعَه بن عمرو الجهنی	زَیْد بن اسلم بن ثعلبه العجلانی
زَیْد بن الدَثِنه البیاضی	زَیْد بن سهل الأنصاری
زَیْد بن عاصم المازنی الأنصاری	زَیْد بن المُزَین الأنصاری
زَیْد بن ودیعه بن عمرو	زِیَاد بن لبید البیاضی
سالِم بن عمیر الأنصاری	سُبَیْع بن قیس الخزرجی
سُرَاقَه بن عمرو بن عطیه الخزرجی	سُفْیَان بن بشر الخزرجی
سُرَاقَه بن کعب بن عمرو	سَعْد بن خولی الکلبی
سَعْد بن خیثمه الأوسی	سَعْد بن الربیع بن عمرو
سَعْد بن زید زرقی	سَعْد بن سهل
سَعْد بن عبید الأنصاری الأوسی	سَعْد مولیٰ عتبه بن غَزْوان
سَعْد بن عثمان بن خَلْدہ	سَعْد بن معاذ سیّد الأوس

سَعید بن سهیل الأنصاری الأشهلی	سُفیَان بن بشر
سَلَمَه بن اسلم الأنصاری الحارثی	سَلَمَه بن ثابت بن وَقْش
سَلَمَه بن حاطب الأنصاری	سَلَمَه بن سلامة بن وقش
سَلِیط بن قیس الأنصاری	سُلَیم بن حارث الأنصاری
سُلَیم بن قیس بن قهد	سُلَیم بن عمرو الأنصاری السُلمی
سُلَیم بن مِلحان الأنصاری	سِمَاك بن خَرَشه الأنصاری
سِمَاك بن سعد الأنصاری	سِنَان بن ابی سِنَان
سِنَان بن صیفی	سَهل بن حُنیف الأنصاری الأوسی
سَهل بن عتیك الأنصاری	سَهل بن قیس الأنصاری السلمی
سُهَیل بن عمرو	سُهَیل بن رافع الأنصاری
سَوَاد بن غَزِیّة الأنصاری	سَوَاد بن زید الأنصاری الخزرجی
ضَحّاك بن عبد عمرو الأنصاری	ضَحَّاك بن حارثه الخزرجی
حَمْزَه بن عمرو الأنصاری	طُفَیل بن مالك الأنصاری
عَاصِم بن بُکیر الأنصاری	عَاصِم بن ثابت الأنصاری
عَاصِم بن قیس الأ نصاری	عَامِر بن أمیه
عامر بن ثابت الأنصاری	عامر بن سلمه بن عامر الأنصاری البلوی

عَامِر بن عبد عمرو الأنصاری	عَامِر بن مُخَلَّد الأنصاری الخزرجی
عَائِذ بن ماعص الأنصاری	عَبْدُاللّٰه بن ثعلبه البلوی
عَبْدُاللّٰه بن جبیر بن نعمان الأنصاری	عَبْدُاللّٰه بن الجد بن قیس الأنصاری
عَبْدُاللّٰه بن الحُمَیر الأشجعی	عَبْدُاللّٰه بن ربیع الخزرجی
عَبْدُاللّٰه بن رواحه الأنصاری	عَبْدُاللّٰه بن زیدالأنصاری
عَبْدُاللّٰه بن سعدالأنصاری الأوسی	عَبْدُاللّٰه بن سَلِمة الأنصاری البلوی
عَبْدُاللّٰه بن سَهل الأنصاری	عَبْدُاللّٰه بن طارق البَلَوی
عَبْدُاللّٰه بن عامر البَلَوی الأنصاری	عَبْدُاللّٰه بن عبد مناف الأنصاری
عَبْدُاللّٰه بن عبس الأنصاری	عَبْدُاللّٰه بن عبداللّٰه بن أُبَیّ
عَبْدُاللّٰه بن عُرفطه الأنصاری	عَبْدُاللّٰه بن عمروبن حرام الأنصاری
عَبْدُاللّٰه بن عُمیر بن عدی	عَبْدُاللّٰه بن قیس الأنصاری
عَبْدُ اللّٰه بن قیس بن صَخْر الخزرجی	عَبْدُاللّٰه بن کعب المازنی
عَبْدُاللّٰه بن نعمان بن بَلْذَمه	عبدالرحمٰن بن جَبْرالأنصاری
عبدالرحمٰن بن عبداللّٰه البَلَوی	عبدالرحمٰن بن کعب المازنی
عبدُربِّه بن حق الساعدی	عَبَّاد بن بشربن وقش
عُبَادَه بن الخشخاش	عُبَاد بن عبید بن التیِّهان

عباد بن قیس الزُّرقی	عُباد بن قیس الأنصاری الخزرجی
عُبَادَہ بن صامت الأنصاری	عُبَادَہ بن قیس الأنصاری
عُبَیْد بن ابوعبیدالأنصاری	عُبَیْد بن اوس الأنصاری
عُبَیْد بن تیِّہان الأنصاری	عُبَیْد بن زید بن عامر الزرقی
عَبَس بن عامربن عدی الأنصاری	عُتْبَہ بن ربیعہ البہرانی الأزدی
عُتُبَہ بن عبداللّٰہ بن صخر	عُتُبَہ بن غَزوان
عِتبَان بن مالك الأنصاری السالمی	عَدِی بن ابی الزَّغباء الجہنی
عِصْمَہ یا عُصیمہ الأ شجعی	عِصْمَہ بن الحُصین بن وبرۃ
عِصمہ یا عُصیمۃ الأسدی	عُصَیْمَہ الأشجعی
عَطِیَّہ بن نُوَیرہ	عُقْبَہ بن عامربن نابی الأنصاری
عُقْبَہ بن ربیعہ الأنصاری	عُقْبَہ بن عثمان الأنصاری
عُقُبَہ بن عمروالأنصاری	عُقُبَہ بن وھب بن کلدہ
عَمْرو بن ایاس الیمنی	عَمْرو بن ثعلبہ بن وھب
عَمْرو بن الجَمُوح الأنصاری	عَمْرو بن عقبہ بن نیاز الأنصاری
عَمْرو بن عوف الأنصاری	عَمْرو بن غَزِیّہ الأنصاری
عَمْرو بن قیس الخزرجی	عَمْرو بن معاذ بن نعمان

عُمَارہ بن حزم الأنصاری	عَمرو بن معبد
عُمَیُر بن عامرالخزرجی	عُمَیُر بن حارث بن ثعلبه الأنصاری
عُمَیُر بن حرام بن عمرو بن جموح	عُمَیُر بن الحُمَام
عُمَیُر بن معبد بن الأزعر	عُمَیُر بن نیار الأنصاری
عُمَارہ بن زیاد بن السکن	عَنتَرہ مولی سُلیم بن عمرو بن حدیدہ
عَوُف بن عَفراء الأنصاری	عُوَیُم بن ساعدہ بن عائش
عُوَیمر بن اشقر	غَنّام بن اوس بن غَنّام الأنصاری
فَرُوَہ بن عمروالأنصاری	فَاکہ بن بشر الأنصاری الزرقی
قَتَادَہ بن نعمان الظفری	قُطبَہ بن عامرالخررجی
قَیُس بن السکن الخزرجی	قَیُس بن عمرو بن سهل
قَیُس بن محصن الزرقی	قَیُس بن مخلد الأنصاری المازنی
قَیُس بن ابی صعصعه المازنی	کَعُب بن جَمَّاز الأنصاری
کَعُب بن زید الأنصاری	کَعُب بن عمروبن عَبّاد
مَالِك بن التیهان	مَالِك بن الدُخشم الأنصاری
مَالِك بن رافع الزرقی	مَالِك بن ربیعه الأنصاری
مَالِك بن قُدامه الأنصاری	مَالِك بن مسعود الساعدی

مَالِك ابن نُمَیله المزنی
مُبَشِّر بن عبدالمُنذر الأوسی
مُجذَّربن ذِیاد البَلَوی الأنصاری
مُحرَز بن عامر
محمد بن مَسلَمه الأنصاری
مُراره بن الربیع العَمْری
مَسْعُود بن اَوس
مَسْعُوْد بن خالد الزرقی
مَسْعُود بن ربیعه القاری
مَسْعُوْد بن سعدالزرقی
مَسْعُود بن عبد مسعود الأوسی
مَعَاذ بن جبل
مُعَاذ ابن عفراء الأنصاری
مُعَاذ بن عمروبن جموح
مُعَاذ بن مَاعِص الأنصاری
مَعْبَد بن عباد الأنصاری
مَعْبَد بن قیس بن صخر
مَعْبَد بن وهب العبدی
مُعَتِّب بن قشیر
مُعَتِّب بن عبید البلوی
مَعْقِل بن المنذر السلمی
مَعْمَر بن حارث القرشی
مَعْن بن عدی البَلَوی
مَعن بن یزید بن اَخنس السُلمی
معن بن عفراء الأنصاری
مُعَوّذ ابن عفراء
مُلَیل بن وَبَرَه
مُنْذِر بن قدامه الأنصاری الأوسی
مُنْذِربن عَرْفَجه الأوسی الأنصاری
مُنْذِربن محمّد الأوسی
نَحّات بن ثَعْلَبه البَلَوی
نصربن حارث الأوسی

نعمان بن ابی خَذَمه الأنصاری	نعمان بن سنان الأنصاری
نعمان بن عبد عمرو النجاری الأنصاری	نعمان بن اعقر
نعمان بن عمرو بن رفاعه الأنصاری	نعمان بن قَوْقَل
نعمان بن مالك بن ثعلبه الأنصاری	نعیمان بن عمرو بن رفاعه الأنصاری
نَوفل بن ثعلبه الأنصاری	هانی بن نِیَارالبَلَوی
هبیل بن وَبُرة الأنصاری	هلال بن امیه الأنصاری الواقفی
هلال بن معلی الأنصاری الخزرجی	همام بن حارث بن ضمره
وَدْقَه یا وَدُفه بن إیاس الأنصاری	ودیعه بن عمرو الجهنی
یزید بن اخنس السلمی	یزید بن ثابت الأنصاری
یزید بن ثعلبه خَزَمه	یزید بن حارث الأنصاری
یزید بن عامر بن حدیدة الخزرجی	یزید بن منذر الأنصاری السلمی
ابو صِرْمَه الأنصاری المازنی	ابو الضیاح الأنصاری الأوسی
ابوعیسیٰ الحارثی الأنصاری	ابو فضاله الأنصاری
ابو قتاده بن رِبْعی الأنصاری	ابو مُلَیل الأنصاری الضبیعی

سپہ سالار صحابہ رضی اللہ عنہم

ابو عُبَیْدَہ ابن الجرّاح	اُسامہ بن سعید
جَرِیْر بن عبداللّٰہ بن جابر	جَعْفَرُ بن ابی طالب
حُذَیْفَہ بن یمان	خَالِدُ بن ولید
زَیْد بن حارثہ	سَعْد بن ابی وقاص
سَعِیْد بن العاص	سَلْمَہ بن قیس
شُرَحْبِیْل بن حَسَنَہ	ضَرّار بن ازور اسدی
عَاصِمُ بن ثابت	عُبَادَۃ بن الصامت
عَبْدُالرَّحْمٰن بن عوف	عَبْدُاللّٰہ بن حُذافہ
عَبْدُاللّٰہ بن جحش	عَبْدُاللّٰہ بن رَواحہ
عُتْبَہ بن غزوان	عُکاشَہ بن مِحْصن
عِکْرِمَہ بن ابی ھشام	عَمْرُو بن العاص
قَعْقَاع بن عمرو	مُثَنّٰی بن حارثہ

نُعْمَان بن مقرّن

مشہور صحابیات رسول ﷺ

اسماء بنت ابو بکرالصدّیق

اَسْمَاء بنت یزید

ام اَیْمَنْ برکت بنت ثعلبہ

ام حرام بنت ملحان

ام سُلَیم سَھْلہ بنت ملحان

ام عمارہ نَسِیبَہ بنت کعب

ام کُلْثُوم بنت عقبہ

ام ھانی فاختہ بنت ابی طالب

حَمْنَہ بنت جحش

خَوْلَہ بنت حکیم

زَیْنَب بنت ابی سلمہ

سُمَیَّہ بنت خبّاط

صَفِیّہ بنت عبدالمطلب

اسماء بنت عُمیس بن مَعْد

ام ابی ھُرَیْرَۃ اُمَیمَہ بنت صُبَیْح یا صُفَیح بن الحارث

ام رُوْمَان بنت عامر بن عُویمر

ام حکیم بنت زبیر

ام عطیہ نسیبہ بنت الحارث

ام الفضل لُبَابَہ بنت الحارث

ام وَرُقَہ بنت عبداللّٰہ

اُمَامَہ بنت ابی العاص

خَنْسَاء بنت عمرو (تماضر)

رُبَیّع بنت معوذ بن عفراء

زینب بنت ابی معاویہ

شِفَاء بنت عبداللّٰہ

فَاطِمَۃ بنت اسد

فاطمة بنت الخطاب	فاطمة بنت قيس بن خالد
هِند بنت عتبه	

حافظات صحابیات رضی اللہ عنہن

سیده ام سلمه	سیده ام ورقه
سیده حفصه	سیده عائشه

نامکمل حافظات رضی اللہ عنہن

هند بنت اُسَید	ام هشام بنت حارثه
رائطه بنت حَیّان	ام سعد بنت سعد بن الربیع

مفسرہ صحابیہ رضی اللہ عنہا

سیده عائشه صدیقه

محدثات صحابیات رضی اللہ عنہن

اسماء بنت ابی بکر	ام سلمه
ام عطيه الأنصارية	ام هانی الأنصارية
عائشه صديقه	فاطمه بنت قيس

فقیہ اور مفتی صحابیات رضی اللہ عنہن

اسماء بنت ابی بکر	ام ایمن
ام حبیبه	ام الدَرداء خَيرة بنت ابی حَدرد الأسلمی
ام سلمه	ام شريك
ام عطيه	جويريه
حفصه بنت عمر	حَولَاء بنت تُوَيت
زينب بنت ابی سَلَمه	سَهله بنت سهيل
صَفِيّه	عَاتِكَهُ بنت زيد

عائشه صدیقه	فاطمة الزهراء
فاطمه بنت قیس	لیلیٰ بنت قانِف

میمونه

وراثت کی ماہر صحابیہ رضی اللہ عنہا

عائشه صدیقه

علم اسرار شریعت کی ماہر صحابیہ رضی اللہ عنہا

ام سلمه

مقررہ صحابیہ رضی اللہ عنہا

اسماء بنت یزید بن سکن

خوابوں کی تعبیر کرنے والی صحابیہ رضی اللہ عنہا

اسماء بنت عُمیس بن مَعُد

طب اور فن جراحت کی ماہر صحابیات رضی اللہ عنہن

ام زیاد الأشجعية	ام سلیم
ام عطیه	ام کبشه القُضاعية
ام مُطاع الأسلميه	أُمَيْمَه بنت قيس
رُبَيِّع بنت مُعَوّذ	رُفَيْدَه اسلميه (ان کا ہسپتال بھی تھا)
حَمْنَه بنت جَحش	ليلىٰ الغِفاريه

معاذة الغِفارية

نامور شاعرہ صحابیات رضی اللہ عنہن

ام ایمن	امامه المَزِيدِيّه
حضرت خنساء بنت عمرو	رُقَيّه (ان کا دیوان بھی ہے)
زینب بنت عوام	سعدیٰ بنت کرز
صَفِيّه بنت عبدالمطلب	عاتكه بنت زيد
قتيله بنت النضر العبدريه	كبشه بنت رافع
ميمونه بنت عبدالله بلويه	نُعم امراة شمّاس
هندبنت اثاثه	هند بنت حارث

کاتب صحابیات رضی اللہ عنہن

ام كلثوم بنت عقبه	حفصه بنت عمر بن الخطاب

شفاء بنت عبداللّٰه

تاجرہ صحابیات رضی اللہ عنہن

اَسماء بنت مُخَرِّبه	ثقفیه
خَوْلاء بنت تُوَیت	خدیجة الکبریٰ
ملیکة ام السائب	

مسلمان مردوں اور عورتوں کے قرآنی نام

- قرآن مجید میں مذکور بابرکت نام
- قرآنی نام بلحاظ مادّہ
- قرآنی نام بلحاظ مشتقات
- کل تعداد: 1049

مسلمان مردوں کے قرآنی نام

مندرجہ ذیل اسماء قرآن مجید سے بعینہ نقل کیے گئے ہیں یا یہ نام قرآنی الفاظ کے مادے اور مشتقات ہیں۔

آثِم	گناہ گار	آذِنُ	اجازت دینے والا، افسر
آرِبُ	مضبوط، ماہر، عقلمند	آفَاقُ	عالم، جہاں

اَبَان	واضح	اَبْرَار	نیک
اِبْرَاهِيم (عبر)	خادم	اَبْصَار	عقل، دانائی، آنکھیں
اُثْرَهُ	خاندانی عزت وشرافت	اَثِیر	بلند، باعزت، پسندیدہ

اَثِیم	گناہ گار	اِجلَال	بزرگی
اَجمَل	بہت خوبصورت	اَجوَاد	سخی،عقلمند
اَحَد	ایک،یکتا	اِحسَان	نیکی،اچھا سلوک
اَحسَن	بہت خوبصورت	اَحمَد	بہت زیادہ تعریف والا
اَحمَر	سرخ	اِخلَاص	مخلص،دل کا خلوص
اَخلَاق	اچھی عادات وخصال	اِدرِیس	پڑھا ہوا،درس دینے والا
اَذِین	سردار،لیڈر،کفیل	اِرتَضٰی	پسندیدہ،محبوب
اِرشَاد	ہدایت،نصیحت	اَرشَد	نہایت ہدایت یافتہ
اَرقَم (صحابی)	نشان والا،لکھنے والا	اَزرَق	نیلگوں،آسمانی
اَزهَر (صحابی)	بہت روشن،چمکیلا چاند	اَسجَل	مالدار،صاحب خیر
اِسحَاق (عبر)	ہنسنے والا	اَسرَار	راز،بھید
اَسعَد (صحابی)	انتہائی نیک بخت،مدد کرنے والا	اَسلَم	سلامت،محفوظ
اِسمَاعِیل (عبر)	اے اللہ!سن،مسرت،دلیر	اَشعَر	دانا،سمجھدار
اَشفَاق	مہربانیاں	اِشفَاق	نرمی،مہربانی کرنا

اِشْهَاد	گواہی دینا	اِصْبَاح	روشن کرنا، صبح کرنا
اَصْغَر	چھوٹا	اَطْيَب	پاک، خوشبودار
اِعْجَاز	انتہائی فصاحت وبلاغت	اَفْلَح (صحابی)	زیادہ کامیاب
اَفْرَه	بہت ماہر، ہوشیار	اَقْرَع (صحابی)	کھٹکھٹانے والا
اَقْمَر	بہت روشن	اَقْوَس	تجربہ کار، چالاک آدمی
اِكْرَام	احترام، عزت افزائی	اَكْرَم	معزز، عزت والا
اَكِيْل	ہم نوالہ	اَلْبَاب	عقلمند، ذہین
اَلْطَاف	نرمی، مہربانی	اَمَانَت	دیانت
اِمْتِنَان	احسان کرنا، احسان رکھنا	اِمْتِيَاز	فرق، خاص حق
اَمْثَل	افضل، بہتر	اَمْجَد	عظیم ترین
اَمِير	حاکم، نگران	اَمِيْن	دیانتدار
اَمِيم	خوش قامت	اُمَيَّه	مادرانہ، (قریش کے قبیلے کا نام)
اَنْصَر	بہت زیادہ مدد کرنے والا	اِنْضِمَام	مل جانا

اَنْظَر	بہت دھیان رکھنے والا	اِنْعَام	عطیہ، بخشش
اَنْوَار	روشنیاں	اَنْوَر	بہت روشن، چمکیلا، خوش رنگ
اَنِیْس	انس رکھنے والا، مانوس	اَنِیْل	حاصل کرنا
اَوْصَاف	خوبیاں، اچھائیاں	اَیَاس (صحابی)	نا امید
اَیُّوْب (عبر)	رجوع کرنے والا		

ب

بَاسِط	فراخی دینے والا	بَاسِق	اچھی شہرت والا، بلند مرتبہ
بَاصِر	غور سے دیکھنے والا	بَاکِر	سویرے اٹھنے والا
بُحَیْرَہ	جھیل	بَدِیْع	بغیر نمونہ کے بنانے والا
بُدَیْل (صحابی)	بدلہ، عوض	بَرَاء	بری
بَرَکت	خوش نصیبی	بُرْهَان	دلیل، محبت
بَسِیْط	سخی، نیک نیت	بَشَارَت	خوش خبری

بِشْر (صحابی)	خوشی، خوشخبری، خندہ پیشانی	بَشِیر	خوشخبری سنانے والا، خوبرو
بَصِیر	بینا، دیکھنے والا، سمجھدار	بَعِیث	بھیجا ہوا
بَکْر	صبح سویرا	بَکِیر	سب سے پہلے اُٹھنے والا
بُکَیر	نیا، انوکھا	بَلِیغ	پورا، کامل، بہترین مقرر
بَهِیج	خوبصورت، رونق دار		



تَائِب	توبہ کرنیوالا، گناہ سے باز آنے والا	تَبَسُّم	مسکراہٹ
تُرَاب	مٹی	تَرِیف	آسودہ، خوش حال
تَسْنِیم	بہشت کی ایک نہر کا نام	تَصَدُّق	صدقہ دینا
تَفَضُّل	فضیلت، برتری	تَقِی	پرہیزگار، پارسا
تَکْرِیم	اعزاز	تَنْزِیلُ الرَّحْمٰن	اللہ رحمان کا اُتارا ہوا
تَنْوِیر	روشنی، چمک	تَوَّاب	بہت توبہ کرنے والا

تَوْحِید	اللہ تعالیٰ کے اپنی ذات وصفات میں ایک ہونے پر ایمان	تَوْفِیق	برابر، موافق کرنا
تَوْقِیر	عزت ووقعت		

ث

ثَابِت	مکمل، قائم	ثَاقِب	روشن، چمکدار، تہہ کو پہنچا ہوا
ثَقَلَین	دو جہاں، دو مخلوق، جن وانس	ثَقِیب	سرخ چہرے والا
ثَمِیر	ثمر آور، پھلدار	ثَوْبَان	واپس آنا، لوٹنا

ج

جَالِب	حاصل کرنے والا	جَلَال	اعلیٰ شان وعظمت
جَلِیس	رفیق، ساتھی	جَلِیل	عظمت والا، اعلیٰ
جَمَال	خوبصورتی	جَمِیل	خوبصورت، حسین
جُنَید	چھوٹا لشکر، نیک	جَوْدَت	عمدگی

ح

حَاجِز	لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا	حَاذِر	محتاط
حَاشِر	اکٹھا کرنے والا	حَاطِب (صحابی)	ایندھن جمع کرنے والا، لکڑیاں اکٹھی کرنے والا
حَامِد	تعریف کنندہ	حَامِل	صاحبِ علم، اُٹھانے والا
حَبِیب	دوست، محبوب، رفیق	حُجَّاج	بہت حج کرنے والا
حَدِید	لوہا	حَذِیر	تنبیہ کرنے والا
حَرَّار	ریشم ساز، ریشم فروش	حَرِیث	زمین سنوارنے والا
حَرِیج	تنگ، تنگی	حَرِیم	عزت والا، مقدس جگہ یا چیز
حَرِیرِی	ریشم بنانے والا	حَسَّان	نہایت خوبصورت، بہت نیک
حَسَنَات	نیکیاں، اچھائیاں	حَسَن	خوبصورت، اچھا
حَسِیب	حساب کرنے والا، صاحبِ شرف ونسب	حُسَین	اچھا
حَسُنَین	دوخوبصورت	حَصِیب (صحابی)	کنکریاں مارنے والا
حَصِین	مضبوط و مستحکم	حَفِیظ	محافظ، نگہبان

حَقَّانِی	سچائی والا، حق والا	حَکِیم	دانا، دانشور
حَلِیم	نرم مزاج، تحمل والا، بردبار	حَمَّاد	بہت زیادہ تعریف کرنے والا
حَمْد	قابل تعریف (بمعنی محمود)	حَمْدَان	تعریف کرنے والا
حَمُود	تعریف کرنے والا	حَمُول	دانش مند، بہت بردبار
حَمِید	تعریف کیا گیا	حَمِیر	سرخ رنگت والا
حَمِیل	ذمہ دار، ضامن	حَنِیف	یکسو، مسلمان، موحد

خ

خَاطِف	چھیننے والا	خَالِد	ہمیشہ رہنے والا
خَالِق	پیدا کرنے والا	خَامِد	خاموش، ساکن
خَبِیر	خبر رکھنے والا	خَضَاد	ایک نرم درخت جس کے کانٹے نہیں ہوتے
خَضِر	سرسبز، تازہ، ہرا بھرا	خَضِیر	سبز، ہرا بھرا
خَلَّاد	سدا رہنے والا	خَلَاق	نصیب، خیر و بھلائی کا حصہ

خَلِيْد	ہمیشہ	خَلِيق	اچھے اخلاق والا
خَلِيْل	دوست، کمزور بدن	خَنُسَان	چھپنے والا
خَنِيْس	پیچھے ہٹنے والا	خَيُرُون	بہتر
خَيُرَه	پسندیدہ، منتخب		

د

دَابِر	تابع، جڑ	دَارِس	پڑھنے والا
دَاوُد	عزیز، دوست	دَائِم	ہمیشہ
دَرَّاك	ذہین، بات کی تہہ تک پہنچنے والا	دِهَاق	صاف، شفاف، چھلکتا ہوا

ذ

ذَاكِر	ذکر کرنے والا	ذَبِيح	ذبح ہونے والا
ذَكِير	بہت ذکر کرنے والا، قوی الحافظہ، اچھی یادداشت والا	ذُو الْقَرْنَيْن	دو سینگوں والا

ذُو الْکِفْل	ضامن	ذَالنُّوْن	مچھلی والا
ذُھَیْب	سونے کا ٹکڑا	ذَھِیْب	ملمع کیا ہوا سونے کا ٹکڑا
ذَھِیْل	غائب، پگھلنا	ذِیْشَان	مرتبہ والا

رَازِق	رزق دینے والا	رَاسِخ	مضبوط
رَاشِد (صحابی)	ہدایت یافتہ، راہِ حق پر سختی سے قائم و دائم	رَاصِد	نگران، محافظ
رَاعِب	ڈرانے والا	رَاغِب	مائل ہونے والا، چاہنے والا
رَافِع (صحابی)	بلند کرنے والا	رَاقِب	نگران
رَاکِب	سوار، شہسوار	رِبَاح	نفع، نبی ﷺ کے غلام کا نام
رَبَّانِی	اللہ والا	رَبِیْب	بادشاہ
رَبِیْط	رابطہ کرنے والا	رَجِیْل	بہت چلنے والا، مضبوط، ثابت قدم
رَحْمَت	شفقت، مہربانی	رَحِیْق	خالص شراب، خوشنما

رَحِیْل	مسافر	رَحِیْم	مہربان
رِشَاد	راست روی	رِشْدَہ	صحیح النسب (راء کی زبر اور زیر دونوں طرح)
رَشِیْد (صحابی)	عقل و رشد والا، ہدایت یافتہ	رَضَا	خوشی
رِضْوَان	رضامندی	رَضِی	پسندیدہ
رَطِیْب	نرم، نازک	رَغِیْب	محبوب چیز، لمبے بالوں والا
رِفَاعَہ	آواز کی بلندی اور کرختگی	رَفِیْع	رقیب، نگران، اعلیٰ
رَفِیْق	دوست، بلند	رَقِیْم (صحابی)	تختی، کتاب
رَوْحَان	خوشیاں، خوشبوئیں	رِیَاض	باغیچے
رَیْحَان	خوشبو، نیاز بو، ہر خوشبودار پودا		

زَاهِد	متقی، تارکِ دنیا	زَاهِر (صحابی)	کھلا ہوا پھول، چمکدار
زُرْعَہ (صحابی)	کھیتی	زَعِیْم	ذمہ دار، سردار

زَفِير	تیز آواز	زَكَرِيَّا (عبر)	پُر کرنا، برتن بھرنا
زَكِي	پاک وصاف	زَوَّار	بہت زیادہ زیارت کرنے والا
زُهَيْد	اسم زاہد کی تصغیر	زُهَيْر	شگوفہ، پھول، کلی
زِيَاد	نہایت خوددار، بڑھنا	زَيْتُوْن	معروف پھل
زَيْد (صحابی)	اضافہ	زَيْن	سجاوٹ، خوبصورتی

س

سَابِط	قد وقامت والا، فیاض، سخی، سیدھے بالوں والا	سَاجِد	سجدہ کرنے والا
سَابِق	آگے رہنے والا، سبقت لے جانے والا	سَادَات	سردار
سَارِب	ظاہر، واضح	سَارِد	سلائی کرنے والا
سَارِيَه	رات کی بارش	سَالِك	چلنے والا
سَالِم	صحیح، مکمل، سلامت	سَامِي	بلند، اعلیٰ
سَاهِر	محافظ ونگران	سَائِق	قائد، ڈرائیور

سُبْحَان	پاک، پاکی، حمد	سِبْط	اولاد
سِبْطَين	نسل، دو پوتے	سَجَّاد	بہت زیادہ سجدے کرنے والا
سَحَاب	بادل	سَدِيْد	سیدھا، مضبوط، درست
سَدِيْس (صحابی)	چھٹا حصہ، لڑکپن	سِرَاج	روشن چراغ
سُرَاقَه (صحابی)	چرائی ہوئی چیز	سَرْمَد	ہمیشہ زندہ رہنے والا
سَعَاد	نیک بخت، مبارک	سَعَادَت	نیکی
سَعْد (صحابی)	نیک بخت	سَعْدَان	مبارک لوگ، ایک بوٹی کا نام
سَعُوْد	سعادت مند، بلند	سَعِيْد	نیک بخت
سَفِيْر	ایلچی	سَلَامَه	نقص سے پاک
سُلْطَان	حکمران، بادشاہ	سَلْگَان	مرتب
سِلْم	محفوظ، حاضر جواب، بردبار، سنجیدہ	سَلْمَان (صحابی)	سلامتی
سَلْمَه (صحابی)	سلامتی، خوبصورت	سَلِيْك	راہ گذر
سُلَيْك (صحابی)	راہگیر	سَلِيْم	بے عیب، صحیح سالم

سُلَیْم	کچھ امن، مختصر صلح	سُلَیْمَان	زینہ، سلامتی
سِمَاك	ہر بلند چیز، اوپر اُٹھانے کا ذریعہ	سَمَان	موٹا ہونا
سَمُرَان	قصہ گو	سَمِیْر	رات کو باتیں کرنے والا
سَهِیْر	کم خواب، رات کو جاگنے والا	سَهُل	نرم، ہموار
سُهَیْل	نرمی والا، آسانی والا' ایک ستارے کا نام		



شَارِق	طلوع ہونے والا، روشن آفتاب	شَافِع	سفارش کرنے ولا
شَاكِر	شکر گذار	شَاهِد	گواہ
شَدَّاد (صحابی)	بہت مضبوط، بڑا پہلوان	شَرِیْب	پینے کا ساتھی
شُرَیْح (صحابی)	تھوڑی سی وضاحت، چھوٹا ٹکڑا	شَرِیْد	آواز، بے گھر
شَرِیْك	ساجھی، حصہ دار، شامل	شَعْبَان	قمری سال کا آٹھواں مہینہ' شاخوں والا
شُعَیْب	حصہ درست کرنے والا	شَفِیْع	سفارشی

شَکُور	بہت شکر گذار	شَمَّاس (صحابی)	روشن
شِہَاب	روشن تارہ		

ص

صَابِر	صبر کرنے والا، جفاکش	صَادِق	سچ بولنے والا، راست باز
صَارِخ	مدد کرنے والا	صَارِم	بہادر، تیز تلوار
صَالِح	نیک، درست	صَامِت	خاموش طبع
صَائِب	درست	صَائِم	روزہ دار
صَبَّاح	صبح	صَبَّار	انتہائی صبر و ہمت والا
صَبْحَان	خوبصورت	صَبُور	بہت صبر کرنیوالا، متحمل مزاج
صَبِیح (صحابی)	روشن، خوبصورت	صَبِیر	سردارِ قوم، گہرا سفید بادل
صَخر (صحابی)	چٹان	صَدَاقت	سچائی
صِدِّیق (صحابی)	بہت سچا، سچائی کا دلدادہ	صَدِیق	دوست

صَرِیف	خالص چاندی	صَعُود	بلندی پر چڑھنا
صَفَّاح	بہت زیادہ صاف کرنے والا	صَفُرَان	زرد، سریلی آواز والی
صَفوَان (صحابی)	چٹان	صَمَد	بے نیاز
صَمِید	بے نیاز	صُوَیب	درست
صَیِّب	بارش، بارش والا بادل		

ض

ضَاحِك	چمکدار، کھلتا ہوا	ضَامِر	دبلا، پتلا
ضَحَّاك	بہت ہنسنے والا	ضَرَّار (صحابی)	نقصان دینے والا (دشمن کو)
ضُمَام	ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ	ضَمِیر	مخفی پوشیدہ خیال
ضُمَیر (صحابی)	پوشیدہ	ضِیَاء	روشنی، چاند وغیرہ کا چمکنا

ط

طَاب	پسند	طَارِق	رات میں آنے والا، چمکنے والا، تارا
طَالِب	طلب کرنے والا	طَاهِر	پاک، صاف
طَلُحَه (صحابی)	تھکا ہوا، نعمت، تازگی، شگوفہ، کیلا، کیکر کا درخت	طَلِيق	آزاد، ہنس مکھ، خندہ پیشانی سے ملنے والا
طَيَّار (صحابی)	بہت اڑنے والا	طَيِّب	پاکیزہ، خوشبودار
طَلق	ہرن، آزاد، صبح کا ستارا		

ظ

ظَافِر	فتح مند، کامیاب	ظَاهِر	عیاں، غالب
ظَفَر	کامیابی، فتح مندی، نصرت	ظَفِير	ہر مقصد میں کامیاب
ظَهُور	نمایاں	ظَهِير (صحابی)	مددگار، غالب

ع

عَابِد	عبادت گذار، پرہیزگار	عَابِس	شیر، غصے سے بھرپور
عَادِل	انصاف پسند، انصاف پرور	عَاتِق	آزاد
عَارِف	آشنا، پہچاننے والا	عَازِب (صحابی)	الگ
عَازِم	پختہ ارادے والا	عَاسِل	نیکوکار، شہد نکالنے والا
عَاشِر	دسواں	عَاصِم (صحابی)	بچانے والا
عَاطِف	مہربانی کرنے والا، ملانے والا	عَاقِب (صحابی)	آخری، نگرانی کرنے والا، بعد میں آنے والا
عَاقِل (صحابی)	عقلمند	عَاکِف	جھکنے والا، مشغول، متوجہ
عَائِذ (صحابی)	پناہ لینے والا	عَبَّاد (صحابی)	بہت عبادت کرنے والا
عَبَّاس (صحابی)	شیر، رسول اللہ ﷺ کے چچا کا نام	عَبْدَان	عبادت گزار
عُبَیْد (صحابی)	عاجز بندہ	عُبَیْدہ (صحابی)	عاجز بندہ
عَبِیْر	عبور کرنے والا، مرکب خوشبو	عِتبَان (صحابی)	بہت ڈانٹنے والا
عَتِیْق	پرانا، شریف الطبع	عَجْلَان	جلدی کرنے والا، سبقت لے جانے والا

عَدْنَان	دائم	عَدِيْل	منصف، ہم مرتبہ، مماثل
عِرْفَان	معرفت والا	عُرْوَه (صحابی)	کڑا، حلقہ
عَرِيْف	قوم کا سردار، آشنا	عُزَيْر	تعاون کرنا
عَزِيْم	مستقل مزاج شخص	عَسَّار	درویشی، تنگدستی
عَسَّال	شہد نکالنے والا	عِصَام	محفوظ
عِصْمَت	عزت	عَصِيْب	حمایتی، مضبوط
عَصِيْم	محفوظ	عَطَّاف	خوش اخلاق
عَطُوْف	انتہائی مشفق و مہربان	عَطِيَه	عطیہ، تحفہ
عَظِيْم	بڑا، صاحب کردار	عَفَّان	معاف کرنے والا
عَقِيْب	پچھلا	عَقِيْد	معاہدہ کرنے والا
عَقِيْل	عقلمند	عُقْبَه (صحابی)	شب و روز، حسن و جمال کی نشانی
عَلَاء	سربلندی، عزت	عَلِي (صحابی)	معزز، بلند، اونچا
عِمَاد	ستون	عَمَّار (صحابی)	قوی ایمان والا، زیادہ آباد کرنے والا

عُمَر (صحابی)	زندگی	عُمْرَان	آبادی، تہذیب وتمدن
عَمْرو (صحابی)	آبادی	عُمَیر (صحابی)	بھرا ہوا، آباد کرنے والا
عَوْن	مددگار	عُوَیْم (صحابی)	سال
عَهِید	معاہدہ کرنے والا	عِیْسیٰ	زندگی والا، گناہ سے بچانیوالا

غ

غَازِی	غزوہ لڑنے والا	غَافِر	معاف کرنے والا
غَالِب	غلبے والا	غَفَّار	بہت بخشنے والا
غُفْرَان	معافی، بخشش	غَفُوْر	معاف کرنے والا
غَمَام	گھٹا، ابر	غَنِي	مالدار
غَیَّاث	زیادہ سننے والا، سامانِ مدد		

ف

فَاتِح	فتح مند	فَاخِر	فخر کرنے والا
فَارُوق	حق وباطل میں فرق کرنیوالا	فَاضِل	فضیلت والا
فَارِہ	پھرتیلا، چاق وچوبند	فَاطِر	پیدا کرنے والا
فَاکِہ	خوش طبع، ہنس مکھ	فَالِح	کامیاب
فَائِز	کامیاب، بامراد	فَائِض	جاری
فَخُر	ناز	فُرَات (صحابی)	خوشگوار، بہت میٹھا
فَرَح	سرور، شادمانی	فَرْحَان	خوش وخرم
فَرْحَت	خوشی، راحت	فُرْقَان	فرق کرنے والا
فَرِيْد	یکتا، بے مثل	فَضَل (صحابی)	احسان
فُضَيْل	فضل والا	فَهِيم	سمجھ دار
فُؤَاد	دل	فَيَّاض	سخی، دریادل
فَيْصَل	فیصلہ کرنے والا	فَيْض	عطیہ، عنایت، فائدہ

فَیضَان	پانی کا زور، بڑا عطیہ، تحفہ		

ق

قَاسِم	تقسیم کرنے والا	قَاصِف	سخت، زوردار گرج
قَذَّافِی	دور مار کمان، منجنیق، پھینکنے والا	قُربَان	بادشاہ کا مصاحب، قربانی کی چیز
قَسُور	شیر	قَسِیم	حصہ دار
قَعِید	ہم نشین	قَمَر	چاند
قَوَّام	خوش قامت	قَوِیم	معتدل، خوش قامت
قَیِّم	سربراہ، نگران		

ک

کَادِح	محنت کش	کَاسِب	کمانے والا، محنت کش
کَاشِف	کھولنے والا، اظہار کنندہ	کَاظِم	غصہ پینے والا

کِبرِیَا	عظمت، بزرگی، بڑھائی' اللہ تعالیٰ کی ایک صفت	کَثِیر	زیادہ
کَرَّار	بار بار حملہ کرنے والا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا لقب	کَرَامَت	عزت وشرافت
کُرَیب (صحابی)	مشکل زدہ	کَرِیم	کرم کرنے والا، کشادہ دل، سخی
کَشَّاف	کھولنے والا	کَعب (صحابی)	اونچا، ٹخنہ
کِفَایَت	کافی	کَفِیل	ضامن، ہم پلہ، مماثل
کَلِیم	بات کرنے والا	کَمَال	باکمال ہونا، مکمل ہونا

ل

لَاعِب	کھیلنے والا	لَبِیب	دانا، لائق
لَحِیم	موٹا تازہ	لُطف	مہربانی
لَطِیف	نازک، نرم، پاکیزہ	لُقمَان	تجربہ کار، دانا

مَآب	مرجع،ٹھکانہ	مَاثِل	عمدہ
مَاجِد	شریف، بزرگ،معزز	مَآرِب	مقاصد،فوائد
مَارِج	آزاد آدمی	مَالِك	صاحبِ اختیار،صاحبِ اقتدار
مَامُوْن	محفوظ،قابلِ اعتماد	مُبَارَك	بابرکت
مُبَشِّر	خوشخبری سنانے والا	مُبِیْن	واضح،روشن،فصیح
مَتِیْن	مضبوط	مِثْقَال	برابر،ہم وزن،ساڑھے 4ماشہ سونے کا وزن'ایک سکہ
مُثَنّٰی (صحابی)	دوسرا	مَثِیْل	عمدہ،اعلیٰ
مُجَاهِد	جہاد کرنے والا	مُجَدِّد	تجدید کرنے والا
مُجَمِّع (صحابی)	جمع رکھنے والا	مُحَاضِر	لکچرار
مُحْتَسِب	عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا	مُحْسِن	احسان کرنے والا
مُحْصِن (صحابی)	پاکدامن	مُحَمَّد	تعریف کیا ہوا
مَحْمُوْد	تعریف کیا ہوا	مَحِیْص	جائے پناہ

مُحِیط	بڑا سمندر	مُخْتَار	پسندیدہ، منتخب
مُخلِد	جس پر دیر سے بڑھاپا آئے	مُخلِص	وفادار
مُدَّثِّر	چادر اوڑھنے والا	مَدِید	دراز قد آدمی
مِذْعَان	بڑا فرمانبردار، مسکین طبع	مُذْعِن	مطیع وفرمانبردار
مُرْتَضیٰ	پسندیدہ	مَرْجَان	قیمتی پتھر
مُرْشِد	مربی، مصلح	مَرْغُوب	پسندیدہ
مُزَّمِّل	چادر اوڑھنے والا	مُسْتَجَاب	مقبول
مُسْتَنْصِر	مدد حاصل کرنے والا	مُسْتَنِیر	روشن دماغ
مُسْتَوْرِد	وارد ہونے والا	مَسْرُوْر	خوش کن
مَسْعُوْد (صحابی)	نیک بخت	مُسْلِم	اسلام کو ماننے والا
مِسْکِین	عاجز، غریب	مُشَاهِد	دیکھنے والا
مَشْکُوْر	جس کا شکریہ ادا کیا جائے	مَشْهُوْد	موجود، مشاہدہ کی ہوئی چیز
مُصَاحِب	ساتھی، ہمراہی	مِصْبَاح	چراغ

مِصْحَاب	بڑا مطیع وفرمانبردار	مَطْلُوب	ضرورت کی چیز
مُطَهَّر	پاک کیا گیا	مُطَيَّب	پاکیزہ، خوشبودار
مُطِيع	فرمانبردار	مُظَفَّر	کامیاب وکامران
مَظْهَر	نمایاں، گواہ	مَعَاذ (صحابی)	پناہ کی جگہ
مُعَتِّب (صحابی)	ڈانٹنے والا	مُعْتَصِم	مضبوطی سے پکڑنے والا
مُعْجِب	پسند آنے والا	مِعْرَاج	سیڑھی
مُعِزّ	عزت دینے والا	مُعَظَّم	قابلِ تعظیم، عظمت والا
مَعْمَر (صحابی)	آباد جگہ	مَعْن (صحابی)	مفید چیز، بہت کم، آسان
مُعَوِّذ (صحابی)	پناہ دینے والا	مُعِيد	لوٹانے والا، معاملہ فہم
مُعَيْقِيب (صحابی)	بعد میں آنا	مُغِيث	مدد کرنے والا
مُغِيرَه (صحابی)	حملہ کرنے والا	مُفْتِي	شرعی فیصلہ دینے والا
مُقَاتِل	سپاہی، لڑنے والا	مُقْبِل	کسی طرف متوجہ ہونے والا
مَقْبُول	پسندیدہ	مُقْتَدٰی	جس کی پیروی کی جائے

مِقْدَاد (صحابی)	توڑنے والا آلہ	مِقْدَام	بہت زیادہ آگے بڑھنے والا، بہادر
مُقَدِّم	دلیر، اقدام کرنے والا	مُقَدَّس	پاکیزہ، قابل تعظیم
مُقَرَّب	قریبی تعلق والا	مَقْصُود	مطلوب، ارادہ
مُقِيم	قائم رہنے والا	مِكْرَام	فیاض، بہت مہمان نواز
مُكَرَّم	باعزت، معزز شخص	مَلْبُوب	صاحبِ عقل
مُمْتَاز	نمایاں	مُنْذِر	ڈرانے والا، وارننگ دینے والا
مَنْصُور	مدد کیا گیا	مَنْظُور	قابلِ دید، پسندیدہ چیز
مُنْعِم	فیاض، سخی	مُنْكَدِر (صحابی)	گدلا
مُنَوَّر	روشن کیا گیا	مُنِيب	رجوع کرنے والا
مُنِير	روشن، واضح	مُوَحِّد	مومن، اللہ کی یکتائی کا معترف
مَوْدُود	محبوب	مُوسِر	مالدار، خوشحال
مُوسىٰ	پانی سے پکڑا گیا	مُهَاجِر	چھوڑنے والا
مَهْدِي	ہدایت یافتہ	مُؤَيِّد	تائید کرنے والا

مُؤَیَّد	تائید کیا گیا	مِیثَاق	معاہدہ
مَیْسَرَہ	آسودہ حالی	مَیْمُوْن	مبارک، خوش قسمت

ن

نَابِت	نئی اگی ہوئی سبزی، نوخیز لڑکا	نَاسِك	عابد، زاہد
نَاسِل	تیز رو	نَاشِط	چست، ہوشیار
نَاشِی	جوان لڑکا	نَاصِح	خیر خواہ
نَاصِر	مددگار	نَاضِر	تروتازگی والا
نَاظِر	دیکھنے والا	نَاطِق	بولنے والا، زبان رکھنے والا
نَافِع	فائدہ مند	نَجْم	ستارہ
نَذر	اللہ کے لیے مانی ہوئی چیز	نَذِیر	ڈرانے والا، رہبر
نَزِیل	اترنے والا، مہمان، وطنی بھائی	نَسِیم	ٹھنڈی ہوا
نَصْر	مدد	نَصِیر	مددگار، طرف دار

نُضَار	خالص چیز	نَضر	تروتازگی
نَضِیر	تازہ، آبدار	نُعمَان (صحابی)	نعمت پانے والا
نَعِیم (صحابی)	نعمتوں والا، خوشگوار ہونا	نَفِیع	بہت زیادہ مفید
نَمِیر	پاک دامن، خوش ذائقہ پانی	نُوح	تسکین دینے والا
نُور	روشنی	نیِّر	نہایت روشن ستارہ
نَیھَان	منع کرنے والا، روکنے والا		

و

وَابِل	فیاضی، سخی، بارش	وَاثِق	اعتماد کرنے والا
وَارِث	وارث، جانشین	وَازِن	تولنے والا
وَاحِد	اکیلا، ایک	وَاصِف	صفت کرنے والا
وَاصِل	ملانے والا	وَاعِد	امید دلانے والا
وَاقِد (صحابی)	آگ بھڑکانے والا	وَاھِب	بخشنے والا

وَثِیق	پختہ	وَجِیه	روشن، خوبصورت، باا ثر، باصلاحیت
وَحِید	یکتا	وَدُود	بہت محبت رکھنے والا
وَدِید	تعلق ومحبت والا	وَرَّاق	دولت مند
وَرِیث	جانشین	وَصِیل	رفیق، ہمراہی
وَضَّاح	روشن رو، بہت حسین، بے داغ نسب والا	وَکِید	پختہ، مضبوط
وَقَار	عزت	وَلِید (صحابی)	نومولود، نوجوان
وَهَّاج	روشن	وَهَب (صحابی)	ہبہ کرنا، عطا کرنا

هَادِی	ہدایت کرنے والا	هَارُون	سردار، سالار، قوی
هَبِیط	دبلا پتلا، نیچے اترنے والا	هِلَال (صحابی)	چاند، ابتدائی اور آخری تین راتوں کا چاند

ی

یَاسِر (صحابی)	آسان	یَزِیْد (صحابی)	اضافہ
یَحْیٰی	زندگی والا	یَسَار	آسانی، آسودگی
یَعْقُوْب	پیچھے آنے والا	یَعْلٰی	بلند
یَقْظَان	بیدار، ہوشیار	یُوْسُف	حسین، خوبصورت، مزید
یُوْنُس	مانوس، ستون		



مسلمان عورتوں کے قرآنی نام

آزِفَه	قریب آنے والی	آمِنَه	ایماندار خاتون

اِبرِیْق	حسین وجمیل عورت	اَحْمَرِیْن	سرخ رنگت والی
اَحْوَار	خوبصورت، سیاہ آنکھوں والی	اَرِیْکَه	خوبصورت تخت
اَزْکیٰ	پاکیزہ	اَسْمَاء	بلندی، علامت
اِصْبَاح	صبح صادق	اُفُق	کنارہ، دائرہ، کنارۂ آسمان
اَقْصیٰ	دور، بعید	اَمَّارَہ	بہت ابھارنے والی
اُمَامَه (صحابیہ)	ہادی، رہنما، رسول اللہ ﷺ کی نواسی کا نام	اَمَان	پناہ، حفاظت

اُمَیْمَہ (صحابیہ)	رہنمائی کرنے والی اُم کی تصغیر	اَمِیْنَہ	امانت دار
اَنِیْسَہ	مانوس	اِیْمَان	کامل یقین

ب

بَارِزَہ	صاف شفاف، ظاہر	بَازِغَہ	روشن
بَاسِمَہ	ہنسنے والی	بَرَکَت	خوش نصیبی
بِرْکَة (صحابیہ)	کچا تالاب	بَرِیْرَہ (صحابیہ)	نیک
بِسَاط	کشادہ زمین	بَسْمَہ	مسکراہٹ
بَسِیْطَہ	سخی	بَشَرَہ	کھال، ظاہری جلد
بُشْریٰ	خوشخبری، مسرت بخش خبر	بَھْجَہ	سرسبز، خوبصورتی
بِطَانَہ	دلی ہمراز	بَیْضَاء	سفید
بَیْضَہ	باعصمت، گوری عورت		

ت

تَابِعَه	فرمانبردار	تَائِبَه	توبہ کرنے والی
تَبَسُّم	مسکراہٹ	تَثْمِین	قدردانی، خراج تحسین
تَجَلّی	واضح ہوا، روشن	تَحْرِیم	عزت واحترام، حرام قرار دینا
تَحْسِین	خوبی بیان کرنا	تُرْفَه	نعمت، آسودگی
تَسْنِیم	بلند کرنا، جنت کا ایک چشمہ	تَطْهِیر	پاک کرنا
تَقْدِیس	پاکیزہ	تَنْزِیلَه	اتارنا
تَنْوِیر	چمک، روشنی		

ث

ثَاقِبَه	چمکدار	ثَالِثَه	تیسری
ثَامِنَه	آٹھویں	ثُبَیْتَه (صحابیہ)	پختہ، ثابت قدم
ثَمْرَه	پھل، نفع، فائدہ	ثُمَیْرَه	پھلدار، فائدہ دینے والی

ثَمُرِيْن	پھل، پھل دار، فائدہ	ثَمَن	قیمت
ثَمِيْن	قیمتی	ثَمِيْنَه	قیمتی، بیش قیمت
ثَوْبَانَه	جامہ زیب عورت		

ج

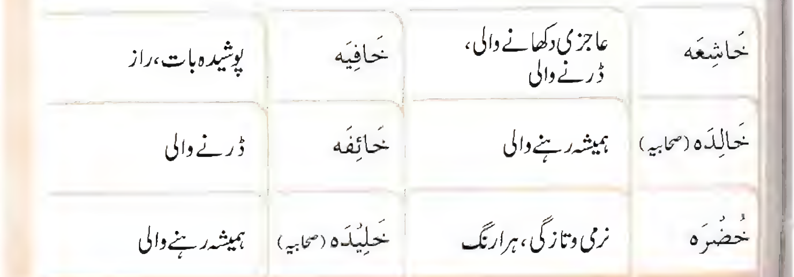
جَبِيْن	ماتھا، پیشانی	جَلِيْلَه	باعزت
جَمِيْلَه	خوبصورت		

ح

حَاصِن	پاکدامن عورت	حَاصِنَه	پاکدامن عورت
حَاقَّه	سچی، خدا پرست	حَبْرَه	خوشی، نعمت
حَبِيْبَه (صحابیہ)	پیاری	حِجَاب	پردہ
حَدِيْقَه	پھولوں کا باغ	حَرِيْرَه	ریشمی کپڑے کا ٹکڑا

حَرَّارَہ	ریشم فروش خاتون	حَسَّانَہ (صحابیہ)	خوبصورت
حِسْبَہ	حساب، تدبیر	حَسْنَآء	اچھی، نیک، خوبصورت
حُسْنٰی	خوبصورت، حسین، پیاری	حَصْنَاء	پاکدامن عورت
حَلِیْمَہ	بردبار	حُمَادٰی	قابل ستائش کوشش، مقصد
حَمْدَہ	قابلِ تعریف بمعنی محمودہ	حَمْرَآءُ	سفید فام عورت
حُمْرَہ	سرخی	حَمِیْدَہ (صحابیہ)	تعریف کی گئی
حُمَیْرَاء	سرخ رنگت، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیت	حَمِیْلَہ	ضامن، کفیل
حَمِیْمَہ	گہری دوست	حَنِیْفَہ	موحد، مسلمان

خ



خَاشِعَہ	عاجزی دکھانے والی، ڈرنے والی	خَافِیَہ	پوشیدہ بات، راز
خَالِدَہ (صحابیہ)	ہمیشہ رہنے والی	خَائِفَہ	ڈرنے والی
خُضْرَہ	نرمی وتازگی، ہرا رنگ	خَلِیْدَہ (صحابیہ)	ہمیشہ رہنے والی

خَلِيْقَه	مخلوقِ خدا	خَلِيْلَه	ہمدرد، خیرخواہ
خَنْسَاء (صحابیہ)	چھپنا، ہٹنا	خَيْثَمَه (صحابیہ)	گول اور چوڑی

د

دَانِيَه	قریب ہونے والی	دُجَانَه (صحابیہ)	تاریکی، نڈر، بارش

ذ

ذَاكِرَه	یاد کرنے والی	ذِكْرٰى	نصیحت، یادگار

رَابِحَه	کامیاب، نفع بخش	رَابِعَه	چوتھی
رَابِيَه	ابھری ہوئی چیز، ٹیلہ	رَاجِعَه	رجوع کرنے والی
رَاجِيَه	پرامید	رَاحِلَه	مسافر، سفر پر رہنے والی

رَاشِدَہ	ہدایت یافتہ	رَاضِیَہ	خوش
رَافِدَہ	مدد کرنے والی، سہارا دینے والی	رَافِعَہ	بلند، بلند کرنے والی
رَافِقَہ	مہربانی وشفقت کرنے والی	رَبِیْطَہ	بندھی ہوئی، زاہدہ
رَجِیْلَہ (صحابیہ)	مضبوط، بہادر	رَحِیْل	قافلہ
رَحِیْلَہ	کوچ کرنے والی	رَشِیْدَہ	ہدایت یافتہ
رِضْوَانَہ	خوشنودی، رضامندی	رَضِیَّہ	خوش، پسندیدہ، مطمئن
رَطِیْبَہ	نرم ونازک	رَغِیْبَہ	آرزو، بڑا عطیہ
رَفَاقَت	دوستی	رِفْعَت	بلندی، ترقی، عزت
رَفِیْدَہ (صحابیہ)	مدد کرنے والی، تنور میں روٹیاں لگانے والی	رَفِیْعَہ	بلند، اونچی
رُقَیَّہ	ترقی، بلندی	رَوَاسِیَہ	جمی ہوئی، ٹھہری ہوئی
رُمَّانَہ	انار کا درخت	رَوْضَہ	باغیچہ، بالا خانہ
رَوْضِیَہ	شادابی، خوبصورتی	رَیْحَانَہ (صحابیہ)	کلی، خوشبودار پھول، اولاد

زَاکِیَه	پاک کرنے والی	زَاھِدَہ	نیک
زَاھِرَہ	خوشنما، روشن، چمکدار	زُبُدَہ	منتخب، برگزیدہ
زُبَیْدَہ	منتخب کی ہوئی، نیک	زَرْقَاء	نیلی آنکھوں والی
زَکِیَّه	پاک، عمدہ اور زرخیز زمین	زَھْرَاء	پھول، حسین عورت، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب

س

سَاجِدَہ	سجدہ کرنے والی	سَاحِرَہ	جادوگرنی
سَارِیَه (صحابیہ)	رات کا بادل، جاری	سَامِعَه	سُننے والی
سَامِیَه	بلند، اونچی، عالی مرتبہ	سَائِبَه	چھوڑی ہوئی
سَائِرَہ	چلنے پھرنے والی	سَبَا	ملکہ بلقیس کے شہر کا نام
سَبِیْعَه (صحابیہ)	ساتویں، ساتواں حصہ	سَجَّادَہ	بہت زیادہ سجدے کرنے والی، مصلیٰ، جائے نماز
سَحَاب	بادل	سُحُبَه	پردہ، ڈھانپنے والی چیز

سَحَر	صبح، سویرا	سِدْرَہ (صحابیہ)	بیری کا درخت
سَرِیْرَہ	راز، بھید	سَعْدِیَہ	سعادت مند
سَعِیْدَہ (صحابیہ)	خوش نصیب	سَفِیْرَہ	نمائندہ
سَفِیْنَہ	کشتی، بحری جہاز	سُکْنَہ	سکون اور اطمینان
سَکِیْنَہ (صحابیہ)	سکون والی، سنجیدگی	سَلَامَہ (صحابیہ)	سلامتی والی، عیب سے پاک
سُلْطَانَہ	دلیل، محبت	سَلِمَہ	پتھر، نازک اندام، نرم ونازک ہاتھ پاؤں والی
سَلْمٰی	سلامتی، اطاعت، تسلیم	سَلْوٰی	بنی اسرائیل کو ملنے والا نمکین کھانا، تسلی بخش چیز
سَلِیْمَہ	بے عیب، سلامتی	سَمُرَہ	رات کی گفتگو
سَمْیَا	اعلیٰ، ارفع	سَمِیْعَہ	سُننے والی
سَمِیْنَہ	موٹی تازی، عمدہ، قابلِ زراعت زمین	سُمَیَّہ	بلند
سَمِیَّہ	فخر کرنے والی، ہم نام	سُمَیْرَہ	قصہ گو، رات کو قصہ سُنانے والی
سَنَا	چمک، چاند کی روشنی	سُنْدُس	ریشم کی ایک قسم، باریک ریشم
سَوْدَہ	سرداری، نشان	سَوْرَہ	بلندی، عظمت وشرافت کی علامت

سَهلَه	نرم، ہموار، آسانی	سُهَيلَه	آسان
سِيمَا (ف)	پیشانی، چہرہ		

ش

شَارِفَه	عزت ووقار والی	شَارِقَه	چمکدار، روشن
شَافِعَه	سفارشی	شَافِيَه	صحت دینے والی، تسکین دینے والی
شَاكِرَه	شکرگذار	شَاهِدَه	گواہ، حاضر
شِفَا (صحابیہ)	کنارہ	شِفَاء	صحت، تندرستی
شَفِيعَه	سفارشی	شَكِيلَه	خوبصورت
شَمسَه	سورج، وہ سنہرا چاند جو کلس میں لگاتے ہیں	شِهَابَه	روشن، آتشیں تیر، سلگتی آگ کا شعلہ

ص

صَابِرَه	صبر کرنے والی	صَاعِقَه	بجلی، عذاب

صَالِحَه	نیک، نیک بخت، درست	صَائِمَه	روزہ دار
صَبَّاح	صبح، سحر	صَبَاحَت	گوراپن، خوبروئی، جمال
صَبِيحَه	صبح، روشن	صَبِيرَه	صبر والی
صَخْرَه (صحابیہ)	چٹان	صَدَاقَت	سچائی
صِدِّيقَه	بہت سچی	صَعْبَه (صحابیہ)	دشوار گذار، پرمشقت
صُغْرىٰ	چھوٹی عورت	صَفِيحَه	چوڑی تلوار، چوڑا پتھر
صَمَّاء (صحابیہ)	سخت زمین، بڑی مصیبت، بہری	صَمِيدَه	بے پرواہ
صَوْمِيَه	روزے رکھنے والی		

ض

ضَحْوَه	روشنی	ضُحىٰ	چاشت
ضَمْرَه (صحابیہ)	پتلی کمر والی	ضَمِيرَه	پوشیدہ

ط

طَاهِرَه (صحابیہ)	پاک	طَلْعَت	طلوع ہونا، چہرہ، دیدار
طَيِّبَه (صحابیہ)	پاک، پاک دامن	طِيْبَه	پاکیزہ ہونا
طُوْبٰی	سعادت، خوشخبری، خوش نصیبی		

ظ

ظَافِرَه	کامیاب	ظَفِرِيْن	کامیاب
ظَفِيْرَه	فتح مند	ظِلُّ هُمَا	ہما کا سایہ، والدین کا سایہ
ظُهْرَه	مددگار	ظَهِيْرَه	غالب، مددگار

ع

عَابِدَه	عبادت گذار، نیک	عَادِلَه	منصف مزاج
عَارِفَه	علم والی، جاننے والی، آشنا	عَاصِفَه	تندوتیز

عَاصِمَه	بچانے والی	عَاطِفَه	مہربان
عَافِيَه	تندرستی، سکونِ قلب	عَاقِلَه	عقلمند
عَاكِفَه	متوجہ، مشغول	عَالِيَه (صحابیہ)	بلند، اعلیٰ
عَامِرَه	آباد کرنے والی	عَائِشَه (صحابیہ)	زندگی والی، ام المومنین رضی اللہ عنہا
عُبَيْدَه	کنیز، لونڈی	عَجِيلَه	جلدی کرنے والی
عَتِيقَه	شریف الطبع	عَدْلَه	انصاف پرور
عَدِيلَه	منصفہ، عادلہ	عَدِيمَه	نایاب
عَدِينَه	جنت میں رہنے والی، ڈول کا پیوند	عِرْفَانَه	پہچان
عُرُوج	بلندی، اونچائی	عَرِيج	بلند و بالا
عَرِيشَه	اونٹ پر رکھنے کی پالکی	عُزْلَه	گوشہ نشین
عِزَّه	طاقتور، صاحبِ عزت	عَزِيمَه	عزم وحوصلہ، پختہ ارادہ
عِشْرَت	عیش وآرام	عِصْمَت	پارسائی
عَصِيمَه	محفوظ	عَطِيَّه	انعام، تحفہ

عُظْمٰی	بزرگ عورت	عُقْبٰی	بدل، آخرت
عَقِیْلَه	عقلمند	عُلْوَة	بلند جگہ
عِمَارَه	آبادی، عمارت	عِمْرَانَه	آبادی
عَمْرَه	سر ڈھانپنے والی کوئی چیز	عُمْرَه	ایک عبادت کا نام
عَمِیْرَه	آباد، لبریز، معمور	عَمِیْلَه	شریکِ عمل، ایجنٹ
عَهِیْدَه	معاہدہ کرنے والی	عِیْشَه	زندگی، زندگی کی نوعیت
عُیَیْنَه (صحابیہ)	چھوٹا چشمہ	عَیْنِی	آنکھوں دیکھا، چشم دید



غَادِیَه	صبح کا بادل اور بارش	غَفِیْلَه	بے توجہی اور غفلت برتنے والی
غِنَا	دولت مندی، فیاضی	غَیُوْرِی	غیرت والی

ف

فاخرہ	بیش قیمت، پرشوکت	فارھہ	خوبصورت‘ جوان لڑکی
فائزہ	پسندیدہ چیز، کامیاب، فتح مند	فائقہ	اونچی، بلند
فتاحہ	مدد	فرح	خوشی
فرحانہ	مسرور	فرحین	خوش
فردوس	جنت، سرسبز وشاداب وادی	فردہ	بے مثال
فرشہ	گدا، بیڈ	فریحہ	پرمسرت
فصیحہ	خوش کلام، واضح بیان والی	فضالہ (صحابیہ)	فضیلت والی
فضیلت	بڑھائی، برتری	فضہ (صحابیہ)	چاندی
فکیہہ (صحابیہ)	خوش طبع، ہنس مکھ	فوزیہ	فتح، نصرت، کامیابی



قاصرہ	شرمیلی، نگاہ نیچی رکھنے والی	قانتہ	خضوع اور خشوع سے نماز پڑھنے والی، فرمانبردار

قَانِعَه	قناعت کرنے والی	قَتِیْلَه (صحابیہ)	مقتول، شہید
قَدَمَه	بہادر عورت، صاحبِ خیر عورت	قُدُّوْ سِیَه	پاکیزہ، نیک
قُدْوَه	نمونہ، قابلِ اتباع نمونہ	قِدَه	نمونہ، جس کی پیروی کی جائے
قُرْبَه	مرتبہ کے لحاظ سے نزدیکی	قُرْشَه	دمکتے ہوئے چہرے والی
قُرَّةُ الْعَیْن	آنکھ کی ٹھنڈک	قِرْطَاس	لکھنے کا کورا کاغذ، دراز قد گوری لڑکی
قَرِیْبَه	قرابت والی	قَعِیْدَه	ہم نشین عورت
قَمْرَاء	چاندنی روشنی	قُمْرَه	انتہائی سفید رنگت
قَیِّمَه	راست باز، سیدھی		

ک

کَاشِفَه	ظاہر کرنے والی	کُبْرٰی	بڑی، بزرگ
کَرِیْمَه	سخی، کشادل دل	کَنْزَه	خزانہ
کَوْثَر	بہشت کی نہر، سخی، خیرِ کثیر	کَوْکَب	ستارہ

ل

لَاعِبَه	کھیلنے والی	لُبَابَه (صحابیہ)	دانا، عقلمند
لُبَانَه	دودھ سے پرورده	لُبْنَه	دودھ جیسی رنگت والی
لُبْنٰی (صحابیہ)	ملک شام میں پایا جانیوالا درخت جس سے دودھ جیسا گوند نکلتا ہے	لَبِیبَه (صحابیہ)	عقلمند
لُبَیْنَه (صحابیہ)	دودھ جیسی	لَعُوب	نازوانداز والی
لَیْلٰی	تاریک رات		

م

مَاجِدَه	قابل احترام عورت، بزرگ	مَازِیَه	ممتاز، فضیلت والی
مَاشِیَه	بہت بچوں والی	مَائِدَه	دسترخوان، ایک سورۃ کا نام
مَائِرَه	خوراک لانے والی	مُبَشِّرَه	خوش خبری دینے والی
مَبْشُوْرَه	پیکرِ جمال	مَتَاع	نفع، سامان
مُحْسِنَه	احسان کرنیوالی، نیکی کرنے والی	مَحْمُوْدَه	قابلِ تعریف

مَرْضِیَّہ	پسندیدہ	مَرْوَہ	معروف پہاڑی کا نام
مَرِیْحَہ	بے حد خوش	مَرِیْعَہ	سرسبز زمین
مَرْیَم	کنواری، دوشیزہ	مُزْنَہ	ایک دفعہ کی بارش
مِسْبَحَہ	تسبیح، (پروئے ہوئے دانے)	مَسْتُوْرَہ	پوشیدہ، چھپی ہوئی
مُسَرَّت	خوشی	مِصْبَاح	چراغ
مُطَهَّرَہ	پاک باز	مَعْصُوْمَہ	بچائی گئی
مُعَظَّمَہ	عظمت والی	مُفِیْضَہ	فیض رساں
مُقَدَّس	پاکیزہ	مَقْصُوْدَہ	مطلوبہ
مَقْصُوْرَہ	گھر میں رہنے والی، خوشحال خاتون	مَلِیْکَہ	صاحبِ ملک، صاحبِ ملکیت
مُمْتَاز	بلند شریف	مَنْصُوْرَہ	کامیاب
مُنِیْرَہ	روشن	مَنِیْعَہ	مضبوط، طاقتور
مُنَوَّرَہ	روشن	مَهْدِیَّہ	ہدایت یافتہ
مَیْمُوْنَہ (صحابیہ)	مبارک، بابرکت، ام المومنین کا نام		

ن

نَابِتَه	نوخیز لڑکی	نَاجِیَه	نجات پانے والی، تیز رفتار
نَادِیَه	پکارنے والی، گوشہ، کنارہ	نَاشِئَه	جوان لڑکی
نَاصِرَه	معاونت کرنے والی، مددگار	نَاصِیَه	معزز خاتون، پیشانی
نَاضِرَه	تروتازہ	نَاعِمَه	نرم ونازک، خوشحال زندگی گذارنے والی
نَائِلَه	پہنچانے والی، سخاوت	نَائِمَه	سونے والی، نیند کرنے والی
نُبُذَه	گوشہ، کنارہ	نَجُمَه	ستارہ
نَجْوٰی	سرگوشی کرنے والی	نَجِیَّه	سرگوشی کرنے والی
نَخِیلَه	منتخب چیز	نُصْرَت	مدد، حمایت
نَصِیرَه	مددگار	نَضِیرَه	پرشباب لڑکی، حسینہ
نِعْمَت	انعام، مال ودولت	نَبِیلَه	عطیہ

وَاجِدَہ	وجود، پانے والی، مالدار	وَاصِفَہ	بیان کرنے والی
وَاصِلَہ	ملانے والی	وَاعِدَہ	امید دلانے والی
وَافِیَہ	سورۃ الفاتحہ کا ایک نام، تولنے کا پورا باٹ	وَاقِدَہ	مشعل جلانے والی
وَاقِیَہ	بچاؤ کرنے والی	وَجَاھَت	مرتبہ
وَجِیُھَہ	خوبصورت عورت	وَحِیُدَہ	تنہا، اکیلی
وَصِیُلَہ	ہمراہی، رفیقہ	وَفَا	وعدہ پورا کرنا، خیر خواہی کرنا
وَلِیُجَہ	قابل اعتماد	وَلِیُدَہ	نابالغ لڑکی

ھَاجِرَہ	ہجرت کرنے والی	ھَادِیَہ	ہدایت دینے والی، رہبر
ھُدٰی	ہدایت والی، ہدایت		

ی

یَاقُوت	ایک قیمتی پتھر	یُسرىٰ	آسانی، خوشحالی
یَسِیرَہ	خوشحالی، مطمئن	یُسَیرَہ	خوشحالی، مطمئن
یُمْنَہ	برکت، سعادت	یَمِینَہ	بابرکت، دائیں جانب

مسلمان مردوں اور عورتوں کے نام

- احادیث مبارکہ
- سیرتِ مطہرہ
- تاریخ اسلامی

اور مختلف زبانوں سے ماخوذ

- کل تعداد: 979

مسلمان مردوں کے نام

آبان	فرشتے کا نام	آسی (ف)	امیدوار، معالج، آس رکھنے والا
آفتاب (ف)	سورج، یکتائے زمانہ	آلِق	چمکدار، منور، روشن

اِبْتِسَام	مسکرانا	اِبْرِیز	خالص سونا
اَبُوْ بَکر (صحابی)	صبح سویرے اٹھنے والا، اونٹوں والا	اَبُوْ دُجَانه (صحابی)	بارش والا، تاریکی والا
اَبُوْ ذَر (صحابی)	پھیلانے والا،	اَبُوْ سُفیَان (صحابی)	تیز رفتار، مٹی اڑانے والی تیز ہوا
اَبُوْ هُرَیْرَہ (صحابی)	بلی کے بچے والا	اُبی	خوددار، بڑائی خور
اَثْرَم	ٹوٹے دانت والا	اَثِیْل (ف)	شرافت میں اعلیٰ

اِحْتِشَام	شان وشوکت والا	اَحْوَص (صحابی)	آنکھ کا پچھلا تنگ حصہ
اَخْتَر (ف)	ستارا	اَخْرَم (صحابی)	عقلمند، ہوشیار
اَدِیب	زبان دان، ادب سکھانے والا	اَذْفر	تیز خوشبودار
اَرْبَد (صحابی)	خاکستری رنگ کا، اقامت رکھنے والا، شیر	اَرْتَل	خوبصورت دانتوں والا، اچھی ترتیب والا
اَرْجَمَنْد (ف)	ذی مرتبہ، قدر و قیمت والا	اَرْسَلَان (ف)	شیر
اَرْمُغَان	تحفہ، ہدیہ، سوغات	اَرِیب	عقلمند، دانا
اُسَامَہ (صحابی)	شیر، نیک سلوک کرنا	اَسَد	شیر
اُسَید (صحابی)	چھوٹا شیر، شیر رکھنے والا	اِشْتِیَاق	شوق، آرزو، تمنا
اَشْجَع (صحابی)	بڑا بہادر، دلیر، نڈر	اَشْرَف	عزت والا، باوقار
اَشْعَث (صحابی)	بکھرے بالوں والا	اَفْرَاسِیَاب (ف)	توران کا ایک بادشاہ
اَفْرَاهِیم (عبر)	پھلدار، مؤثر	اَفِیق	علم وسخاوت میں انتہا کو پہنچا ہوا
اَلْمَاس	ہیرا	اَلِیق	منور، روشن، چمکدار
اَنْجَب	بڑا شریف، عالی مرتبہ	اَنَس	پیار، محبت

اَنِیس	ہمدرد، مانوس	اَنِیق	عمدہ، عجیب، نادر
اَنِیل (ہ)	ناتجربہ کار، معصوم	اَوْرَنگ زیب	تخت کو زینت دینے والا
اَوس	عطیہ، عوض	اُوَیس (صحابی)	چھوٹا عطیہ، بزرگ، چھوٹا بھیڑیا
اَیاز	ستارے کا ڈوبتا وقت	اَیْمَل (ت)	خواہش، طلب

ب

بَابَر (ت)	بابر بادشاہ، شیر	بَابَر (ہ)	وہ گھاس جس سے پان بنتا ہے
بَاذِل	سخی، دینے والا	بَارِج	کنول، ماہر ملاح
بَاسِل	دلیر، شیر، شاہانہ صفات والا	بَاقِر	صاحبِ مال، شیر، عالم
بَخْتَاوَر (ف)	مقدر والا	بَخْتِیَار (ف)	خوش نصیب
بَدْر	چودھویں کا چاند	بَدِیم	مستقل مزاج آدمی
بِرْجِیس (ف)	مشتری ستارہ	بُرَیْدَہ	قاصد
بُسَر	کچی کھجور	بسّام	بہت مسکرانے والا

بَسِیل	بہادر	بَصْرَہ	سفیدی مائل
بُصْرَہ	سرخ وعمدہ زمین	بِلَال	پانی کی نمی، فتح مند
بَلْتَع	ماہر ہونا	بِنْیَامِین	خوش بخت
بَهْرَام (ف)	ایک ستارہ	بِهْرُوز	مبارک، مبارک دن
بَهْزَاد (ف)	نیک، اصل		

ت

تَابِش (ف)	چمک، گرمی، حرارت	تَجَمُّل	شان وشوکت
تَحْسِین	تعریف کرنا' صلاح کرنا	تَصَوُّر (ف)	خیال، دھیان
تَیْمُور (ت)	فولاد، مضبوط		

ث

ثَائِب	بارش سے قبل چلنے والی تیز ہوا	ثَرْوَت	دولت

ثَقِیف	ذہین، سمجھدار	ثُمَامَہ (صحابی)	اصلاح
ثُمَال	کام کرنے والا		

ج

جَابِر	جبر کرنے والا، ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا	جَاذِب	پرکشش
جَازِل	خوش وخرم	جَبْرَان	اصلاح کرنے والا
جَبلَة	فطرت، طبیعت	جَبِیر	غالب، پرکرنا، نقصان پورا کرنے والا
جَذْلَان	خوشی، مسرت	جَذِیل	سخی، فیاض، فصیح، بڑا
جَرِید	ٹہنی	جَرِیر (صحابی)	کھینچنے والا
جَرَّار	دلیر، بہادر	جَعْفَر	ندی، نالہ، دریا
جُلَیْبِیب	ہانکنے والا	جُمَان	موتی
جَمْشِید	ایک ایرانی بادشاہ کا نام	جُنْدُب (صحابی)	ایک قسم کی ٹڈی
جُنْدَل	بڑا پتھر، وزنی پتھر، اَبُو جُنْدَل ایک صحابی کی کنیت	جَوَّاد	سخی

جَنیُب	مخلص دوست' فرمانبردار	جَوھَر	خلاصہ
جَھَانزیب	جہاں کوسجانے والا	جَھَانگِیر	جہاں کو فتح کرنے والا
جَھِیر	خوش نما، بھلائی اور حسنِ سلوک کے لائق		

ح

حَاتِم	سخی، بلند حوصلہ	حَاجب	دربان
حَارِثہ (صحابی)	کمانے والا' محنتی	حَاسِم	قطعی، فیصلہ کن
حَاشِد	مستعد، تیار	حَافِد	دوست' مددگار
حَامِت	عمدہ، پختہ، شیریں	حَبَاب (صحابی)	بلبلہ، شبنم
حُذَافہ (صحابی)	سہولت	حُذَیفہ	آسانی
حَرِیز	مضبوط، محفوظ	حِزَام	احتیاط، عقلمند، محتاط
حَزِیم	محتاط، مستقل مزاج	حُسَام	تیز تلوار، شمشیر
حَسِیل (صحابی)	گائے کا بچہ، ہر چیز کا گھٹیا حصہ	حُسَیل (صحابی)	تیز رفتار

حَشْمَت	شان وشوکت، دبدبہ	حَشِيم	باوقار
حُضَيْر (صحابی)	شہری	حُمَاد	مقصد، انتہائی کوشش
حَفْص	شیر	حُمَارِس	دلیر، باہمت
حَمَّاس	بہادر، دلیر، محافظ	حِمَاس (صحابی)	دلیری، بہادری، غیرت
حَمِيس	بہادر	حَنْبَل	قوی
حَمِيز	دانا، عقلمند، خوش طبع	حَنْظَلَه	تمہ کا درخت
حَنُوْن	مہربان، بے حد مشفق	حَنِين	مہربان، مشفق
حَوَيَّصَه (صحابی)	چھوٹی آنکھوں والا	حَيْدَر	شیر

خ

خَاوَر	مشرق، سورج	خَبَّاب (صحابی)	تیز رفتار، بلند
خَبُوْر	شیر	خُبَيْب (صحابی)	بلند، اونچا
خَثْعَم	شیر	خَثِيم	گول اور چوڑا

خَذَّام	باریک	خُذَیمَه (صحابی)	ترتیب دینا
خُرَّم	خوش، شادمان	خُرَیم (صحابی)	خوش، ہلکا پھلکا
خُشَام	شیر، بڑی ناک والا	خُفَاف	ذہین، ہوشیار
خِلَاس	بہادر	خَلِیس	بہادر
خُورشِید (ف)	آفتاب، نور	خُوشنُود (ف)	خوشی، راضی

د

دَاشَاب	عطا، بخشش	دَانِش (ف)	عقل، دانائی
دَانیَال	ایک پیغمبر کا نام	دَاهِیم	مزین تاج
دَبِیر	منشی، استاد، انشا پرداز	دُجَانَه (صحابی: اَبُو دُجانَه)	بہت بارش
دِحیَه (صحابی)	فوج کا سربراہ	دُرَید (صحابی)	ایک جانور، اختتام
دُرِیر	روشن چراغ، تیز رفتار، متوازن جسم والا	دِلَاوَر	بہادر
دُمعَان	لبالب بھرا ہوا	دَمِیث	نرم مزاج

دَیَّاص	موٹا آدمی، مضبوط پٹھوں والا	دِیپ (ہ)	چراغ، دیا، لیمپ
دِیُمَان (ف)	طاقتور، تیز		

ذ

ذَاخِر	تیز خوشبو والی چیز	ذَکَاء	دانائی
ذَکْوَان (صحابی)	روشن	ذَکِیّ	ذہین، مہک والا
ذَمِیر	بہادر، خوش مزاج	ذَوَّار	غیرت مند، باہمت
ذُو الْفَقَار	مہروں والی تلوار	ذُوَیب	ڈھلنا
ذَھِیب	سونے کا ملمع کیا ہوا	ذُھَیب	سونے جیسا

رَابِض	شیر، مقیم	رَابِغ	خوشحال، آسودہ
رَاسِم	اچھی چال والا، آبِ جاری	رَافِد	بادشاہ کا قائم مقام

رَامِش (ف)	کمزور آنکھوں والا	رَامِیُش (ف)	سرور، خوشی، آرام وسکون
رَامِین (ف)	تیرانداز، اطاعت گذار، تابع فرمان	رَائِد	قائد ورہنما
رَائِق	خالص، خوبصورت	رَبِیُس	بہادر
رَبِیُعَه (صحابی)	بہار	رِبُعِی (صحابی)	بہار والا، باغ والا، خوشگوار
رَحِیُض	دھلا ہوا	رَزِیُن (صحابی)	مقیم، پختہ رائے والا، باوقار
رَسِیُم (صحابی)	نقش لکھنے والا	رَقِیُق	نرم دل
رُکَانَه (صحابی)	باوقار	رَمُعَان	کانپنا
رَمِیُز	مکرم، معظم، عقلمند	رَمِیُض	نیزہ، بھالا
رَمِیُل	ریت والا، سجاوٹ کرنے والا، تھوڑی سی بارش	رَوَاحَه (صحابی)	سرور، خوشی
رَوُشَان (ف)	نامور، ستارے	رُوُمَان (صحابی)	وسط، محبت، افسانہ
رُوَیُفِع (صحابی)	شریف، بلند	رَهُبَر (ف، ا)	راہنما
رَهُوَاز	خوش رفتار	رَهِیُد	نرم ونازک
رِیُمَان	کثرت، لمبا وقت		

زَافِر (عبر)	فوج، جماعت	زُبَاب	انجیر
زَبِیب	منقی، خشک انگور	زُبَیْد (عبر)	منتخب کیا ہوا
زُبَیْر (صحابی)	مضبوط اور پکا آدمی	زَرَّار	تیز ذہن
زَرَارَہ	ذہین	زَرْنَاب (ف)	خالص سونا
زَرْنَب	خوشبودار پودا	زَرْیَاب (ف)	دولت مند
زَرِیر	ذہین، تیز فہم	زَغِید	مکھن
زَفَر	بہادر، بڑا عطیہ، سردار	زَفِیف	تیز رفتار
زَمَان	وقت	زُمْعَہ	گھاس کا قلعہ
زَمَن	زمانہ	زَمِیر	خوبصورت لڑکا
زَمِیل	ساتھی، رفیقِ سفر	زُؤَیب (صحابی)	بہت کم پینے والا
زیب	حسن	زِیرَک (ف)	ہوشیار

س

سَادِن	خادمِ کعبہ	سَائِد	غالب، چھایا ہوا
سَبُرَہ (ابوسبرہ: صحابی)	ٹھنڈی ہوا	سَجَاوَل	سنوارا ہوا، عمدہ، نفیس
سَجِیر	مخلص دوست	سَحُبَان (صحابی)	فصیح وبلیغ آدمی
سَحُبَل	بڑا ڈول	سَحِیم (صحابی)	کم برسنے والا
سَدِیل	لمبے بال، پالکی کا پردہ	سَدِیم	تھکا ماندہ، حیران و پریشان
سُدَیم	اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والا	سَرُفَراز	بلند
سُفیَان (صحابی)	مٹی اُڑانے والی تیز ہوا، تیز رفتار	سَلِیط (صحابی)	ہر چیز میں تیز، سخت
سَلِیل	نسل، اولاد، ننگی تلوار	سَمَّاك (صحابی)	مچھلی فروش
سَمَامَہ	خوش وضع، جھنڈا	سَمُسَام	تیز رفتار، تلوار
سِمُط	موتی کی لڑی	سَمِیُد	فیاض، شریف
سَنَان (صحابی)	نیزہ، بھالا	سِنُدَان	مضبوط آدمی، بہادر
سَنِیّم	بلند مرتبہ	سَوَّار	بہت پرجوش، بہت خوش

سُوَیْد	صبح، جلدی	سَہَام	تیرانداز
سَہِیْم	ساتھی، حصہ دار	سَیُف	تلوار
سِیْمَاب	چاندی		

ش

شَادِن	ہرنی کا جوان بچہ	شَاذِب	وطن سے دور، پردیسی
شَازِب	دبلا، سوکھا	شَاہْ جَہَان (ف)	پوری دنیا کا بادشاہ
شَامِل	کامل	شَاہْ رُخ (ف)	انتہائی حسین اور خوبصورت
شَاہْ زیب (ف)	شاہی حسن	شَاہْ نَوَاز (ف)	بادشاہوں کو نوازنے والا
شَاہِیْن	باز	شَائِق	شوقین
شُبْرُمَہ	عطیہ	شَبِیْب	جوان
شَبِّیْر	نیک، حسین	شُجَاع	بہادر
شَجَاعَت	بہادری	شَجِیْع	بہادر، دلیر

شُرَحْبِیل	ایک صحابی کا نام	شَخِیص	سردار، مضبوط
شَرِیف	بھلامانس	شَفِیق	مہربان
شَقْرَان (صحابی)	سرخ، ایک خادمِ رسول ﷺ کا نام	شَکِیب	صبر کرنے والا
شَکِیل	خوبصورت	شَمَائِل	عادات واطوار
شَمْرِیز	ناخنوں تک بھرا ہوا	شَمْشِیر	شیر کے ناخن کی مانند، تیز تلوار
شَمِیر	تیز رفتار	شَوْکَت	شان
شَهْبَاز	باز کی ایک قسم، بہادر، فاتح	شَهْرِیَار (ف)	بادشاہ، بڑا بزرگ
شَهِیر	نامور	شِیر اَفْگَن (ف)	شیر کو پچھاڑنے والا
شَهْم	خوددار، باوقار	شَهْوَار (ف)	قیمتی، بادشاہوں کے لائق
شِیرُوْن	دلیر		

ص

صَائِن	محافظ، بچاؤ کرنے والا	صَدَّام	ٹکرانے والا

صَبِيْب	عمدہ شہد	صَرْفَان	لیل ونہار
صَعْب (صحابی)	مشکل	صَفْدَر	بہادر
صَفِیّ	مخلص دوست، منتخب	صِلْدَم	سخت پنجوں والا شیر، مضبوط، ٹھوس
صَمْصَام	تیز تلوار	صَمَيَان	بہادر
صَمِيْم	سچا، ٹھوس، خالص، مضبوط	صِنَاك	سخت جسم والا
صَنَّان	بہادر، دلیر	صَوْلَت	دبدبہ، طاقت، رعب
صُهَيْب (صحابی)	سرخ، سرخی مائل	صَبِّر	خوب رو

ض

ضَافِر	مدد کرنے والا	ضَبِيْب	تلوار کی دھار
ضِرْغَام	بہادر آدمی، شیر	ضِمَاد (صحابی)	معالج، مرہم پٹی کرنے والا
ضَيْغَم	شیر		

ط

طَارِم	گنبد، بلند	طُفَیل	ذریعہ، وسیلہ
طَلَّال	خوبصورت		

ظ

ظِرِیف	خوش اسلوب، ہوشیار، زیرک	ظَیَّان	شہد، جنگلی چنبیلی

ع

عَاتِف	کاٹنے والا، اکھاڑنے والا	عَاطِر	خوشبو والا
عَتَّار	بہادر	عَدَّاس (صحابی)	نگران، ہمیشہ سفر میں رہنے والا
عَدِی (صحابی)	لڑائی کے لیے نکلنے والا گروہ	عِرْبَاض (صحابی)	مضبوط
عُرُس	طعامِ ولیمہ، زفاف	عَرِیق	عظمت والا
عَرِیش	ہر سایہ دار چیز جیسے شامیانہ وغیرہ	عَزَّام	شیر

عُثمَان (صحابی)	سانپ کا بچہ	عَسْجَد	سونا، جواہر
عَفِیر	ہدیہ نہ دینے والا، خالی، بے آباد	عُکَّاشَہ (صحابی)	مکڑی اور اس کا جالا
عِکْرِش	ایک سبزی کا نام	عِکْرِمَہ (صحابی)	کبوتر
عَلْقَمَہ (صحابی)	لقمہ، تلخی	عَمِیْت	زیرک، دلیر، ہوشیار، قوی الحافظ
عَمِیْد	سردار، ذمہ دار	عَمِیْس	سخت لڑائی، سنگین معاملہ
عَنَّان	تیز رفتار، دوڑ کا ماہر	عِنَان	لگام، بادل
عِنَایَت	عطیہ	عَوَّام	زبردست تیراک
عَنِیْق	بغل گیر، ہم کنار	عَوْف	شیر
عَیَّاض (صحابی)	خلیفہ، جانشین	عِہَاد	موسم کی پہلی بارش

غ

غَاضِف	آسودہ حال، رات کا تاریک ہونا	غَضَنْفَر	شیر
غَضِیْف	آسودہ حال	غَفِیْر	پہرے دار

غَیْلَان	موٹا تازہ، شاندار	غَیُّوْر	غیرت والا

ف

فَارَان	ایک پہاڑ کا نام	فَجِیْع (صحابی)	گھبراہٹ، مصیبت
فَرَاز	بلندی، کھلا	فَرَّاس (صحابی)	فراست والا
فَرُّخ (ف)	مبارک، حسین، سعید	فَرْقَد	ستارے کا نام
فَرَزْدَق	آٹے کا پیڑا، پنیر، روٹی	فَرْهَد	اچھا اور بھرپور جسم
فَصِیْح	خوش بیان، شیریں کلام	فَضَالَه (صحابی)	بقیہ، باقی شئی
فَهْد	چیتا، تیندوا	فُهَیْر	پتھر
فَیْرُوْز	کامیاب، دلیر	فَیْنَان	حسین، لمبے بالوں والا

ق

قَابُوْس	خوبصورت، خوبرو مرد	قَامِس	غوطہ خور

قَبِيْصَه (صحابی)	معمولی چیز	قَتَادَه (صحابی)	ایک خاردار درخت
قُدَامَه (صحابی)	راہنما	قَسَّام	حسن وجمال
قَشِيْب	چمکدار، جاذبِ نظر، پاکیزہ	قُضَاعَه	چیتا، تیندوا
قُطْبَه (صحابی)	سردار، کرۂ ارض کا کنارہ	قَعْقَاع (صحابی)	جھنکار
قَلْبَر	پرندوں کے پیروں کی کلغی، چنڈول (پرندہ)	قَيْس (صحابی)	اندازہ
قَيْصَر	بادشاہ، والی، روم کا بادشاہ		

ک

كَاشِر	آپس میں ہنسنے والا	كَامْرَان	کامیاب
كَبْشَه	نبی ﷺ کے غلام کا نام (ابو کبشہ: صحابی)	كُرْز	ذہین، حاذق، بخیل

گ

گُلْ بَار (ف)	پھول برسانے والا	گُلْ ريز (ف)	پھول بکھیرنے والا، پھل جھڑی

گُلزَار (ف)	باغ، گلشن	گُل زیب (ف)	خوبصورت، پھول
گُلفَام (ف)	پھول کے سے رنگ والا، پھول پہننے والا	گوُهَر (ف)	موتی

ل

لَبِیْد (صحابی)	زیادہ بالوں والا	لَبِیْق	ہنس مکھ، خوش طبع
لَسِیْق	ساتھی	لَئِیْق	قابل، لائق
لِیَاقَت	قابلیت	لَیْث	شیر

م

مُبْتَدِر	شیر	مُجَاشِع (صحابی)	ٹوٹ پڑنے والا، لالچی آدمی
مُحْتَشِم	شان وشوکت والا	مِحْجَن	کھونٹی، لاٹھی
مِحْصَن	ٹوکری، تالہ	مَخَارِق	بیابان
مَخْرَفَه	باغ، صاف اور سیدھا راستہ	مِخْنَف	چھری، چاقو

مِدْعَم	ٹیک لگانے کا آلہ	مَرَارَہ	پتّا
مَرْثَد (صحابی)	شریف النفس، شیر	مَرْدَاس (صحابی)	پتھر
مَرْوَان	سخت چٹان	مُرَّہ	کڑوی چیز
مَزِیْز	بہت برتر	مِسْوَر	چمڑے کا تکیہ
مُسَیَّب	خود مختار	مُشْتَاق	شوق رکھنے والا
مُشَرَّف	مقبول	مُشْرِف	نگران
مُصْعَب (صحابی)	دشوار، تکلیف اُٹھانے والا	مُصِیْب	برحق، درست کار
مُعَاوِیَہ (صحابی)	چلانے والا	مُعَتِّب	تردد سے کام کرنے والا
مُعْتَز	سربلند	مَعْقِل (صحابی)	پناہ گاہ، بلند پہاڑ
مُعِیْل	کثیر العیال	مَلِیْح	خوبصورت
مَلِیْل (صحابی)	اکتایا ہوا	مَمْنُوْن	طاقتور
مَنِیْع	طاقت ور، مضبوط	مِهْرَان	ماہر، تجربہ کار
مَہْ رُو (ف)	چاندی صورت والا	مَهْنُوْن	طاقت ور

مَهِيد	خالص مکھن	مَئِيد	نرم شاخ

ن

نَابِغ	کسی علم وفن میں ماہر، باکمال	نَادِر	نایاب
نَادِس	سمجھدار، ذہین، معاملہ فہم	نَاظِم	انتظام کرنے والا
نَاعِم	نرم ونازک، آسودہ زندگی والا	نَافِذ	اپنے کاموں میں ماہر و کامیاب
نَایَاب (ف)	کم ملنے والا	نِبْرَاس	شیر، دلیر آدمی
نَبِيذ	انگوروں یا کھجوروں کا رس	نَبِيع	شان والا
نَبِيط	پوشیدہ ہونے کے بعد ظاہر ہونیوالا	نَبِيل	شریف، صاحبِ رائے
نِثَار	قربان	نَجِيب	بزرگ، شریف
نَجِيد	بہادر، شیر، مشکل کاموں کو سر کرنے والا	نَدِيم	دوست، ساتھی
نَرْمِين (ف)	نرم ونازک، نہایت ملائم	نَفِيس	عمدہ
نَقِي	صاف، پاک	نَوَاز	مہربان

نَوّاس (صحابی)	پرسکون قیام	نَوْشاد	حسین، خوبصورت
نَوْفَل (صحابی)	فیاض، بخشش، خوبصورت جوان	نَوِید	خوشخبری
نِهَال	کامیاب، خوش	نَهِید	پتلا مکھن
نِهِیك (صحابی)	غلو پسندی، جری، دلیر، تیز تلوار		

وَابِصَه (صحابی)	چمکدار، خوف والی	وَاثِلَه (صحابی)	مضبوط رسی
وَارِد	دلیر، بہادر	وَائِل (صحابی)	نجات
وَبَّاص	بہت چمکیلا	وَجَاهَت	حسن، خوبصورتی
وَجِید	ہموار زمین	وَدِیع	خاموش طبع
وَرْقَه	کاغذ، سنہری، فراخ دل	وَزِین	سنجیدہ، جچی تلی رائے رکھنے والا
وَسِیط	سفارشی، ثالث	وَسِیق	معتدل بارش
وَسِیم	خوبصورت	وَشِیظ	تابع
وَصِیف	نوعمر لڑکا	وَعِیب	کشادہ، گنجائش دار

وَکِیف	بارش	وَفِیق	ساتھی، ہم خیال
وَقَّاد	بہت ذہین	وَقَاص	جنگجو، شکست دینے والا

ہ

هَاشِمُ (صحابی)	توڑنے والا، سخی، چوکس، دودھ دوہنے میں ماہر	هَامِرُ	بہت زیادہ برسنے والا بادل
هَشِيم	شکرا، عقاب کا بچہ	هُرَيْرَه	بلی، بلی کا بچہ
هَزَّال	دبلا پن	هِشَام (صحابی)	سخی، سخاوت
هَمَّاس	شیر	هَمَّام	کر گزرنے والا
هُمَايُوں	مبارک، سعید، بابرکت، بادشاہ	هَنَّاد	کام میں کوتاہی کرنا

ی

يَافِع	نوجوان، بلند و بالا	يَاوَر (ف)	معاون، مددگار
يَعْسُوب	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا لقب، قائد و پیشوا	يَمَان	مبارک

مسلمان عورتوں کے نام

آبُرو	عزت	آرزُو	خواہش
آسِیَا	چکی	آسِیَه	ستون، مضبوط بنیاد والی عمارت
آصِفَه	قابل، ذہین	آنِسَه	محبت کرنے والی، جس کا قرب بھلا لگے
آئِرَه (ت)	معزز، قابلِ احترام	آئِلَه (ت)	چاند جیسی، ماہ رخ
آئِمَه	رہبر، پیشوا	آئِرِین (یو)	صلح، سکون

اَثِیْلَه (صحابیہ)	شرافت، اعلیٰ	اُجالَا	روشنی
اَجُیَه (ف)	بہت عمدہ	اَدَا	ناز ونخرہ

اِرَم	جنت، دانت، ڈاڑھ	اَذْکِیَه	ذہین وہوشیار
اَرْما	مضبوط، طاقتور	اَرْمَان (ت)	تمنا، خواہش
اَرْمِین (ت)	مضبوط، طاقتور	اَرْوٰی	سیراب
اَرِیْبَه	ماہر، عقلمند	اَرِیْج	فروغ، خوشبو
اَرِیْجَه	خوشبو	اَعِزَّه	انوکھی، نرالی
اِفْرَاح (ف)	خوشی	اَفْزَا	بڑھانے والی
اَفْشَاں (ف)	سونے کا برادہ، بکھیرنے والی	اَفْشِین (ف)	سنہرا
اَسْمارَه	گندمی رنگ کی	اَلْمِیْرَه	شہزادی
اَلْوِیْنَه	پیاری، محبوبہ	اَلْوِیَه	جھنڈے
اَمْبَر (ہ)	بادل، آسمان، راجہ کی پوشاک	اَمْبَرِین (ف)	چادر، آسمان
اَمِیْرَه	شہزادی	اَنْجَشَه (صحابیہ)	بات پھیلانے والی
اَنْزِیْلَه	آمد، نازل ہونا	اَنُوش (ف)	خوش وخرم
اَنُوشَه (ف)	خوشیوں بھرا، خوش وخرم	اَنِیْقَه	نادر چیز، عمدہ، عجیب

اَنِیْلَا	ناتجربہ کار، نادان	اَیْمَل (ت)	خواہش،طلب
اَیْمَن	مبارک، نڈر		

ب

بَادِلَہ (ا)	سونے چاندی کا تار	بَاذِلَہ	سخی،خرچ کرنے والی
بَتُوْل	پاکیزہ، کنواری	بَثْنَہ	مکھن، حسین عورت
بِثْنَہ	نرم اور ہموار	بَخْتَاوَر	خوش قسمت
بَدِیْلَہ (صحابیہ)	عوض، بدلہ	بَرِیْدَہ (صحابیہ)	ٹھنڈی
بِلْقِیْس	حسین، ملکہ سبا کا نام	بَہْجَت (ف)	تازگی،خوشی
بِیْنِش (ف)	قوتِ نظر، بصارت، دانائی		

پ

پَارَہ (ف)	ریزہ،ٹکڑا	پَاکِیْزَہ (ف)	پاک وصاف

پَرْوِین (ف)	سات ستاروں کا جھرمٹ	پَشْمِینَه (ف)	اعلیٰ اون، اونی کپڑا

ت

تَابَان (ف)	روشن	تَابِنْدَه (ف)	چمکتا ہوا
تَاجْوَر (ف)	تاج رکھنے والی، ملکہ، بادشاہ	تَاشِفَه (ف)	مہربان، ہمدرد
تَانِیَا (ر)	ننھی پری، پریوں کی شہزادی	تَانِیَه	ہرن کی آواز
تَبَانَه	ذہانت	تَزْمِین	اچھی صفات والی
تَمَاضِر (صحابیہ)	موٹی تازی	تَمِیمَه (صحابیہ)	تعویذ، بڑے قد والی
تَهْمِینَه	الزام لگانے والی		



ثَانِیَه	دوسری، سیکنڈ، لمحہ	ثَرْوَت	مال و دولت کی فراوانی
ثُرَیَّا	ستاروں کا جھرمٹ، جھمکا	ثَمِیلَه	آراستہ عمارت، پانی روکنے والا بند

ثَنا	تعریف، توصیف	ثَنِیَّہ	پہاڑی راستہ، سامنے والے چار دانت
ثُوَیْبَہ (صحابیہ)	واپس آنا، نبی اکرم ﷺ کی آیا کا نام		

ج

جَاذِبَہ	پُرکشش	جَازِمَہ	قطعی، یقینی
جَاشِرَہ	آزاد منش	جَائِشَہ	دل، نفس، نفاست
جَبَالَہ	قد والی، طویل	جَبْلَہ	مزاج، فطرت، قوت، چہرے کا عیب
جَبِیْرَہ	کنگن، پٹی (جو زخم پر باندھی جاتی ہے)	جُذَامَہ (صحابیہ)	کٹی ہوئی کھیتی
جَذْبِیَہ	جذب، پیار، محبت	جَذْلَہ	مسرور، خوشی
جَزِیْلَہ	بہت بڑی، سخاوت کرنیوالی	جَزَالَہ	فصاحت، کثرت، بہتات
جَلِیْحَہ (صحابیہ)	تیز، سخت، بسیار خور	جَلِیْرَہ	قوی، باہمت
جُمَانَہ (صحابیہ)	موتی	جَمِیْمَہ (عبر)	خوش نصیب، فاختہ
جُوَیْرِیَہ	نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ، خوشیاں بکھیرنے والی	جُہَانَہ	نوجوان لڑکی

ح

حَاجِبَه	دربان، رکھوالی کرنے والی	حِرَا	گھر کا صحن
حِرَآء	غار کا نام	حَرْمَلَه (صحابیہ)	ایک پوشاک کا نام
حَرِیْزَه	نفیس چیز جس کی حفاظت کی جائے	حَرِیْم	حرمت والی چیز، گھر کی عورتیں، گھر کی چار دیواری
حَوَّاء (صحابیہ)	دنیا کی سب سے پہلی عورت، تمام انسانوں کی ماں	حُذَافَه	سہولت، حلیمہ سعدیہ کی بیٹی شیماء کا نام
حُسَالَه	ہر چیز کا بقیہ حصہ، چاندی کا برادہ	حُسَامَه	تلوار
حَضِیْرَه	شہری	حَفْصَه	شیرنی، ام المؤمنین رضی اللہ عنہا
حَمَامَه (صحابیہ)	کبوتری، حسین عورت	حَمْسَآء	بہادر، دلیر
حُمْسَه	حرمت، عزت	حَمْنَه (صحابیہ)	پکا ہوا انگور
حَمِیْزَه	دانا عورت، عقلمند، چالاک	حِنَا	مہندی
حَنَانَه	جو عورت اپنے بچے کے لیے تڑپتی ہو	حَوْلَاء (صحابیہ)	آڑ، دو چیزوں کے مابین رکاوٹ

خ

خَانَم	امیرزادی	خَدِیْجَه	ناتمام، ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کا نام
خَلِیْسَه	بہادر	خُمْرَه[1]	خوشبو
خَمْطَه	عمدہ ہوا والی زمین	خَمِیْلَه	گم نام، شترمرغ کے پر، چادر
خُوش بَخت (ف)	اچھی قسمت والی	خَوْلَه (صحابیہ)	ہرنی، قابل منتظم

د

دَامَن	آنچل، کنارہ	دَامِیَه (ف)	شکار کرنے والی
دُرَّاج	تیتر	دُرِ اَفْشَاں (ف)	موتی بکھیرنے والی
دَرَخْشَاں (ف)	روشن	دَرَخْشَنْدَه (ف)	چمکتا ہوا، تاباں، نورانی
دُرْدَانَه (ف)	موتی کا دانہ	دَرْدَاء	ٹوٹے دانتوں والی، غضبناک بوڑھی
دُرَّه (صحابیہ)	موتی، زیور، چھوٹا طوطا	دُرِّ ثَمِین (ف)	قیمتی موتی
دُرِّ شَهْسَوَار (ف)	بہت بڑا موتی	دَمَامَه (ف)	پررونق، شعور، عقل

دَمِیْثَه	خوش اخلاق، نرم مزاج	دُمْیَه	گڑیا، تراشا ہوا حسین بت
دَمِیْدَه (ف)	کھلی ہوئی، پھوٹی ہوئی	دِیْبَا (ف)	ریشمی کپڑا
دِیْمَه (ف)	رخسار، گل		

ذ

ذَکِیَّه	ذہین	ذَکَاوَت	ذہانت، تیز فہمی

ر

رَابِعَه	خوش حال	رَاحَت	آرام سکون، اطمینان
رَاعِنَه	ناسمجھ، نادان	رَامِثَه	اصلاح کرنے والی، درستی کرنے والی
رَائِدَه	پڑوسیوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھنے والی	رَائِعَه	دلکش، عمدہ، خوشنما
رَائِلَه	کثرتِ لعاب والی، بسیار خور	رَائِمَه	چاہنے والی، اپنے بچے سے پیار کرنے والی
رَبَاب (صحابیہ)	ایک قسم کی سارنگی، سفید بادل	رُبَیِّعَه (صحابیہ)	بہار، نالی

رَبِیْلَه	آسودگی،خوشحالی	رُخُسَارَہ	رخسار کا بالائی حصہ
رُخُسَانَه	خوبصورت	رَخْشَنْدَہ (ف)	چمکیلا، روشن
رِدَاء	چادر	رِزَان	باوقار، خاتون
رَزِیْنَه	پختہ رائے والی	رَشَاء	ہرن کا بچہ
رَشِیْقَه	اچھے قد والی، خوش وضع، خوبصورت	رَعْنَا	خوبصورت
رَعِیْلَه	آگے رہنے والی، رہنمائی کرنے والی	رَقِیْقَه	نرم دل
رُقَیْقَه (صحابیہ)	نرم دل	رُکَانَه	باوقار
رَمْشَاء	بہت گھاس والی زمین، گلدستہ	رَمْلَه (صحابیہ)	ریت کا ٹیلہ
رَمِیْزَہ	سمجھدار، باوقار، سنجیدہ	رُمَیْصَاء (صحابیہ)	ایک ستارے کا نام
رِمْثَه	درستی کرنا، اصلاح کرنا	رَمِیْثَه	ایک جگہ کا نام
رَمِیْلَه	آراستہ کرنا	رَمِیَّه	زیادتی
رُوْبَه	اصلاحِ احوال، درستگی، عمدہ زمین	اُمِّ رُوْمَان (صحابیہ)(ف)	افسانہ، محبت کی کہانی، (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ)
رُوْشَان (ف)	درخشاں تارے	رُوْفِیَه	محبت والی، شفیقہ

رُومِیلَه	آراستہ کرنیوالی، سجانے والی	رَومِینَه	رومان پرور
رَوْهِین	سخت، فولاد، آہن	رَهِیدَه	نرم ونازک
رَیْبَا (عبر)	موہ لینے والی	رَیْطَه (صحابیہ)	کمبل
رِیمَا	سفید ہرن	رِینَا (لا)	شہزادی

زَارَا	فجر، صبح کا وقت	زَارِینَه (ر)	روس کی ملکہ کا خطاب
زَبَانَه (ف)	شعلہ، چراغ کی لو	زَبِیبَه	کشمش کا دانہ
زَرَش'	قیمتی، مال والی	زَرْفَشَاں (ف)	چمکدار، سنہری افشاں
زَرمِینَه (ف)	دولت مند عورت	زَرِیرَه	انتہائی ذہین عقلمند
زَرِین (ف)	دولتمند	زَرِّین	سنہرا، چمکدار
زَرِینَه (صحابیہ)(ف)	سونے کی، سنہری	زَعِیمَه	سردار، رئیسہ، دولتمند
زَفِیفَه	تیز رفتار، بلند اڑان والی	زُلَیخَا	حسین وجمیل عورت

زَمُرَّد (ف)	سنہری رنگ کا ایک قیمتی پتھر	زَمَن	زمانہ، دنیا کی پوری مدت
زِنّیرَہ (صحابیہ)	چھوٹی آنکھ والی	زَوْبِیَہ (عبر)	خدا کا عطیہ (زَوْبِیَا)
زَوُفَا	ایک درخت کا نام جس کے پھول اور پتے شربت وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں	زُهْرَہ	دلیری، ہمت
زُهَیرَہ	روشنی، رنگ کی صفائی، خوشنما	زیب	آرائش، سنگار پر سجانے والی چیز
زِیبَا	خوشنما	زَیْن	خوبصورتی، بناؤ سنگار
زَیْنَب	حسین، مہک دار پودا		

س

سَادِیَہ	چلنے میں کھلے کھلے قدم رکھنا، شہزادی	سَارَا (ف)	خوشبودار، عمدہ، خالص، بہترین
سَارَہ (عبر، صحابیہ)	شہزادی، حضرت ابراھیم علیہ السلام کی ایک زوجہ کا نام	سَارِینَا (عبر)	شہزادی
سَاعِدَہ	مدد، سردارِ قوم	سَانِیَہ (صحابیہ)	چمکیلی
سَاهِرَہ	جاری چشمہ	سَائِمَہ	سیر کرنے والی، چراگاہ میں چرنے والے مویشی
سَبْرَہ	ٹھنڈی صبح	سَبْرِینَا	شہزادی

سَبطَه	نرم ونازک، خوش قامت	سَبِيتَا (ہ)	اطمینان، فراغت، فرصت، مہلت، خلوت
سَبِيكَه	سونے یا کسی دھات کا ٹکڑا، چاندی سے ڈھلی ہوئی	سَبِين	سیاہ تہبند باندھنے والی
سَجَل	بڑا ڈول، پروانہ، حکم نامہ	سَجِل (ہ)	نفیس، اعلیٰ
سَجِيحَه	نرم مزاج، نرم طبیعت	سَجِيعَه	مناسب اور موزوں ساخت والی
سَجِيلَه	آراستہ، سجی ہوئی	سَحُرِش (ف)	صبح جیسی، مسحور کن
سَدُلِيَّه (صحابیہ)	جھکی ہوئی	سَدِيمَه	تھکی ماندی، حیران وپریشان
سَرُوج (ہ)	کنول کا پھول	سَرُوش	غیبی آواز، خوشخبری کا فرشتہ
سَرِيتَا (ہ)	ہوشیار، عقلمند	سَطوَت	دبدبہ
سُعدٰی (صحابیہ)	خوشبودار پودا	سَفَّانَه (صحابیہ)	موتی
سُمَا	ایک ستارے کا نام	سَمرَا (صحابیہ)	گندم گوں، سانولا
سَمَن (ف)	چنبیلی کا پھول	سُمَيكَه	چھوٹی مچھلی
سَندَيسَا (ہ)	پیغام، خبر، خوشخبری	سُنبُل	خوشبودار گھاس
سُندَر (ف)	حسین وجمیل	سَنِيعَه	خوبصورت، نرم ونازک بدن والی

سَنِیلَه	نیک خصلت	سَنِیمَه	بلند مرتبہ عورت
سَوْنِیَا (یو)	عقلمندی، دانائی، سنار	سَوِیلَه	خوبصورت
سُهَیرَه	رات کو جاگنے والی	سَهِیمَه	حصہ دار
سِیمِی (ف)	چاندی کا	سیمیں (ف)	چاندی جیسی، سفید، چمکدار



شَاد (ف)	خوش، مسرور، بے غم	شَاذَه (ف)	اکیلی، منفرد
شَاذِیَه	انوکھی خوشبو، مُشک	شَارَدَا (ہ)	پرندہ
شَارِدَه (ف)	بھاگنے والی شیرنی	شَارِزَه	کاٹنے والی
شَازِیَه	بلند ہونا	شَامَا (ف)	خوش الحان پرندہ
شَامِنِیں (ف)	شام کی، شام کا راگ	شَاهَانَه (ف)	بادشاہوں کا اندازِ سلطانی و طریقہ
شَاہ زَیْن (اور) شَہزَیْن	انتہائی زیادہ خوبصورت	شَاهِیں (ف)	اعلیٰ قسم کا باز
شَاهِینَه (ف)	چھوٹا عقاب	شَائِزَه	انوکھی، غیر معمولی

شَائِستَه (ف)	مہذب، سلیقہ مند	شَبَابَه	بانسری
شَبَانَه (ف)	رات کا	شِبرَه	عطیہ، تحفہ
شَبنَم (ف)	اوس، رات کی نمی، ایک قسم کا سفید باریک کپڑا	شَبِیعَه	عقلمند، دانشور
شَجِیعَه	دلیر	شَرمِین (ف)	نازک، باحیا
شَفَق	شفقت	شَفِیقَه	مہربان
شَکِیبَه	تحمل والی	شَگُفتَه	تروتازہ
شَمَائِلَه	اچھی عادت	شَمَع (ف)	لائٹ، تسبیح کا چھوٹا پھندا
شِملَه	چادر، طرہ، شالی ہوا	شَمِیرَه	محنتی
شُمَیلَه (ف)	اچھی عادت والی	شَمِیلَه (ف)	اجتماعیت، اتحاد، شیرازہ
شَمِیم (ف)	معطر اور تازہ خوشبودار ہوا	شَهلَا	سیاہ آنکھیں
شَهنَاز (ف)	دلہن، ایک راگ کا نام	شِیرِیں	میٹھا، پیارا، نرم و ملائم
شَیلَا	مکمل	شِیمَا (صحابیہ)	عادت، خوشبو
شِیمَه	عادت، خوشبو		

ص

صَائِبَه	برحق، درست	صَبَا	صبح کی ٹھنڈی ہوا، مشرقی ہوا، پروا
صَبُوْحِی (ف)	شراب جو صبح کو پی جائے	صَدَف (ف)	گوشہ، سیپی، ہر بلند چیز
صَفُوْرَا	برگزیدہ، حضرت موسیٰ کی بیوی کا نام	صَفِیَّہ (صحابیہ)	منتخب، برگزیدہ، ام المومنین رضی اللہ عنہا کا نام
صَنُوبَر (ف)	چلغوزے کا درخت	صَوْبِیَه	درست تجویز دینے والی
صُوْفِیَه	پرہیزگار	صَوْلَت	رعب، دبدبہ، ہیبت
صَهْبَاء	سفید رنگ کی شراب		

ض

ضَافِرَه	مدد کرنے والی	ضَبَاعَه (صحابیہ)	تیز رفتار
ضَوْ اَفْشَاں	روشن، منور، روشنی دینے والی		

ط

طَرِیْرَہ	خوبصورت	طَلِیْقَه	ہنس مکھ، آزاد منش

ظ

ظَبْیَه	ہرنی، گائے، بکری	ظَعِیْنَه	بیوی، پالکی

ع

عَابِیَه	حسین عورت، ہار بنانے والی	عَاتِکَه (صحابیہ)	سرخ لال، بہت خوشبو ملنے والی
عَائِذَہ	ہمدردی، بھلائی	عَبَالَه	جنگلی پھول، بوجھ
عَبِیْرَہ	مرکب خوشبو	عَبِیْلَه	سفید، موٹی
عُرْبَانَه	تیز بہنے والی نہر، دائرہ	عَرُوْب	اپنے شوہر کی محبوبہ، شریک حیات
عَرُوْبَه	فصیح اللسان، زمانہ جاہلیت کا یوم جمعہ	عُرُوْبِیَّه	فصیح اللسانی
عُرْمَه	سیاہ و سفید رنگت والی	عَرِیْقَه	عظمت والی ہونا

عَشْبَه	سبز گھاس	عَطِيْف	زود اطاعت عورت
عِفَّت	پاکدامنی	عَفْرَاء (صحابیہ)	سفید زمین، مہینہ کی تیرہویں شب
عَفِيْرَه	مٹیالے یا خاکستری رنگت والی	عَفِيْفَه	پاک باز خاتون
عَلِيْزَه	گھبرانیوالی، مائل ہونیوالی	عَمِيْمَه	پورے قد کی لمبی عورت
عِنَاس	آئینہ	عَنْبَر (ف)	خوشبو کا نام
عَنْبَرِيْن (ف)	عنبر کی خوشبو دینے والی	عَنْبَرِيْنَه (ف)	عنبر والی
عَنْبِيْزَه	الگ تھلگ رہنے والی	عَنْدَلِيْب (ف)	بلبل
عَنْزَه	نیزہ		



غَادَه	تروتازہ، نرم ونازک لڑکی	غَالِيَه	مشک وعنبر سے مرکب خوشبو، مہنگی
غَانِيَه	پیکرِ حسن وجمال، جسے زیب و زینت کی ضرورت نہ ہو	غَزَالَه (ف)	ہرن، محبوبہ، طلوع ہوتا ہوا سورج
غَزَل (ف)	عورتوں سے باتیں کرنا، حسن و جمال کی تعریف کرنا	غَزِيْلَه (ف)	ہرن، کثرت

ف

فَارِعَه	پہاڑ کا بلند حصہ	فَاطِمَه (صحابیہ)	دودھ چھڑانے والی، آتشِ جہنم سے بچائی گئی
فَائِدَه	نفع	فَائِمَه	سیراب، بھرے ہوئے منہ والی
فَامِیَا	اچھی شہرت والی	فَرَازِی	اونچائی، بلندی
فَرَاسَت	دانائی	فَرْخَنْدَه (ف)	نیک، مبارک، خوش
فَرْزَانَه (ف)	عقلمند	فَرْزِین (ف)	دانا، عقلمند
فَرْوَه (ف)	بال دار چمڑا، کمبل، پوستین	فَرِیْعَه (صحابیہ)	بے مثال، حصہ، شاخ
فِلْذَه (ف)	جگر، سونے اور چاندی کا ٹکڑا	فَهْمِیْدَه (ف)	سمجھدار



قَابِیَه	زعفران جمع کرنے والی	قِبْطِیَّه	قدیم مصری عورت
قَبِیْصَه	تیز رفتار، مٹی کا ڈھیر	قَشِیْبَه	چمکدار، جاذبِ نظر، صاف ستھری
قِنْدِیْل	لالٹین، فانوس		

ک

کَبْشَہ (صحابیہ)	سردار	کِرَن	شعاع، روشنی
کَشْمَالَہ (ف)	پھولوں کا ہار	کِشْوَر (ف)	ملک، وطن، سلطنت
کُلْثُوم	بھرے رخسار، پرکشش	کِنَاز	پرگوشت، طاقتور
کَنْوَل (ہ)	ایک پودا جو پانی میں ہوتا ہے	کَوْمَل (ہ)	نرم ونازک
کَہْکَشَاں	ستاروں کا جھرمٹ		

گ

گُل (ف)	پھول	گُل آرَا (ف)	پھول سجانے والی
گُل اَفْشَاں (ف)	پھول بکھیرنے والی	گُل بَدَن (ف)	خوبصورت، پھول نما جسم
گُل رُخ (ف)	محبوب، پھول، رخسار	گُلِ رَعْنَا (ف)	تازہ پھول
گُل رِیز (ف)	پھلجھڑی	گُلْنَار (ف)	انار کی طرح سرخ پھول
گُلْنَاز (ف)	خوبصورت پھول		

ل

لَالَہ رُخ (ف)	پھول جیسے چہرے والی	لَامِیَہ	زلفوں والی
لَائِبَہ	پیاسی	لَبِیْکَہ	تازہ مکھن ملا مالیدہ کھجور
لَبِیْقَہ	دانا، ہوشیاری، ماہر، خوش طبع	لِدَہ	ہم عمر، ہمجولی

م

مَادِحَہ	تعریف کرنے والی	مَاذِیَہ	نرم یا سفید
مَارِدَہ	مستعد، بلند	مَالَا (ہ)	ہار
مَاوَرَا	خوبصورت	مَاہ پَارَہ (ف)	چاند کا ٹکڑا
مَاہ جَبِیْن (ف)	چاند کی پیشانی والی	مَاہ رُخ (ف)	چاند کے چہرے والی
مَاہ مُبِیْن (ف)	واضح چاند روشن چاند	مَاہَا (ہ)	چاندی
مَاہَم (ہ)	میرا چاند	مَاہِیْن (ف)	چاند جیسی
مَائِلَہ	محبت کرنے والی	مِدْشَاء	دبلی پتلی

مَدِیَّہ	فاصلہ، غایت	مَدِیحَہ	قابل تعریف
مَذِیَہ	صاف آئینہ	مَرجَانَہ	چھوٹے موتی
مَرِینَا (لا) (اور)مَرِینَہ	چمکدار، نرم عمدہ، اونی کپڑے کا نام	مُسَرَّت (ف)	خوشی
مَشعَل	شمع دان	مُطَیَّبَہ	خوشبو والی
مُعِیزَہ	کم یاب، مفلس	مَلَاحَہ	خوبروئی، خوش نمائی، چہرے کا حسن
مَلِیحَہ	حسین، جاذب نظر، دلکش، خوب رو	مُنَزَّہ	نقص سے پاک
مَنِیحَہ	عطیہ، انعام	مُنِیزَہ	عیبوں سے پاک
مَہ جَبِین	چاند جیسی پیشانی والی	مِہَر	الفت، محبت، سورج
مَہرِین (ف)	چاند اور سورج جیسی محبت کرنے والی	مَہوِش (ف)	چاند جیسی خوبصورت
مُہَیرَہ	بہت مہربانی کرنے والی	مَہِین (ف)	بہت باریک، عظیم، بزرگ
مونا (لا)	تنہا، پرسکون، بڑا برتن	مِہرُ النِّسَاء (ف)	عورتوں کا سورج
مِہر جَبِین (ف)	سورج جیسی پیشانی		

ن

نَابِغَه	ذہین	نَابِیَه	کسی ہوئی کمان
نَادِرَه (ف)	قیمتی، انوکھی	نَادِسَه	سمجھدار، ذہین، معاملہ فہم
نَاز (ف)	فخر، نخرہ، لاڈ، پیار	نَازِش (ف)	ناز، فخر
نَازُلِی (ف)	نزاکت	نَازْنِیْن (ف)	نازک اندام، خوبصورت عورت
نَازِیَه	ناز والی، جوش، پھرتی	نَاظِمَه	انتظام کرنے والی
نَاعِصَه	معاون، مددگار	نَاعِقَه	داعی، ترجمان
نَامِیَه (ف)	نشوونما پانے والی	نَاهِیْد (ع)	مدد، زہرہ ستارہ
نَاهِیْدَه (ف)	حسن ومحبت کی دیوی	نَائِرَه	خوش رنگ
نَایَاب	قیمتی، نادر	نَبَاهَت	شان وشوکت، شہرت، نیک نامی، شرافت، ذہانت
نَبِیْقَه	گٹھلی دار پھل	نَبِیْلَه	شریف، عقلمند، بہت حسین
نَتَاشَه (ر)	تحفۂ الٰہی	نُدْرَت	خوبی، جدت، قلت
نَدٰی	شبنم، سخاوت	نَرْمِیْن (ف)	نرم ونازک، صاف شفاف

نَرجِس (ف)	نرگس	نُزهَت (ف)	پاکیزگی، خوشی، تفریح
نِذعَه	پانی وغیرہ کی بوند	نِسرِین	گل سیوتی
نَسِیکَه	سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا	نَغمَانَه	سریلی آواز نکالنا، آہستہ بولنا
نَفِیسَه	نفاست والی	نِکهَت	خوشبو، مہک
نَمِیرَه	خوش ذائقہ پانی، پاکدامنہ	نَوَاز	محتاط عورت
نَوشَابَه	آبِ حیات، شہرت	نُوشِین (ف)	شیریں، میٹھا، خوش ذائقہ
نَهِیدَه	گاڑھا، شاندار مکھن	نَیَّر (ف)	چمکتا ستارہ، خوبصورت
نَیَّرا (ہ)	ایسی روشنی جو طلوع آفتاب سے قبل ہو	نِیلُو فَر (ف)	ایک خوبصورت پھول

و

وَابِصَه	چمکدار	وَابِضَه	چست ہونا
وَاثِلَه (صحابیہ)	مضبوط رسی	وَارِقَه	خوبصورت پتوں والا درخت
وَاسِمَه	خوبرو، حسین وجمیل	وَدَاعَه	سنجیدگی

وَدِیْعَہ	امانت	وَرْدَہ	گلاب کا پھول
وَرَقَہ	پتا	وَسِیْمَہ	خوبصورت خاتون
وَشْمَہ	بارش کا قطرہ		

ہ

ھَالَہ (ف)	چاند کا حلقہ	ھَانَم	معزز خاتون
ھَانِی	خادم، خوشگوار، مبارک	ھَانِیَہ	خوش، مسرور
ھَنِیْرَہ	کثرت والی	ھُمَا	ایک خیالی پرندہ، جسے خوش قسمتی کی علامت تصور کیا جاتا ہے
ھَمِیْمَہ	معمولی بارش	ھِنْد (صحابیہ)	جماعت
ھُنَیْدَہ	چھوٹی جماعت، صدی		

ی

یَاسْمِیْن (ف)	چنبیلی کا پھول	یَافِعَہ	نوجوان لڑکی، بلند و بالا


المكتبة الرحمانية
۹۹۔۔ بے ماڈل ٹاؤن۔لاہور
17698
نمبر

پیدائش کے بعد بچے کا اچھا سا نام رکھنا انتہائی اہم کام ہے۔ بیٹے یا بیٹی کی خوشخبری کے بعد نومولود کا بہترین نام رکھنا بارگاہ الٰہی میں اظہار تشکر کا ایک انداز بھی ہے۔ لیکن لوگ اپنے بچوں کے نام رکھتے وقت اُلجھن میں پڑ جاتے ہیں اور اکثر سُنے سنائے نام رکھ دیتے ہیں جن کے معنی تک سے وہ بے خبر ہوتے ہیں۔ یوں وہ اپنی اولاد کے اکثر بگڑے ہوئے' برے اور ایسے نام رکھ بیٹھتے ہیں جو سراسر شرک پر مبنی ہوتے ہیں' حالانکہ اولاد کے اچھے اچھے نام رکھنے کی شریعت میں بہت تاکید کی گئی ہے اور یہ رہنمائی کی گئی ہے کہ اچھے نام سے بچے کی شخصیت پر بڑے مثبت اور نیک اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ والدین کو اس مشکل سے نکالنے اور ناموں کے انتخاب میں سہولت بہم پہنچانے کے لیے زیر نظر کتاب اردو میں اپنی نوعیت کی اوّلین تحقیقی کاوش ہے۔ اس انتہائی مفید اور رہنما کتاب میں مختلف زبانوں کے 2735 نام اور ان کے معانی دیے گئے ہیں۔

کتاب کے ابواب درج ذیل ہیں:

☆ نومولود کے متعلق عمومی احکام ومسائل

☆ نام اور کنیت رکھنے کے احکام

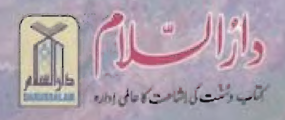
☆ اسماء الحسنٰی۔ اللہ تعالیٰ کے نام

☆ انبیائے کرام علیہم السلام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے اسمائے گرامی

☆ مسلمان مردوں اور عورتوں کے قرآنی نام

☆ احادیث' سیرت نبوی اور تاریخ اسلام سے ماخوذ نام

اس کتاب کی مدد سے آپ اپنی اولاد اور پیاروں کے اچھے اچھے نام رکھ سکتے ہیں اور برے معانی والے' شرکیہ اور بے معنی ناموں سے احتراز کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔ اچھے نام سے آپ کے بچے کی شخصیت پر اچھا اثر پڑے گا اور وہ صالح کردار اپنا کر آپ کے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی کا باعث بنے گا!





ISBN: 9960-9678-3-2